آپ کا اپنا اخبار • بے باک آواز

روزنامہ ہماری دُنیا نئی دہلی

Daily HAMARI DUNIYA Delhi

R.N.I.No.DELURD/2013/51658 | Vol.12 , Issue. 285 Thursday , 03 July 2025 | www.hamariduniyanews.com E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com | قیمت: 2:00 روپے | صفحات: 8 | جمعرات/03/جولائی 2025، بمطابق/07/محرم الحرام 1447ھ

ہماچل پردیش میں قدرت کا قہر، 11 مقامات پر بادل پھٹے، 10 لوگوں کی موت

بارش کے بعد 406 سڑکیں بند، آمدورفت پوری طرح سے درہم برہم، 1515 ٹرانسفر خراب، 171 پینے کے پانی کے منصوبوں کو بھی پہنچا نقصان

شملہ: ہماچل پردیش میں آسمان سے آفت آئی ہوئی ہے۔ منگل کو 11 مقامات پر بادل پھٹنے کے واقعات پیش آئے۔ اس سے 20 مکانوں اور 15 مویشی گھروں کو نقصان پہنچا ہے۔ ریاست میں بارش کے بعد 406 سڑکیں بند ہیں جس سے آمدورفت پوری طرح سے درہم برہم ہوکر رہ گئی ہے۔ اس کے علاوہ ریاست میں 1515 ٹرانسفر خراب ہوگئے جبکہ 171 پینے کے پانی کے منصوبوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ ہماچل پردیش میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران سب سے زیادہ بارش منڈی ضلع کے سندھول میں 223.6 ملی لیٹر ہوئی۔ ریاست میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں میں ایک سے دو ڈگری کی گراوٹ آئی ہے۔ کانگڑا میں منگل کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے 11 ڈگری نیچے درج کیا گیا۔ ریاست میں سب سے زیادہ درجہ حرارت دھولا کنواں میں 31.5 جبکہ اونا میں 31.4 ڈگری درج کیا گیا۔ منڈی میں کل بادل پھٹنے سے جان و مال کا بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ہے۔ گوہر، کرسوگ، تھوناگ و دھرم پور سب ڈویژن میں 7 مقامات پر بادل پھٹنے سے مکان زمیں دوز ہونے اور سیلاب کے پانی میں بہنے سے 10 لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ 30 لوگ لاپتہ ہیں۔ گوہر سب ڈویژن میں 5، سراج میں 4 و کرسوگ میں ایک شخص کی موت ہوئی ہے۔ دیہی لوگوں اور انتظامیہ نے 132 لوگوں کو بچایا ہے۔ گوہر سب ڈویژن کے سیانج علاقے میں جیونی کھڈ میں آئے سیلاب میں دو گھر ڈوب گئے۔ اس سے جھابے رام و پدم دیو سمیت ان کے کنبہ کے 9 لوگ بہہ گئے۔ ان میں دیو دیوی کی لاش کانگڑا ضلع کے دیہرا اور اوما دیوی کی جوگیندر نگر سب ڈویژن میں بیاس ندی کے کنارے ملی۔ لاپتہ لوگوں کی تلاش میں این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف نے تلاشی مہم چلائی ہوئی ہے۔ باڑا پنچایت میں مکان زمیں دوز ہونے سے ملبے میں 6 لوگ دب گئے۔ اس میں ماں۔ بیٹے کی موت ہوگئی۔ تین گھنٹے کی تلاشی مہم کے بعد چار لوگوں کی جان بچائی گئی۔ پرواڑا میں ماں، بیٹا اور بہو نالے کے تیز بہاؤ میں بہہ گئے۔ بیٹے کی لاش برآمد کرلی گئی ہے۔ پانچ سال کی بچی محفوظ بچا لی گئی ہے۔ سراج سب ڈویژن کے بگسیاڑ، تھوناگ و جنجیہلی میں بادل پھٹنے سے بھاری تباہی ہوئی ہے۔ ایک اسکول ملازم کے اہل خانہ سمیت 19 لوگ بہہ گئے، ان میں 4 کی لاش برآمد کرلی گئی جبکہ 15 ابھی بھی لاپتہ ہیں۔ وزیر اعلیٰ سکھوندر سنگھ سکھو نے کہا ہے کہ قدرتی آفت سے ریاست میں ابھی تک 500 کروڑ روپے کے نقصان کا اندازہ ہے۔ نقصان مزید بڑھ سکتا ہے۔ جہاں پر نقصان ہوا ہے وہاں راحت اور رہنے کا انتظام کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ریاستی حکومت آفت کی اس گھڑی میں لوگوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ہر حالت میں اس سے نمٹنے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے 3 جولائی تک ریاست میں شدید بارش کا امکان ظاہر کیا ہے جبکہ 4 اور 5 جولائی کو کچھ مقامات پر تیز بارش ہو سکتی ہے۔ ان میں کانگڑا اور سولن میں بہت بھاری اور منڈی، ہمیر پور، اونا، بلاس پور، شملہ اور سرمور میں کچھ مقامات پر بھاری بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے جولائی میں معمول سے زیادہ بارش کا امکان ظاہر کیا ہے۔

ہماچل میں بارش اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہونے والی تباہی پر کھڑگے۔ راہل کا اظہار غم

نئی دہلی: کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور سابق صدر راہل گاندھی نے بدھ کو ہماچل پردیش میں شدید بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہونے والی تباہی پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے متاثرین کے خاندانوں کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ مسٹر کھڑگے نے یہاں جاری ایک بیان میں کہا، "ہماچل پردیش میں گزشتہ کئی دنوں سے موسلا دھار بارش اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے جان و مال کے نقصان کی خبریں بہت تکلیف دہ ہیں۔ حکومت اور انتظامیہ جنگی بنیادوں پر راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف ہیں۔ متاثرین کے اہل خانہ کے تئیں میری گہری تعزیت ہے۔ میں کانگریس لیڈروں اور کارکنوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ لوگوں کو ہر ممکن مدد فراہم کریں۔" مرکزی حکومت سے ہماچل کی بقایا آفات کی رقم جاری کرنے کی اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت سے ہمارا مطالبہ ہے کہ ہماچل پردیش کی گزشتہ چند سالوں سے بقایا آفت کی رقم فوری طور پر جاری کی جائے۔ اس سال کی بارش سے پہلے ہی ہماچل حکومت نے مرکز سے 9000 کروڑ روپے کے ریلیف پیکج کا مطالبہ کیا تھا۔ مسٹر کھڑگے نے مودی حکومت پر ہماچل کے ساتھ سوتیلا سلوک کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ 2023 کے سانحہ میں کانگریس کی ریاستی حکومت نے 4500 کروڑ روپے کی خصوصی امداد ریاست کے لوگوں کو جاری کی تھی اور مرکز کی مودی حکومت نے ریاست کو صرف 433 کروڑ روپے دیے۔ اب حال ہی میں مودی حکومت نے عجلت میں 2023 کے لیے جو 2000 کروڑ روپے کا اعلان کیا ہے، جس کے لیے بی جے پی کریڈٹ لینے میں مصروف ہے، لیکن امدادی رقم ابھی باقی ہے۔ یہ بی جے پی کا ہماچل کے ساتھ سوتیلا سلوک ہے۔ امید ہے کہ اس بار نقصان میں بی جے پی کریڈٹ لینے کے بجائے مدد کی کارروائی کرے گی۔ مسٹر گاندھی نے کہا، "ہماچل پردیش کے کئی علاقوں میں شدید بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے بہت سے لوگوں کے مرنے اور بہت سے لاپتہ ہونے کی خبر انتہائی افسوسناک اور تشویشناک ہے۔

راجکمار اگسی کی سالگرہ تقریب

چنچولی۔ 2/جولائی (محمد عبدالقدیر لشکری) چنچولی تعلقہ کے مناکھیلی میں راجکمار اگسی صدر گرام پنچایت مناکھیلی کی سالگرہ کے موقع پر کیک کاٹ کر ان کے چاہنے والوں کی جانب سے ان کا یوم پیدائش منایا گیا۔ اس موقع پر سنتوش ملکھیڑ سابق صدر و رکن گرام پنچایت مناکھیلی نے شالپوشی اور گلپوشی کرتے ہوئے جنم دن کی مبارکباد پیش کی۔ اسی طرح سید قدیر رکن گرام پنچایت مناکھیلی محمد جاوید رکن گرام پنچایت سنگپا رکن گرام پنچایت مناکھیلی محمد فاروق جمعدار رکن گرام پنچایت مناکھیلی بھیم شیٹی رکن گرام پنچایت مناکھیلی محمد سراج رکن گرام پنچایت، راجکمار گنگونڈ رکن گرام پنچایت مناکھیلی محمد رفیق (ڈاکٹر)، راجکمار پٹیل، سید رفیق، اور دیگر لوگوں نے بھی اپنی جانب سے شالپوشی اور گلپوشی کرتے ہوئے انہیں جنم دن کی مبارکباد پیش کی۔

شہر کے مکینوں نے چیئرمین ڈاکٹر دھیریندر پرتاپ سنگھ دھیرو کا یوم پیدائش منایا

بلرام پور، 02 جولائی: آدرش نگر پالیکا پریشد بلرام پور کے صدر ڈاکٹر دھیریندر پرتاپ سنگھ دھیرو کا یوم پیدائش بڑے دھوم دھام سے منایا گیا۔ نگر پالیکا آڈیٹوریم اور بی جے پی دفتر میں صدر ڈاکٹر دھیریندر پرتاپ سنگھ دھیرو نے کارکنوں اور حامیوں کے سامنے کیک کاٹا اور ایک دوسرے کو کھلایا۔ اس کے بعد لوگوں نے پھولوں کے ہار، گلدستے، یادگاری نشانات پیش کیے اور انہیں سالگرہ کی مبارکباد دی اور ان کی لمبی عمر کی دعا کی۔ ان کے مداحوں نے انہیں سوشل میڈیا فیس بک، وہاٹس ایپ، انسٹاگرام پوسٹس کے ذریعے سالگرہ کی مبارکباد دی۔ بی جے پی دفتر اٹل بھون میں ضلع صدر روی مشرا نے بی جے پی کارکنوں کے ساتھ کیک کاٹا اور میونسپل صدر کو مبارکباد دی۔ اسی میونسپل آڈیٹوریم میں کونسلروں اور میونسپل ملازمین کے ایک گروپ نے میونسپل صدر کو ہار، کپڑے، سووینئر پیش کیے اور کیک کاٹا اور ایک دوسرے کو کھلایا۔ اسی سلسلے میں ان کے مداح میونسپل آڈیٹوریم پہنچ گئے اور انہیں ان کی سالگرہ پر مبارکباد دیتے رہے۔ اس دوران بی جے پی کے ضلع صدر روی مشرا، صدر کے ایم ایل اے پلٹو رام، تلسی پور کے ایم ایل اے کیلاش ناتھ شکلا، میونسپل صدر کے نمائندے ڈی پی سنگھ بین، راج لال چندمورے، رادھے شیام ورما، راجکمار سریواستو، کرنل آر کے موہنتا، اونیاش مشرا، ڈاکٹر علیش دوبے، ڈاکٹر اجے شرما، ڈاکٹر راجکمار، راگھویندر کانت سنگھ منٹو، نند لال تیواری، ونود گری، انکشے شکلا، سنجے شکلا، گورو مشرا، اجیت اوجھا، اجے سریواستو، جتنے پرکاش، انکت ترپاٹھی اور بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے اور انہیں ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی۔

بلرام پور صدر کے ایم ایل اے پلٹو رام نے مفاد عامہ کے مسائل کے سلسلے میں چیف سکریٹری سے ملاقات کی

بلرام پور، 02 جولائی: صدر کے ایم ایل اے پلٹو رام نے بدھ کے روز وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے پرنسپل سکریٹری سنجے پرساد سے عوامی مفاد کے مسائل کے سلسلے میں لکھنؤ کے لوک بھون دفتر میں ملاقات کی۔ ضلع میں کئی دنوں سے سب رجسٹرار آفس کو منڈی کمیٹی میں منتقل کرنے کی وجہ سے رجسٹریشن میں دشواری کی وجہ سے وکلاء ہڑتال پر چلے گئے ہیں۔ چیف سکریٹری کو ایڈوکیٹ کی پریشانی سے آگاہ کرتے ہوئے صدر ایم ایل اے نے کہا کہ منڈی کمیٹی جاتے ہوئے وکلاء کو طویل فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے اور ریلوے کراسنگ سمیت ٹریفک جام سے متعلق مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وکلاء کی سہولت کے لئے رجسٹری آفس کو کلکٹریٹ کے احاطے یا تحصیل احاطے میں منتقل کیا جائے تاکہ وکلاء اور عام لوگوں کو راحت ملے۔ تحصیل کے احاطے اور کلکٹریٹ کے احاطے میں دستاویز لکھنے والے، وکیل، فوٹو کاپی کی سہولیات آسانی سے دستیاب ہیں۔ اس کے ساتھ ہی صدر ایم ایل اے نے دیگر عوامی مسائل کے حوالے سے بھی چیف سکریٹری کی توجہ مبذول کرائی۔

شائستگی کی خلاف ورزی پر محکمانہ کارروائی کی سفارش کی جائے گی: ایم ناگ راجو

بیدر۔ 2/جولائی (شاروق حسن قادری) قانون ساز کونسل کے رکن اور ذمہ داریوں سے متعلق کمیٹی کے صدر ایم ناگ راجو نے کہا ہے کہ ضلع کے تمام محکموں کے افسران کو سرکاری تقاریب کی دعوت ناموں اور دعوتی امور میں شائستگی اور پروٹوکول کی لازمی طور پر پابندی کرنی چاہیے۔ ضلع پنچایت کے اجلاس ہال میں منعقدہ ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ایم ناگ راجو نے کہا کہ جمہوری نظام میں مقننہ اور انتظامیہ کو مل کر کام کرنا چاہیے۔ تمام افسران کو قانون ساز اسمبلی اور قانون ساز کونسل کے تمام ارکان کو مساوی عزت دینی چاہیے۔ قانون ساز کونسل کے ارکان کو نظر انداز کرنا پروٹوکول کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جو افسران شائستگی کی خلاف ورزی کریں گے، ان کے خلاف کمیٹی کی جانب سے محکمانہ کارروائی کی سفارش کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ بیدر ضلع میں متعدد مواقع پر قانون ساز کونسل کے ارکان کو دعوتی فہرست میں شامل نہ کرتے ہوئے شائستگی کی کھلی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے افسران کو بنگلور بلا کر پوچھ گچھ کرنے کی بجائے، ہم خود بیدر آ کر اجلاس کر رہے ہیں تاکہ مسئلہ مقامی طور پر حل ہو۔ افسران کو چاہیے کہ وہ اب ہوش کے ناخن لیں اور قانون ساز کونسل کے اراکین کو مکمل عزت دیں۔ ایم ناگ راجو نے زور دیا کہ ہر چھ ماہ میں ضلع ڈپٹی کمشنر کی صدارت میں تمام افسران کے لیے شائستگی اور پروٹوکول سے متعلق اجلاس یا ورکشاپ کا انعقاد کیا جانا چاہیے تاکہ بیداری پیدا ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ بیدر ڈپٹی کمشنر دفتر میں پروٹوکول افسر کی پوسٹ خالی ہونے کے باعث فی الحال فرسٹ گریڈ اسسٹنٹ یہ ذمہ داری سنبھال رہے ہیں، جنہیں مزید سنجیدگی کے ساتھ اپنی ذمہ داری نبھانی چاہیے۔ اجلاس میں اس بات پر بھی شدید برہمی کا اظہار کیا گیا کہ قانون ساز کونسل کے رکن بھیم راؤ پاٹل کو گزشتہ تین سالوں سے دفتر کا کمرہ فراہم نہیں کیا گیا ہے۔ کمیٹی کے تمام ارکان نے اس پر ناراضی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ سابق ڈپٹی کمشنر اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اس معاملے پر معذرت کر چکے ہیں، لیکن آج تک انہیں اوراد میں دفتر نہیں دیا گیا۔ جواب میں ڈپٹی کمشنر شلپا شرما نے وضاحت کی کہ دفتر فراہم کرنے کا عمل جاری ہے اور اوراد ٹاؤن میں بلدیہ کی گرانٹ سے دفتر تیار کیا جا رہا ہے، جو جلد مکمل ہو جائے گا۔ ایم ناگ راجو نے یہ بھی کہا کہ بیدر کے ایک اور قانون ساز کونسل رکن ڈاکٹر ایم جی مولے کو بھی دفتر کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر مولے نے شکایت کی کہ بسواکلیان میں بعض ترقیاتی پروگراموں کے افتتاح کے دوران انہیں مدعو نہیں کیا گیا، جو افسوسناک ہے۔ بیجاپور سے کونسل رکن پی ایچ پجار نے کہا کہ عوامی نمائندوں کو عوام کے مسائل سننے کے لیے دفتر کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افسروں کا رویہ غیر سنجیدہ اور غیر قانونی ہے، انہیں قانون کے مطابق ذمہ داری سے کام کرنا چاہیے۔ اس اجلاس میں کمیٹی کے دیگر ارکان ڈاکٹر تلوار، کیشو پرساد، بھیم راؤ پاٹل، جگدیو گتیدار، رامانجی راؤ کے علاوہ ضلع پنچایت کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر گریش بدولے، ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ پردیپ گنٹی سمیت دیگر ضلعی افسران شریک تھے۔

دیوانی نسل کے مویشیوں کی عوامی نیلامی 9 جولائی کو

بیدر: لائیو اسٹاک ریسرچ اینڈ انفارمیشن سنٹر (دیوانی)، کٹی تو گاؤں، بیدر کی جانب سے دیوانی نسل کے مویشیوں کی ایک عوامی نیلامی مورخہ 9 جولائی 2025 کو صبح 10 بجے منعقد کی جا رہی ہے۔ نیلامی میں یونیورسٹی کے مقرر کردہ افسران کی نگرانی میں بچھڑے فروخت کیے جائیں گے۔ فیلڈ سپرنٹنڈنٹ نے کسانوں و شائقین سے اپیل کی ہے کہ وہ اس نیلامی میں بھرپور شرکت کریں۔ مزید معلومات کیلئے نیچے دیے گئے نمبروں پر رابطہ کیا جاسکتا ہے: 9663912777، 9900926525، 7899955543، 7411480203۔

کیرانہ میں صفائی کرانے پہنچے ٹھیکیدار کو دکانداروں نے بھگایا، شدید ہنگامہ آرائی

کیرانہ، 2 جولائی (عظمت اللہ خان) بلدیہ کی جانب سے نالوں کی صفائی کے لیے تعینات کیے گئے ٹھیکیدار کو اس وقت خفت کا سامنا کرنا پڑا جب دکانداروں نے مبینہ طور پر توڑ پھوڑ اور بدانتظامی کا الزام لگا کر نہ صرف صفائی کے کام میں رخنہ ڈالا بلکہ ٹھیکیدار اور جے سی بی مشین کو موقع سے بھگا دیا۔ بدھ کی علی الصبح کیرانہ قصبہ کے مین پانی پت۔ شاملی روڈ پر واقع تعمیرات عامہ کے گیسٹ ہاؤس کے قریب، بلدیہ کا ٹھیکیدار جے سی بی مشین کے ہمراہ نالے کی صفائی کے لیے پہنچا۔ صفائی کے دوران نالے کے اوپر کیے گئے مبینہ تجاوزات کو جے سی بی کے ذریعے ہٹایا جانے لگا، جس پر مقامی دکاندار اور رہائشی موقع پر جمع ہو گئے اور شدید احتجاج شروع کر دیا۔ مظاہرین کا الزام تھا کہ جے سی بی سے نالے کا کچرا نکال کر سڑک کے کنارے پھینک دیا گیا، جس سے گندگی اور بدبو پورے علاقے میں پھیل گئی۔ جب لوگوں نے اس پر اعتراض کیا تو ٹھیکیدار مبینہ طور پر جارحانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے جھگڑے پر آمادہ ہو گیا۔ موقع پر موجود افراد نے جے سی بی آپریٹر پر نشے میں ہونے کا بھی الزام عائد کیا۔ حالات بگڑتے دیکھ کر ٹھیکیدار اور جے سی بی مشین فوری طور پر موقع سے فرار ہو گئے۔ احتجاج کرنے والوں میں اسلام، بھورا، شمیم، انل، سشیل، مومن، عمران، معین، ساجد، مرسلین، انیس اور اخلاق سمیت متعدد مقامی افراد شامل تھے۔ دوسری جانب، بلدیہ کے ایگزیکیٹو آفیسر سمیر کشیپ نے صفائی کے عمل کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ برسات کے موسم کے پیش نظر شہر بھر میں نالوں کی صفائی کرائی جا رہی ہے تاکہ نکاسی آب میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ گیسٹ ہاؤس کے قریب نالے پر کچھ لوگوں نے مستقل تجاوزات کر رکھے تھے، جنہیں ہٹایا گیا ہے، اور صفائی کا عمل ضروری ہے۔

رپٹن ڈگری انسٹی ٹیوٹ کے شاندار نتائج

بیدر 30/جون (محمد امجد حسین) رپٹن ڈگری انسٹی ٹیوٹ بیدر نے بی ایس سی ڈگری کے شاندار نتائج دیے ہیں۔ بی ایس سی ڈگری کے کامیاب طلبہ اور اولیاء طلبہ کو مبارکباد دی ہے۔

جناب محمد امجد حسین ایڈمنسٹریٹر رپٹن ڈگری انسٹی ٹیوٹ نے ایک پریس نوٹ جاری کرکے ڈی ایس سی ڈگری کے کامیاب طلبہ کو جہاں مبارکباد دی ہے وہیں ان کی اس کامیابی کو ملک و ملت کی ترقی سے جوڑا ہے۔ محمد امجد حسین موصوف نے اپنے پریس نوٹ میں بتایا کہ رپٹن ڈگری انسٹی ٹیوٹ طلبہ کی خدمت 5 سالہ تجربہ رکھتا ہے۔ طلبہ کے مزاج، اسلامی ماحول، نمازوں کی پابندی اور پردے کی پابندی سے طلبہ کی تعلیم کا علیحدہ نظم اور ان کے اخلاق کو باقی رکھنا اور انہیں پروان چڑھانے کے علاوہ نتائج کو شاندار طریقے سے سامنے لانے کی کوشش کرنا یہ رپٹن انسٹی ٹیوٹ کی اولین کوشش رہی ہے جس میں وہ ہمیشہ کامیاب رہا ہے۔ واضح رہے 2021 میں حکومت کرناٹک کی جانب سے NEP SYLUBUS لایا گیا تھا۔ اس وقت رپٹن میں 24 داخلے تھے رپٹن ڈگری انسٹی ٹیوٹ سے شیخ عمرہ نے 8.7 CGPA سے کامیابی حاصل کی۔ اور یہ نتائج روزانہ کلاسز ہونے کی وجہ سے آتے ہیں بی ایس سی ڈگری میں داخلے جاری ہیں صرف لڑکیوں کے لیے۔ اس موقع پر رپٹن ڈگری انسٹی ٹیوٹ کے چیئرمین جناب محمد حامد علی صاحب۔ ادارہ کے کالج کے پرنسپل جناب بنڈیا سوی صاحب۔ جناب سایناتھ پاٹل صاحب۔ جناب شیخ مظہر احمد موجود ہے۔

ظہیر آباد پارلیمنٹ کے کانگریس کمیٹی کے انچارج مقرر کرنے پر دی گئی مبارکباد

کاماریڈی (سید کوثر علی جرنلسٹ) کاماریڈی ضلع کانگریس پارٹی دفتر میں سرینواس گپتا جنہیں ضلع کانگریس صدر اور کاماریڈی ٹاؤن کانگریس کمیٹی کی جانب سے ریاستی جنرل سکریٹری کے طور پر مقرر کیا گیا تھا اور اب ظہیر آباد پارلیمنٹ کے انچارج مقرر کرنے پر، انھیں مبارکباد پیش کی گئی۔ بعد ازاں سرینواس گپتا اور کیلاس سرینواس راؤ نے خطاب کرتے ہوئے۔ 4 جولائی کو ایل بی اسٹیڈیم میں منعقد ہونے والے کانگریس پارٹی کارکنوں کے جلسہ عام اور جئے باپو جئے بھیم جئے سمودھن پروگرام میں اے آئی سی سی صدر ملکارجن کھرگے کی شرکت کے موقع پر بھاری تعداد میں شرکت کرکے جلسے کو کامیاب بنانے کی اپیل کی ریاستی حکومت کے مشیر محمد علی شبیر کی ہدایت پر انھوں نے کاماریڈی حلقہ کے بلاک کانگریس صدور، پارٹی منڈل صدور، سابق میونسپل کونسلرس سابقہ ZPTCs، ایم پی ٹی سی، سرپنچ، سینئر قائدین، وابستہ انجمنوں، کانگریس قائدین اور کارکنان بھی بڑی تعداد میں آئے اور اس میٹنگ کو کامیاب بنانے کی کی خواہش کی اربن کانگریس پارٹی کے صدر پنڈلہ راجو، یوتھ کانگریس کے صدر گڈو گولا سرینواس، ضلع قانونی ایڈوائزر چیئرمین دیوراجو گوڑ، این ایس یو آئی کے ضلع صدر ایرنی سندیپ کمار، بی سی سیل کے ضلع صدر پنالہ سرینواس، سابق کونسلر کنیا رویندر گوڑ، چنالا راجیشور راجہ گوڑ، بنو موہن، اقلیتی سیل کے جنرل سکریٹری اجمل الدین، کانگریس جنرل سکریٹری راجو، بنو موہن۔ اس پروگرام میں گنگادھر کرن اور دیگر نے شرکت کی۔

کیجریوال نے عیش و آرام کے لیے شیش محل بنایا تھا: ریکھا

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے بدھ کو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال پر حملہ بولتے ہوئے الزام لگایا کہ سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے عوام کی محنت کی کمائی سے اپنی عیاشی کے لئے شیش محل بنایا تھا محترمہ گپتا نے آج ثقافت اور سیاحت کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت، لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال کے ساتھ شالیمار باغ شیش محل پارک کی تزئین و آرائش کے بعد افتتاح کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ نے شیش محل صرف اپنی عیاشی کے لیے بنایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ شیش محل جو عوام کی محنت کی کمائی سے بنایا گیا تھا اب لوگوں کی سہولت کے لیے وقف کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے اور آج کی حکومت میں یہی فرق ہے۔ عوام کا شیش محل اب آباد رہے لیکن جن لوگوں نے اپنے مفاد کے لیے کیا اسے تو قانون ہی دیکھے گا۔ کیجریوال حکومت کے دوران بنائے گئے شیش محل کے افتتاح کے سوال پر انہوں نے کہا کہ اس کا افتتاح کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سمت میں کام کیا جارہا ہے کہ عوام کے خزانے سے لیا گیا پیسہ ان کے خزانے میں جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہلی حکومت دارالحکومت کے شاندار ورثے کے تحفظ کے ساتھ ساتھ تاریخی مقامات کے تحفظ، احیاء اور عوام کے لیے قابل رسائی بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے مرکزی وزیر شیخاوت اور لیفٹیننٹ گورنر کے ساتھ جدید کاری کے بعد شیش محل کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 2 جولائی (وس)۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے مرکزی ثقافت اور سیاحت کے وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت، لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ اور ایم پی پروین کھنڈیلوال کے ساتھ بدھ کو شالیمار باغ میں واقع جدید کاری کے بعد قرون وسطی کے شیش محل کا افتتاح کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شیش محل کے تحفظ اور بحالی کا کام لیفٹیننٹ گورنر کی ہدایت پر مکمل کر لیا گیا ہے۔ یہ پہل وزیر اعظم نریندر مودی کی وکاس بھی، وراثت بھی مہم کے جذبے کو محسوس کرنے کی ایک متاثر کن مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت دارالحکومت کے شاندار ورثے کے تحفظ کے ساتھ ساتھ تاریخی مقامات کو محفوظ کرنے، دوبارہ زندہ کرنے اور عوام کے لیے قابل رسائی بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ شالیمار باغ کا شیش محل مغل شہنشاہ شاہ جہاں نے 1653 میں تعمیر کیا تھا۔ یہ شالیمار باغ، دہلی میں واقع ہے اور اسے اکبر آبادی محل کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، جسے شاہ جہاں کی تیسری بیگم عزت النساء کا نام دیا گیا تھا۔ شیش محل مغل فن تعمیر کا ایک بہترین نمونہ ہے، جس کی دیواروں اور چھتوں پر آئینے لگے ہیں، جس کی وجہ سے اسے آئینوں کا محل کہا جاتا ہے۔ اس سے قبل بدھ کی صبح وزیر اعلیٰ نے اپنی رہائش گاہ پر دہلی کے لوگوں سے براہ راست بات چیت کی اور ان کے مسائل سنے اور کئی معاملات میں فوری حل کی ہدایت کی۔

ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ صحافت کی آزادی کیلئے خطرہ: گوتم لہری

پریس کلب نے الیکٹرانکس، اطلاعات ونشریات کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو کو ایک مشترکہ میمورنڈم پیش کیا

نئی دہلی (پریس ریلیز) ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن (DPDP) ایکٹ کو لے کر صحافیوں نے اطلاعات ونشریات کی وزارت کو ایک مشترکہ میمورنڈم پیش کیا ہے۔ جس میں خبردار کیا گیا ہے کہ یہ قانون صحافت کی آزادی کو متاثر کر سکتا ہے، خاص طور پر تحقیقاتی رپورٹنگ، ذرائع کے تحفظ اور عوامی ڈیٹا تک رسائی کے معاملے میں۔ پریس کلب آف انڈیا اور 21 دیگر میڈیا تنظیموں نے الیکٹرانکس، اطلاعات ونشریات کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو کو ایک مشترکہ میمورنڈم پیش کیا ہے، جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن (DPDP) ایکٹ کے دائرہ کار سے صحافتی کام کو مستثنیٰ رکھا جائے۔ اس میمورنڈم کو ملک بھر کے 1000 سے زائد صحافیوں اور فوٹو جرنلسٹس کی حمایت حاصل ہے۔ جو کہ 2025 میں شروع ہونے والی دستخطی مہم کا نتیجہ ہے۔ کہا گیا ہے کہ اس قانون میں ایسی دفعات موجود ہیں جو معمول کی رپورٹنگ کو جرم بنا سکتی ہیں، خبروں کے لیے غیر ضروری رضامندی کی ضرورت ڈال سکتی ہیں اور ذرائع کے تحفظ کو خطرے میں ڈال سکتی ہیں۔ اگرچہ یہ قانون اگست 2023 میں منظور ہو چکا ہے، لیکن اسے ابھی تک نافذ نہیں کیا گیا۔ جنوری 2025 میں اس کے ڈرافٹ رولز جاری کیے گئے تھے لیکن حتمی قواعد ابھی زیر التوا ہیں۔ پریس کلب آف انڈیا نے مئی 2025 میں اس کے خلاف دستخطی مہم کا آغاز کیا جس کا نتیجہ یہ میمورنڈم ہے۔

آئین ہند کو بدلنے کی سازش ناکام ہوگی: ایف آئی اسماعیلی

آر ایس ایس کے دتاتریا ہوس بولے نے آئین کو بدلنے کا پھر راگ الاپا

ایف آئی اسماعیلی نے کہا بھارت کے عوام ایسا ہرگز نہیں ہونے دے گی

نئی دہلی، (پریس ریلیز) عرس کمیٹی کے سابق چیئرمین ایف آئی اسماعیلی نے آر ایس ایس کے سہ سکریٹری کے اس بیان کی سخت مذمت کی جس میں انہوں نے ملک کے آئین سے سیکولرزم اور سوشلزم لفظ کو ہٹانے کی وکالت کی ہے۔ ایف آئی اسماعیلی نے کہا کہ آر ایس ایس پچھلے سو سالوں سے ملک کے آئین کو بدلنے کی کوشش کرتی ہے مگر وہ ہر بار اس مہم میں ناکام ہو جاتی ہے۔ اس ملک کے عوام کو آئین میں بدلاؤ کسی حال میں منظور نہیں ہے۔ اسماعیلی نے کہا کہ ملک کا آئین ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی سبھی برادری کو حق دیتا ہے اور آر ایس ایس اس کے خلاف ہے۔ اسماعیلی نے کہا کہ جب 1950 میں آئین نافذ ہوا اس وقت آر ایس ایس نے امبیڈکر کے پتلے جلائے اور آئین کو کاغذ کا پلندہ کہا تھا۔ یہاں تک کہ آر ایس ایس نے ملک کے قومی پرچم ترنگا کو بھی قبول نہیں کیا اور 52 سال تک ناگپور کے اپنے ہیڈ کوارٹر پر ترنگا جھنڈا نہیں لہرایا۔ اسماعیلی نے کہا کہ آر ایس ایس ابھی حال تک الگ الگ تنظیموں اور افراد کے ذریعہ ملک کے سپریم کورٹ میں آئین کو بدلنے کی عرضی داخل کرتی رہی جسے سپریم کورٹ مسلسل مسترد کرتا رہا۔ یہاں تک کہ 2024 کے الیکشن میں بی جے پی نے یہ نعرہ دیا کہ اب کی بار چار سو پار مگر سوال یہ ہے کہ بی جے پی کو پارلیمنٹ میں چار سو سے زائد سیٹیں کیوں چاہئے تھیں۔ اس کا خلاصہ ان ہی کے لیڈرس نے چناوی سبھاؤں میں کر دیا اور کرناٹک سے لیکر یوپی تک بی جے پی کے لیڈران نے یہ کہنا شروع کردیا کہ اگر ہم چار سو پار کرتے ہیں تو ہم آئین بدل دیں گے اور مسلمانوں کے ایجنڈے کو لاگو کریں گے لیکن ملک کے عوام اس کو بھانپ گیا اور بی جے پی کو 240 سیٹوں پر اکتفا کرنا پڑا۔ ایف آئی اسماعیلی نے آگے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کا ہندو راشٹر بنانے میں سیکولر آئین سب سے بڑا روڑا ہے اس لیے وہ اسے بدلنا چاہتی ہے مگر ملک کے عوام جاگ رہی ہے وہ ان کے منصوبے کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ معلوم ہو کہ سیکولرزم اور سوشلزم لفظ کو آئین میں 1976 میں مسز گاندھی نے جوڑا تھا جس کو اب بی جے پی اور آر ایس ایس ہٹانے کی مانگ کر رہی ہے۔ تاہم اس طرح وہ پچھلے دروازے سے آئین میں بدلاؤ چاہتی ہے۔

ہم جاپان میں مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لیے آواز اٹھائیں گے: قمر صابری

ٹوکیو/نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) انٹرنیشنل لیبر فاؤنڈیشن کا انعقاد ٹوکیو، جاپان میں یکم جولائی سے 10 جولائی تک کیا جا رہا ہے جس میں جاپان، ہندوستان اور سری لنکا کے مزدور رہنما شرکت کریں گے۔ ہندوستان کی جانب سے بھارتیہ مزدور سنگھ اور انڈین نیشنل ٹریڈ یونین کانگریس کے نمائندے شرکت کر رہے ہیں۔ اس پروگرام میں کارکنوں کی فلاح و بہبود اور ملک کی ترقی میں ان کے کردار کے بارے میں خصوصی تربیتی پروگرام کا اہتمام کیا جائے گا۔ جس میں کارکنوں کے حقوق کا تحفظ، کام کا ماحول، مناسب تنخواہ و صحت کی سہولیات، جدید دور کی تربیت اور ورکرز کے لیے ورکشاپ وغیرہ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ [illegible] قمر صابری عرف گلاب صابری [illegible] کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم مزدوروں، ہندوستان اور مضبوط ہندوستان میں کارکنوں کی اہم شراکت میں اہم کردار ادا کرنے والے ہیں۔

ہائی کورٹ نے دہلی جل بورڈ کو آلودہ پانی والے علاقوں کا معائنہ کرنے کی ہدایت دی

نئی دہلی، 02 جولائی (و س)۔ ہائی کورٹ نے دہلی جل بورڈ کو پینے کے آلودہ پانی کی فراہمی والے علاقوں کی تحقیقات کرنے اور اسے ٹھیک کرنے کی ہدایت دی ہے۔ چیف جسٹس ڈی کے اپادھیائے کی سربراہی والی بنچ نے دہلی جل بورڈ انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ دہلی کے تمام شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کی جائے۔ کیس کی اگلی سماعت 5 جولائی کو ہوگی۔ دراصل مشرقی دہلی کے کئی علاقوں میں گندا پانی آ رہا ہے۔ مشرقی دہلی کے لوگوں نے اس کی شکایت دہلی جل بورڈ سے کی۔ ان کی شکایت کے باوجود دہلی جل بورڈ نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ سماعت کے دوران عدالت نے دہلی جل بورڈ کو پینے کے پانی سے متعلق مسائل کو حل کرنے کی ہدایت دی اور اسے جانچ کر کے رپورٹ عدالت میں پیش کرنے کو کہا۔ [illegible] پانی آ رہا ہے۔ دہلی جل بورڈ دہلی کے شہریوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرے۔ [illegible] گھر جاکر پانی کی جانچ کریں اور پھر عدالت میں رپورٹ پیش کریں۔ ایڈوکیٹ دھیرج گپتا نے عرضی میں کہا کہ مشرقی دہلی کے [illegible] پانی آلودہ ہے۔ ان علاقوں میں آنے والے پانی میں گٹر کا پانی بھی ملا ہوا ہے۔

سوشلسٹ پارٹی (انڈیا) پاکستان بھیجے گی ایک وفد

نئی دہلی: پہلگام میں دہشت گرد حملے کے بعد بھارت اور پاکستان کے درمیان جنگ ہوئی اور جلد ہی جنگ بندی بھی ہوگئی۔ بھارت سرکار نے ڈونالڈ ٹرمپ کے اس دعوے کو مسترد کردیا کہ انہوں نے بھارت و پاکستان کے درمیان ممکنہ جوہری جنگ کو روکا، اور کہا کہ یہ معاملہ دو طرفہ ہے اور ٹرمپ کو اس میں مداخلت نہیں کرنی چاہیے۔ لیکن جب وفود بیرون ملک بھیجے گئے تو وہ دنیا کے تمام ممالک میں تو گئے، لیکن پاکستان اور چین کو چھوڑ دیا گیا۔ یہ سات وفود دنیا کو یہ باور کرانے کے لیے بھیجے گئے کہ پاکستان دہشت گردی کا سرپرست ہے۔ لیکن دنیا کے ممالک اس بات کو ماننے کو تیار نہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ پاکستان خود دہشت گردی کا شکار ہے۔ پاکستان کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی انسداد دہشت گردی کمیٹی کا 2025 کے لیے نائب صدر مقرر کیا گیا ہے۔ اسے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سے 100 کروڑ ڈالر کا قرض بھی مل چکا ہے۔ 2011 میں امریکہ نے اپنی سرزمین پر ایک بڑے دہشت گرد حملے کے دس سال بعد اسامہ بن لادن کو پاکستان میں مارا، لیکن اس نے کبھی یہ نہیں کہا کہ پاکستان دہشت گردی کو پناہ دیتا ہے اور نہ ہی اس نے پاکستان پر حملہ کیا۔ یہ ایک غور طلب بات ہے۔ سوشلسٹ پارٹی (انڈیا) کا ماننا ہے کہ اگر معاملہ واقعی دو طرفہ ہے تو ہمیں براہ راست پاکستان سے بات چیت کرنی ہوگی اور آپسی مسائل کو حل کرنا ہوگا۔ چین نے بھی 2020 میں ہمارے 20 فوجی مار ڈالے تھے، لیکن اس کے باوجود ہم چین سے بات چیت بھی کرتے ہیں اور ہمارا باہمی تجارت دن بہ دن بڑھتا جا رہا ہے۔ اگر بھارت سرکار پاکستان کو کوئی وفد نہیں بھیجے گی تو سوشلسٹ پارٹی (انڈیا) کا 22 رکنی وفد پاکستان کی حکومت اور سول سوسائٹی سے بات چیت کرنے جائے گا۔ ہم نے پاکستان کے وزیر اعظم سے ویزا مانگا ہے اور بھارت سرکار کی وزارت داخلہ سے واہگہ سرحد پار کرنے کی اجازت طلب کی ہے۔ سوشلسٹ پارٹی (انڈیا) کے 14 رکنی وفد نے 25 تا 30 مئی جموں و کشمیر کے جنگ سے متاثرہ اضلاع راجوری، پونچھ اور اوڑی کا دورہ کیا۔ جن لوگوں کے گھر والے مارے گئے، ان کے اہل خانہ کی شکایت یہ تھی کہ اگر انہیں معلوم ہوتا کہ 7 مئی سے جنگ شروع ہونے والی ہے تو وہ علاقہ خالی کر کے کسی محفوظ مقام پر چلے جاتے اور ان کے پیاروں کی جان بچ جاتی۔ 21 تا 25 جون سوشلسٹ پارٹی (انڈیا) نے سری نگر میں "سماجواد کی پاٹھشالا" (سوشلسٹ تعلیمی نشست) کا انعقاد کیا، جس کے آخری دن کارکنان کو ایک میٹنگ کے دوران "بھارت-فلسطین یکجہتی فورم کا بینر بغیر اجازت لگانے کے الزام میں میسومہ تھانے میں بٹھا لیا گیا۔ مقامی کارکن اور جیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے جنرل سکریٹری شنواز میر کو تقریباً 24 گھنٹے تھانے میں رکھا گیا۔ انہیں پولیس سپرنٹنڈنٹ کے سامنے صفائی دینا پڑی اور اگلے دن نائب تحصیلدار کے سامنے ایک کاغذ پر دستخط بھی کروائے گئے۔ ہم شنواز میر کو ہراساں کیے جانے، کشمیری عوام پر روزانہ ہونے والے مظالم اور فلسطینی عوام پر اسرائیل کے لگاتار ظلم کی مذمت کرتے ہیں، اور اپنے حقوق کے لیے جمہوری جدوجہد کرنے والوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔

این آئی پی سی سی ڈی کو اب ساوتری بائی پھولے کے نام سے جانا جائے گا

نئی دہلی 2 جولائی (یو این آئی) خواتین اور بچوں کی ترقی کی مرکزی وزارت کے تحت چلنے والی تنظیم نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پبلک کوآپریشن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ (این آئی پی سی سی ڈی) کا نام بدل کر ساوتری بائی پھولے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ کر دیا گیا ہے۔ بدھ کو ایک ریلیز میں، خواتین اور اطفال کی ترقی کی وزیر اناپورنا دیوی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ این آئی پی سی سی ڈی کا نام بدل کر ساوتری بائی پھولے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ رکھنا ہندوستان کے معروف سماجی مصلحین میں سے ایک کی میراث کو خراج تحسین ہے اور یہ خواتین اور بچوں پر مرکوز ترقی کے لیے ہماری حکومت کے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ این آئی پی سی سی ڈی کے نام کی تبدیلی کے لیے پیر کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے سیکشن 12 اور 12 اے کے مطابق نام کی تبدیلی 19 جون سے نافذ العمل ہوگئی ہے۔ یہ ادارہ فروری 1966 میں سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ریسرچ اینڈ ٹریننگ ان پبلک کوآپریشن کے نام سے اس وقت کے پلاننگ کمیشن کے تحت قائم کیا گیا تھا۔ سال 1975 میں اس کا نام بدل کر این آئی پی سی سی ڈی کر دیا گیا۔ اس کا صدر دفتر دہلی میں ہے اور یہ اپنے پانچ علاقائی مراکز کے ساتھ کام کرتا ہے۔ ساوتری بائی پھولے کو ملک کی پہلی خاتون ٹیچر اور ایک انقلابی کے طور پر جانا جاتا ہے جنہوں نے ذات پات اور صنفی رکاوٹوں کو چیلنج کیا۔ مرکزی حکومت کے اس اقدام کو ساوتری بائی پھولے کو خراج عقیدت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو 19 ویں صدی کی سماجی مصلح، استاد اور ہندوستان میں خواتین کے حقوق کی ایک سرکردہ پیروکار تھیں۔

ریلوے کی تتکال ٹکٹ کی بکنگ ہوئی آسان

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) ریلوے تتکال ٹکٹوں کی بکنگ کے لیے بدھ سے آدھار نمبر کی تصدیق لازمی ہوگئی ہے۔ غور طلب ہے کہ منصفانہ اور شفاف طریقے سے تتکال ٹکٹوں کو مسافروں کے لیے قابل رسائی بنانے کے لیے ہندوستانی ریلوے نے اپنے بکنگ سسٹم میں ترمیم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ تتکال ٹکٹ انڈین ریلوے کیٹرنگ اینڈ ٹورازم کارپوریشن کی سرکاری ویب سائٹ اور موبائل ایپ پر صرف آدھار تصدیق شدہ صارفین کے لیے دستیاب ہوں گے۔ نیز، کمپیوٹرائزڈ پیسنجر ریزرویشن سسٹم (پی آر ایس) کاؤنٹرز اور مجاز ایجنٹس کے ذریعے تتکال ٹکٹوں کی بکنگ کے لیے 15 جولائی سے صارف کے موبائل نمبر پر او ٹی پی کی تصدیق کی ضرورت ہوگی۔ وزارت ریلوے کی طرف سے جاری ایک پریس ریلیز کے مطابق، تتکال ٹکٹوں کی بلک بکنگ کو روکنے کے لیے، ریلوے نے بکنگ ونڈو کے پہلے 30 منٹ کے دوران ٹکٹ بک کرنے کے مجاز ٹکٹنگ ایجنٹوں کو اجازت نہیں دی ہے۔ یہ پابندی اے سی کلاس کے لیے صبح 10 بجے سے 10.30 بجے تک اور نان اے سی کلاس کے لیے صبح 11 بجے سے 11.30 بجے تک ہوگی۔

منجندر سنگھ سرسا پر فائرنگ کی خبر افواہ

نئی دہلی، 2 جولائی (و س)۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما اور دہلی حکومت کے وزیر منجندر سنگھ سرسا پر فائرنگ کی خبریں محض افواہ نکلی ہیں۔ دہلی پولیس اور خود وزیر نے اس کی تصدیق کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل دہلی حکومت کے وزیر اور سکھ رہنما سرسا پر فائرنگ کی خبریں منظر عام پر آئی تھیں۔ کہا جا رہا تھا کہ بدھ کی دوپہر ان پر گولی چلائی گئی۔ بعد ازاں انہوں نے سوشل میڈیا پر اس کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ یہ افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں۔ ایسا کچھ نہیں ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ہی دہلی پولیس نے بھی کہا ہے کہ وزیر منجندر سنگھ سرسا پر فائرنگ جھوٹی ہے۔ اس معاملے کی تفتیش اعلیٰ پولیس حکام نے خود کی ہے۔ پولیس کے مطابق منجندر سرسا بدھ کی دوپہر دشنو گارڈن میں واقع ایک فیکٹری کا دورہ کرنے گیا تھا۔ سلائی مشین کا ایک پرزہ وہاں پڑا تھا۔ کسی نے اسے کارتوس سمجھ کر کہا کہ گولی چلی ہے۔

کانگریس جماعت اسلامی اور امارت شرعیہ جیسی تنظیموں سے گٹھ جوڑ کر رہی ہے: بی جے پی

نئی دہلی، 02 جولائی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کانگریس پر خوشامدی کی سیاست کرنے اور سیاسی فائدے کے لیے جماعت اسلامی اور امارت شرعیہ جیسی مشکوک سرگرمیوں میں ملوث تنظیموں کے ساتھ گٹھ جوڑ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ بی جے پی لیڈر اور پارٹی کی کیرالہ یونٹ کے صدر راجیو چندر شیکھر نے منگل کے روز پارٹی ہیڈ کوارٹر میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ کانگریس انتخابات جیتنے کے لیے جماعت اسلامی اور امارت شرعیہ جیسی تنظیموں کی مدد لے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کا کرناٹک، تلنگانہ، آندھرا پردیش، تمل ناڈو اور کیرالہ میں جماعت اسلامی کے ساتھ اتحاد ہے، جب کہ بہار میں وہ امارت شرعیہ کے ساتھ گٹھ جوڑ کر رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کرناٹک میں سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) اور پاپولر فرنٹ آف انڈیا (PFI) جیسی تنظیموں کے ساتھ کانگریس کے روابط ہیں، جن کی سرگرمیاں ہمیشہ سے شک کے دائرے میں رہی ہیں۔ مسٹر چندر شیکھر نے اسے کانگریس کی موقع پرستی قرار دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس ملک مخالف سرگرمیوں میں ملوث کسی بھی پارٹی یا شخص کے ساتھ اتحاد کر رہی ہے۔ بی جے پی لیڈر اور سابق مرکزی وزیر نے کہا کہ کیرالہ کے سابق وزیر اعلیٰ اومن چانڈی نے بہت پہلے کہا تھا کہ 1941 میں قائم ہونے والی جماعت اسلامی تنظیم ملک کے لیے بہت خطرناک ہے۔

چندر شیکھر نے کہا کہ حال ہی میں کانگریس نے کیرالہ میں نیلمبور اسمبلی سیٹ کے ضمنی انتخاب میں کھل کر جماعت اسلامی کی حمایت لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف کانگریس سیکولرازم اور آئین بچانے کی بات کرتی ہے تو دوسری طرف وہ فرقہ پرست اور ملک دشمن پارٹیوں کے ساتھ ملی بھگت کی سیاست بھی کرتی ہے۔

دہلی-این سی آر سمیت ملک کے کئی علاقوں میں مانسون کی بارش جاری رہے گی

نئی دہلی، 2 جولائی (و س)۔ راجدھانی دہلی اور این سی آر سمیت ملک کی کئی ریاستوں میں مانسون کی وقفے وقفے سے بارش اگلے چند دنوں تک جاری رہ سکتی ہے۔ اس دوران دہلی-این سی آر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33 سے 35 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم 25 سے 27 ڈگری سیلسیس رہ سکتا ہے۔ بھارتی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق اگلے چند دنوں تک ملک کے کئی حصوں میں بھاری سے بہت زیادہ بارش ہو سکتی ہے۔ مشرقی راجستھان، مدھیہ پردیش اور اتر پردیش کے مختلف علاقوں میں موسلا دھار بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ زیادہ بارش کی وجہ سے بعض مقامات پر پانی جمع ہونے اور سیلاب جیسی صورتحال متوقع ہے۔ چھتیس گڑھ، مشرقی اتر پردیش، ہریانہ، جھارکھنڈ، مدھیہ مہاراشٹر، چنڈی گڑھ، دہلی، ہماچل پردیش اور اوڈیشہ میں بھی موسلا دھار بارش کی توقع ہے۔ گزشتہ چند دنوں میں مغربی اتر پردیش، ہریانہ، گجرات، جھارکھنڈ، تلنگانہ، کوکن اور آسام جیسی ریاستوں میں موسلا دھار بارش نے کئی مقامات پر نظام زندگی درہم برہم کر دیا ہے۔ موسلا دھار بارش سے نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہو گیا ہے اور ٹریفک بھی متاثر ہوئی ہے۔ آئی ایم ڈی کی پیشین گوئی کے مطابق اگلے 24 گھنٹوں کے لیے، پنجاب، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور مشرقی گجرات سمیت ملک کے کئی حصوں میں ہلکی سے درمیانی بارش کی توقع ہے۔ اور کچھ مقامات پر موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ شمال مشرقی ہندوستان، انڈمان نکوبار، اوڈیشہ، ودربھ، ساحلی کرناٹک، تلنگانہ اور ساحلی آندھرا پردیش میں بھی بارش جاری رہنے کا امکان ہے۔

عمران پرتاپ گڑھی کے سفیر بن کر راجستھان پہنچے عدنان اشرف

راجستھان مدرسہ بورڈ کے چیئرمین نے کیا عدنان اشرف کا استقبال

جے پور۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی اقلیتی شعبہ کے میڈیا انچارج اور اے آئی سی سی تلنگانہ کوآرڈینیٹر سید عدنان اشرف ان دنوں راجستھان کے دورے پر ہیں۔ راجستھان کے سوائی مادھوپور میں ایک شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے آئے عدنان اشرف نے کہا کہ جب سے راجستھان میں بی جے پی کی حکومت بنی ہے، راجستھان کی ترقی مکمل طور پر رک گئی ہے۔ اس سے پہلے جناب اشوک گہلوت کے دور میں راجستھان نے جس طرح ترقی کی نئی جہتیں چھوئی تھیں وہ آج نظر نہیں آتیں۔ کانگریس لیڈر عدنان اشرف نے کہا کہ کانگریس کی اعلیٰ قیادت اور اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے قومی صدر عمران پرتاپ گڑھی کے حکم کے مطابق وہ اور مدھیہ پردیش کے انچارج لیاقت گڈی راجستھان کی تمام اقلیتوں، خواہ وہ سکھ، مسلم، جین، عیسائی، الگ الگ ملاقات کر رہے ہیں اور موجودہ حکومت کے تحت اقلیتوں کو درپیش مسائل سے کانگریس کی اعلیٰ قیادت کو آگاہ کریں گے۔ اسی سلسلے میں کانگریس لیڈر عدنان اشرف اور لیاقت گڈی ان کے ساتھ سول لائنز جے پور میں راجستھان مدرسہ بورڈ کے چیئرمین دیوان چوپدار کی رہائش گاہ پہنچے اور وہاں دیوان چوپدار نے اپنے حامیوں کے ساتھ عدنان اشرف کا استقبال کیا اور انہیں ریاست کے کئی سنگین مسائل سے آگاہ کیا۔ اسی دوران کانگریس لیڈر عدنان اشرف نے دیوان چوپدار کو راجستھان کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کا صدر بنائے جانے پر مبارکباد دی اور لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عمران پرتاپ گڑھی کا پیغام ایک تقریر کے ذریعے سب کو پہنچا دیا گیا ہے کہ جس امید کے ساتھ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے، قائد حزب اختلاف راہول گاندھی، کانگریس آرگنائزیشن کے جنرل سکریٹری عمران پرتاپ گڑھی اور راجستھان پارٹی کے جنرل سکریٹری عمران پرتاپ گڑھی نے انہیں مبارکباد دی ہے۔ اقلیتی محکمہ کے صدر، وہ ان کی توقعات پر پورا اتریں گے اور تمام طبقات کو ساتھ لے کر ان کی ترقی کے لیے کام کریں گے اور اقلیتوں کے ہر مسئلے پر کام کریں گے۔ کسی بھی مسئلے کو نظر انداز نہیں کریں گے۔ اس دوران کانگریس لیڈر عدنان اشرف نے قائد حزب اختلاف ٹیکا رام جولی، قانون ساز اسمبلی میں چیف وہپ ایم ایل اے رفیق خان، ایم پی بھجن لال جاٹاو (سابق پی ڈبلیو ڈی منسٹر) اور سینئر ایم ایل اے گھنشیام مہر مینا سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ راجستھان حکومت کے سابق وزیر مملکت نظام قریشی اور مدھیہ پردیش کے مرکزی انچارج لیڈی لیڈی بھی موجود تھے۔

روزنامہ ہماری دُنیا نئی دہلی

وژن سے حقیقت تک: ڈیجیٹل انڈیا اور انتودیہ کا سفر

از قلم: اشونی ویشنو

چند ماہ قبل میری ملاقات دہلی میں ایک سینئر یورپی وزیر سے ہوئی۔ وہ بھارت کے ڈیجیٹل ادائیگی کے انقلاب سے حیران تھیں۔ جس چیز نے انہیں سب سے زیادہ متاثر کیا، وہ یہ تھا کہ ہندوستان بھر میں لوگ کس طرح موبائل فون کے ذریعے ادائیگی کر رہے ہیں۔ چھوٹے گاؤں سے لے کر بڑے شہروں تک- چائے فروشوں سے لے کر دکانداروں تک- سبھی با آسانی ڈیجیٹل ادائیگیوں کا استعمال کر رہے تھے۔

لیکن ان کا ایک سوال تھا: زبان اور جغرافیہ میں اتنے تنوع کے ساتھ ہندوستان نے یہ پیمانہ کیسے حاصل کیا؟ میں نے انہیں 500 روپے کا کرنسی نوٹ دکھایا۔ پانچ سو روپے کے الفاظ 17 زبانوں میں پرنٹ کئے ہوئے ہیں۔ یہ بھارت کے تنوع کی ایک سادہ لیکن طاقتور علامت ہے اور وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں اس تنوع کو ٹیکنالوجی کے ذریعے پر کیا گیا ہے اور یہ ہماری سب سے بڑی طاقت بن گیا ہے۔ شمولیت کا یہی جذبہ ہماری ٹیکنالوجی سے وابستہ سوچ کی بنیاد بھی ہے، جو ہمارے وزیر اعظم کے بنیادی فلسفے کی عکاسی کرتا ہے۔ یعنی ٹیکنالوجی تک رسائی کو ہر فرد کے لیے ممکن بنانا اور اسے سب کے فائدے کے لیے استعمال میں لانا۔ دکان پر اسپیکر پر ادائیگی کے الرٹ سے لے کر فوری ایس ایم ایس کی تصدیق تک، سسٹم کو رکاوٹوں سے پاک اور سیدھے سادے انداز میں تیار کیا گیا ہے۔ بھیم 20 زبانوں میں، جبکہ امنگ 13 زبانوں میں کام کرتا ہے۔ یہ بھی شمولیت کے اسی جذبے کی عکاسی کرتے ہیں۔ جیسا کہ ہم ڈیجیٹل انڈیا پروگرام کے 10 سال کا جشن منا رہے ہیں، یہ تبدیلی ہمارے لئے ایک قابل فخر مثال ہے۔ ہم ایک طویل سفر طے کر چکے ہیں، اور ہمارے مواقع بے پناہ ہیں۔ انتودیہ کا خواب- وقار اور مواقع کے ساتھ آخری فرد تک رسائی- ہماری رہنمائی کرتا رہتا ہے۔

انڈیا اسٹیک: یہ سفر دس برس قبل وزیر اعظم مودی کے ذریعہ بیان کردہ ایک واضح تصور- آبادی کے پیمانے پر ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچوں کی تعمیر کے لیے جو صرف چند لوگوں کی نہیں بلکہ سب کی خدمت کرتا ہے، کے ساتھ شروع ہوا تھا۔ اس کی وجہ سے اس کی تخلیق ہوئی جسے آج دنیا انڈیا اسٹیک کے نام سے پہچانتی ہے۔ آدھار پر مبنی نظام دنیا کا سب سے بڑا بائیو میٹرک شناختی نظام ہے۔ یہ 1.4 بلین لوگوں کو ایک منفرد ڈیجیٹل شناخت فراہم کرتا ہے۔ ہر روز، نو کروڑ سے زیادہ آدھار کی توثیق ہوتی ہے، جس سے ضروری خدمات تک رسائی تیز رفتار اور اعتماد کے ساتھ ممکن ہوتی ہے۔ یو پی آئی- جو ایک گھریلو ساختہ اختراع ہے- نے پورے بھارت میں مالی لین دین کے طریقہ کار کو تبدیل کر دیا ہے۔ چھوٹے خوانچہ فروشوں سے لے کر بڑے کاروبار تک، ہر کوئی اسے آسانی سے استعمال کر رہا ہے۔ اب اوسطاً 60 کروڑ سے زیادہ یو پی آئی لین دین ہوتے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ڈیجیٹل ادائیگیاں روزمرہ کی زندگی میں کتنی گہرائی کے ساتھ پیوست ہو چکی ہیں۔ ڈیجی لاکر نے حکمرانی اور شہریوں کی رسائی کو مزید آسان بنایا ہے۔ آپ کے دستاویزات محض ایک کلک کی دوری پر ہیں۔ خواہ وہ ڈرائیونگ لائسنس ہو، تعلیمی سرٹیفکیٹ، یا دیگر ضروری ریکارڈز ہوں- اب لاکھوں لوگ انہیں محفوظ طریقے سے اور با آسانی رکھ سکتے ہیں۔ اس میں سے کچھ بھی موبائل فون کے وسیع استعمال کے بغیر ممکن نہیں تھا۔ آج، تقریباً 90 فیصد بھارت موبائل آلات استعمال کرتا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی کی طاقت کی سہولت کو براہ راست لوگوں کے ہاتھ میں فراہم کرتا ہے۔ انڈیا اسٹیک بھی ایک عالمی ماڈل کے طور پر کھڑا ہے۔ جی 20 میں، ہندوستان نے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (ڈی پی آئی) ایجنڈا کو پرزور طریقے سے رکھا اور ایک گلوبل ڈی پی آئی ریپوزٹری کی تجویز پیش کی۔ یو پی آئی پہلے ہی 7 ممالک میں موجود ہے، جسے بہت سے دوسرے ممالک اپنانے کے خواہاں ہیں۔ ہر ہندوستانی کو بااختیار بنانے کے مشن کے طور پر شروع ہوئی یہ پہل اب دنیا کو متاثر کر رہی ہے۔

جامع ترقی: 55 کروڑ سے زیادہ جن دھن اکاؤنٹس کھولے گئے ہیں اور 44 لاکھ کروڑ روپے ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر کے ذریعے تقسیم کیے گئے ہیں۔ 10 کروڑ سے زائد ایل پی جی کنکشن اور صحت کے فوائد براہ راست پہنچائے گئے ہیں۔ یہ سب ڈیجیٹل انڈیا کے جن دھن- آدھار- موبائل (جے اے ایم) کی تثلیث سے ممکن ہوا ہے۔ آج، وارانسی میں کوئی آٹو ڈرائیور یا ممبئی میں ہاکر، ڈیجیٹل ادائیگی قبول کر سکتا ہے۔ فلاحی اسکیموں میں رساو میں کمی آئی ہے۔ حکمرانی شفاف اور حقیقی وقت پر مبنی ہوگئی ہے۔

حکمرانی میں انسان دوستی کا جذبہ: مائی گو اور امنگ جیسے ڈیجیٹل پلیٹ فارم شہریوں کو 2,000 سے زیادہ سرکاری خدمات سے براہ راست جوڑتے ہیں۔ بھارت کے قومی ٹیلی میڈیسن پلیٹ فارم ای- سنجیونی نے 38 کروڑ ڈاکٹروں سے مشاورت کی سہولت فراہم کی ہے۔ آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن (اے بی ڈی ایم) کا مقصد تمام شہریوں کے لیے ایک منفرد ڈیجیٹل آئی ڈی بنانا ہے۔ 79 کروڑ سے زیادہ ہیلتھ آئی ڈی، 6 لاکھ صحت خدمات کے ماہرین اور 60 کروڑ ہیلتھ ریکارڈ اب مربوط ہیں۔ بہار کے ایک دور افتادہ گاؤں سے تعلق رکھنے والی محترمہ کانتی دیوی کے پاس- اپنے گھر سے نکلے بغیر- لکھنؤ میں سینکڑوں کلومیٹر دور بیٹھے ایک ماہر معالج سے مشورہ کرنے کی سہولت دستیاب ہے۔ صحت کی دیکھ بھال جیسی ضروری خدمات کو عام شہری کی دہلیز تک پہنچانا- یہ ڈیجیٹل انڈیا کی طاقت ہے۔

نوجوان اور کسان: دیکشا، سویم اور پی ایم ای- ودیا جیسے ڈیجیٹل تعلیمی پلیٹ فارم اب لاکھوں طلباء تک ان کی مقامی زبانوں میں پہنچ رہے ہیں۔ اسکل انڈیا ڈیجیٹل ہب (ایس آئی ڈی ایچ) اور فیوچر اسکلز پرائم ہمارے نوجوانوں کو مصنوعی ذہانت (اے آئی)، سائبر سیکورٹی اور بلاک چین میں مہارتوں سے آراستہ کر رہے ہیں۔ کسان موسم کی اپڈیٹ، سوائل ہیلتھ کارڈز اور مارکیٹ کی قیمتوں تک ڈیجیٹل طور پر رسائی حاصل کر رہے ہیں۔ اب 11 کروڑ سے زیادہ کسانوں کو پی ایم- کسان کے ذریعے براہ راست آمدنی کی امدادی قیمت حاصل ہے، جو بغیر کسی رکاوٹ کے فراہم کی جاتی ہے۔ یہ مثالیں ظاہر کرتی ہیں کہ، جب ٹیکنالوجی کے مرکز میں بیچانے اور شمولیت ہو، تو وہ لوگوں کی زندگیوں میں دیرپا تبدیلی لا سکتی ہے- یہی انتودیہ کا وژن ہے۔

اعتماد سازی: بھارت کے بڑھتے ہوئے ڈیجیٹائزیشن کے ساتھ، اس کے سائبر سیکورٹی فریم ورک کو مضبوط کیا گیا ہے- سی ای آر ٹی- ان، 1930 سائبر کرائم ہیلپ لائن اور ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ 2023 جیسے ادارے صارف کی رازداری اور ڈیٹا کی حفاظت کے لیے ہندوستان کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ شہری اعتماد اور بھروسے کے ساتھ ڈیجیٹل خدمات کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کی ایک مضبوط مثال آپریشن سندور کے دوران دیکھنے کو ملی۔ ہماری ایجنسیوں نے ہمارے بنیادی ڈھانچے پر متعدد مربوط سائبر حملوں کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کیا۔

اختراعات اور اسٹارٹ اپس: 1.8 لاکھ سے زیادہ اسٹارٹ اپس اور 100 سے زائد یونیکورن کے ساتھ، بھارت آج دنیا میں تیسرے سب سے بڑے اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کا گواہ ہے۔ ان میں سے بہت سے اسٹارٹ اپ ڈیجیٹل انڈیا کے عوامی ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی بنیاد پر پروان چڑھے ہیں۔ افریقہ، لاطینی امریکہ اور جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک انڈیا اسٹیک ماڈل کو اپنانے کے ساتھ، ہندوستان اب ڈیجیٹل عوامی سامان برآمد کر رہا ہے۔ ہمارا اے آئی مشن اعلیٰ درجے کی کمپیوٹنگ کو بھی کفایتی بنا رہا ہے۔ اسٹارٹ اپس، محققین اور طلباء کے لیے عالمی قیمت کے ایک حصے پر 34,000 سے زیادہ جی پی یوز اب دستیاب ہیں اور 6000 مزید شروع ہونے کے مرحلے میں ہیں تاکہ اسٹارٹ اپس، محققین اور طلبہ کو عالمی لاگت کے مقابلے میں نہایت کم قیمت پر یہ سہولت میسر ہو۔

ٹیلی مواصلات سے سیمی کنڈکٹرز تک: وزیر اعظم مودی کی 'میک ان انڈیا، میک فار انڈیا، میک فار دی ورلڈ' پر توجہ نے الیکٹرانکس اور موبائل مینوفیکچرنگ میں تیزی سے اضافہ کیا ہے۔ ہماری الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ 12 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔ آج ہندوستان موبائل فون کا خالص برآمد کنندہ بھی ہے۔ اس نمو کو متوازی طور پر ٹیلی کام کے بنیادی ڈھانچے میں ایک مضبوط توسیع سے مدد ملی ہے۔ کئی برسوں کے بعد، بی ایس این ایل دوبارہ منافع بخش ہو گیا ہے، جس نے ٹیلی مواصلات کے عوامی شعبے میں ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کی ہے۔ ہندوستان نے اپنا دیسی ساختہ ٹیلی کام اسٹیک بھی تیار کیا ہے۔ آج، 4 جی تقریباً پورے ملک کا احاطہ کرتا ہے اور ہندوستان نے دنیا کی تیز ترین 5 جی تنصیب کا مشاہدہ کیا ہے۔ یہ مضبوط ڈیجیٹل ریڑھ کی ہڈی ڈیجیٹل انڈیا کے اگلے مرحلے کو تقویت دینے میں مدد کر رہی ہے۔ انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن ہندوستانی ساختہ چپ کے وژن کو حقیقت میں بدل رہا ہے۔ چھ سیمی کنڈکٹر پلانٹس کی تعمیر تیزی سے جاری ہے۔ ان کے درمیان اب جلد از جلد پہلی میڈ ان انڈیا چپ متعارف کرانے کے لیے ایک صحت مند مقابلہ ہے۔ یہ ایسی مسابقت ہے جس کا ہمیں خیر مقدم کرنا چاہیے۔ بھارت میں 1,700 سے زیادہ عالمی قابلیت مراکز ہیں، جس میں تقریباً 2 ملین افراد کو روزگار ملتا ہے۔ لاگت کی بچت کے طور پر شروع ہونے والے بیک آفس اب دنیا کے لیے اختراع، ڈیزائن اور مصنوعات کی ترقی کا باعث بن رہے ہیں۔

آگے کی راہ: ڈیجیٹل انڈیا پروگرام اپنی 10 ویں سالگرہ منا رہا ہے۔ ایک مضبوط ڈیجیٹل بنیاد رکھ دی گئی ہے، جس پر اب وکست بھارت کی عمارت تعمیر کی جا رہی ہے۔ ہماری توجہ واضح ہے- آخری میل ڈیجیٹل تقسیم کو ختم کرنا، ڈیجیٹل خواندگی کو بڑھانا اور سب کے لیے سائبر حفاظت کو یقینی بنانا۔ اس کے ساتھ ہی بالآخر ٹیکنالوجی کو ہر شہری کی زندگی میں ایک حقیقی ساتھی بنانے کی کوشش ہے۔

کیا مہاراشٹر کی طرح بہار میں ہوگا کھیل

انتخابات کے طویل اور پیچیدہ عمل کو بلاشبہ ای وی ایم نے آسان بنایا ہے۔ لیکن شروع سے ہی اس کا استعمال شک کے دائرے میں رہا ہے۔ بار بار دعویٰ کیا گیا کہ ای وی ایم کو ہیک کیا جا سکتا ہے۔ حالانکہ الیکشن کمیشن اور سپریم کورٹ اسے نہیں مانتا۔ انتخابات میں ای وی ایم کا استعمال بدستور جاری ہے۔ اب ای وی ایم کے ساتھ ووٹرلسٹ میں گڑبڑی کے الزامات بھی لگنے شروع ہو گئے ہیں۔ پہلے ہریانہ پھر مہاراشٹر میں کانگریس نے بلا تصدیق ووٹرلسٹ میں نام جوڑنے اور بی جے پی کو جتانے کا الزام لگایا۔ مگر الیکشن کمیشن ایسے الزامات کو خارج کر دیا۔ مہاراشٹر کو لے کر کانگریس نے سنگین سوال اٹھائے تھے کہ پانچ سال میں جتنے ووٹر نہیں بڑھے اس سے زیادہ پانچ مہینے میں کیسے بڑھ گئے۔ الیکشن کمیشن ریڈیبل فارم میں ووٹرلسٹ دستیاب کیوں نہیں کرا رہا ہے؟ ان سوالوں کو لے کر راہل گاندھی نے حال ہی میں ایک تفصیلی مضمون بھی لکھا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ ۲۰۱۹ کے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں ۸.۹۸ کروڑ ووٹر تھے۔ پانچ سال بعد ۲۰۲۴ لوک سبھا میں یہ تعداد بڑھ کر ۹.۲۹ ہوئی اس کے صرف پانچ ماہ بعد کے اسمبلی الیکشن تک بڑھ کر ۹.۷۰ کروڑ ہوگئی۔ یعنی پانچ سال میں ۳۱ لاکھ کا معمولی اضافہ ہوا لیکن صرف پانچ ماہ میں ۴۱ لاکھ کا زبردست اضافہ ہو گیا جو غیر معمولی ہے۔ حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق مہاراشٹر میں بالغوں کل آبادی ۹.۵۴ کروڑ ہے۔ اس کے علاوہ ووٹنگ کا دن زیادہ ڈرامائی رہا۔ شام پانچ بجے تک ووٹنگ ۵۸.۲۲ فیصد تھی۔ ووٹنگ ختم ہونے کے بعد بھی ووٹنگ فیصد بڑھتا رہا۔ اگلی صبح جو آخری آنکڑا آیا وہ ۶۶.۰۵ فیصد یعنی اس میں ۷.۸۳ فیصد کی بھاری بڑھوتری ہوئی جو ۷۶ لاکھ ووٹوں کے برابر ہے۔ ووٹوں میں ایسا اضافہ مہاراشٹر کے پہلے کے کسی بھی اسمبلی انتخاب سے کہیں زیادہ تھا۔ ووٹرلسٹ میں گڑبڑی کے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے الیکشن کمیشن کو ثبوت دیئے۔ انہوں نے بتایا کہ ای پی آئی سی یعنی ووٹر کارڈ کا ایک ہی نمبر دو لوگوں کو دو الگ ریاستوں میں الاٹ کئے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے صفائی دی کہ ووٹرلسٹ ڈاٹا بیس کو ای آر او این ای ٹی پلیٹ فارم میں ٹرانسفر کرنے کی وجہ سے ایسا ہوا ہوگا۔ اس گڑبڑی کو دور کرتے ہوئے دوسرا نمبر جاری کرنے کا فیصلہ کیا یعنی گڑبڑی کو تسلیم نہیں کیا گیا۔ راہل گاندھی الیکشن کمیشن پر ثبوت مٹانے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ پہلے ووٹنگ کی ویڈیو فوٹیج ایک سال رکھنے کا قانون تھا جسے کمیشن نے ۴۵ دن کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ناگپور جنوب مغربی سیٹ پر جہاں سے دیوندر فڑنویس ممبر اسمبلی ہیں لوک سبھا اور اسمبلی الیکشن کے بیچ چھ ماہ میں ۲۹۲۱۹ نئے ووٹر جوڑے گئے یعنی اوسطاً ہر روز ۱۶۲ ووٹر۔ یہ اضافہ ۸.۲۵ فیصد ہے جو کمیشن کی طے ۴ فیصد کی حد سے دوگنی ہے۔ نیوز لانڈری کی رپورٹ کے مطابق ۵۰ بوتھوں میں کم از کم ۴۳۹۳ ووٹروں کے پتے درج نہیں ہیں۔ جبکہ ووٹرلسٹ میں نام درج کرانے والے فارم ۶ کے ساتھ گھر کے پتے کا دستاویز لگانا ضروری ہوتا ہے۔ اب تیجسوی یادو نے ۲۹ جون کو پٹنہ کے تاریخی میدان میں وقف ترمیمی قانون کے خلاف ریلی میں خطاب کرتے چالاکی سے حکومت کے ذریعہ ووٹ چھیننے کی سازش سے عوام کو آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی طرف سے ووٹرلسٹ کے دوبارہ معائنہ کا جو فیصلہ لیا گیا ہے۔ اس سے یہ شک بڑھ رہا ہے کہ بڑی تعداد میں ووٹروں کے نام کاٹے جائیں گے۔ اگر الیکشن کمیشن یہ قدم پہلے اٹھاتا تب بات دوسری ہوتی، لیکن الیکشن سے چند ماہ پہلے اسے ووٹروں کی جانچ کی ضرورت کیوں پڑی۔ گزشتہ سال الیکشن سے پہلے اس طرف دھیان کیوں نہیں دیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ غیر قانونی ووٹر اور بنگلہ دیشیوں کی آڑ میں غریبوں، پچھڑوں سے ووٹ کا حق چھینا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غریبوں کے لئے اپنا، اپنے ماں باپ کا پیدائشی سرٹیفکیٹ اور پہچان کے دوسرے دستاویز جٹانا آسان نہیں ہوگا۔ بی جے پی اقتدار میں آنے کے لئے غریب، پچھڑا، انتہائی پسماندہ اور دلتوں سے ووٹ کے حق کو چھیننا چاہتی ہے۔ آپ لوگ ہوشیار رہئے اور ایسا مت ہونے دیجئے۔ دراصل ۲۵ جون سے بہار کے تمام ۲۴۳ اسمبلی حلقوں میں موجودہ 7,89,69,844 ووٹروں کے لیے نئے مردم شماری فارم کی چھپائی اور گھر گھر جا کر ان کی تقسیم کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ نئے مردم شماری فارم کو آن لائن بھرنے کی سہولت بھی فراہم کر دی گئی ہے۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ یہ عمل کامیابی سے جاری ہے۔ تمام رجسٹرڈ، تسلیم شدہ قومی اور ریاستی سطح کے سیاسی جماعتوں نے اب تک 1,54,977 بوتھ سطح ایجنٹس مقرر کیے ہیں۔ امکان ہے کہ جلد ہی نئے بی ایل اے بھی شامل ہو جائیں گے۔ نئے پولنگ مراکز کے لیے تقریباً ۲۰۶۰۳ نئے بی ایل او (BLO) کی تقرری کی جا رہی ہے۔ موجودہ 7,89,69,844 ووٹروں میں سے تقریباً 4.96 کروڑ ووٹروں کے نام یکم جنوری 2003 کی آخری بار مکمل نظر ثانی شدہ ووٹرلسٹ میں پہلے سے موجود ہیں۔ ان لوگوں کو صرف اس کی تصدیق کرنی ہے، فارم بھرنا ہے اور جمع کروانا ہے۔ اس مقصد کے لیے بہار کے 5,74,07,022 رجسٹرڈ موبائل نمبرز پر ایس ایم ایس بھیجے جا رہے ہیں۔ ۲۴ جون کی شام کو الیکشن کمیشن نے اعلان کیا کہ اگلے دن سے بہار ووٹرلسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی کا آغاز کیا جائے گا۔ حزب اختلاف کی جماعتوں کو خدشہ ہے کہ یہ پہلا ایسا عمل ہوگا جس میں 2003 کی ووٹرلسٹ میں شامل نہ ہونے والے تمام رجسٹرڈ ووٹروں سے شہریت کا ثبوت مانگا جائے گا۔ سوال یہ بھی ہے کہ خواجہ سرا افراد اپنے والدین کے دستاویزات کہاں سے لائیں گے؟ کیونکہ وہ اکثر اپنے خاندانوں سے الگ تھلگ ہوتے ہیں۔ دوسرا سوال یہ ہے کہ جنہیں ان کے والدین نے چھوڑ دیا ہو، یا وہ ان سے علیحدہ ہو چکے ہوں، یا جن کے والدین بغیر کوئی دستاویز چھوڑے انتقال کر گئے ہوں، یا جن کے پاس والدین کے کاغذات نہ ہوں، ان کا کیا ہوگا؟ ایسے بے شمار سوالات پر الیکشن کمیشن صرف خاموشی اختیار کئے ہوئے ہے۔ اس لئے الیکشن کمیشن کے اس عمل پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ کہا یہ بھی جا رہا ہے کہ مہاراشٹر میں ووٹوں کی تعداد بڑھا کر الیکشن جیتا گیا تھا۔ بہار میں غیر این ڈی اے ووٹوں کو کم کر کے الیکشن جیتنے کی کوشش ہو سکتی ہے۔ جو الیکشن کمیشن کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ بہار میں کیا یہ فارمولہ کامیاب ہوگا؟

ماہ محرم اور عاشوراء کے روزے

مولانا قمرالدین ریاضی

اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت سے بعض مہینوں کو بعض پر فضیلت عطا کر رکھی ہے: تاکہ ایک بندہ مومن کو اپنی تساہلی و سستی کے ازالہ کا موقع مل سکے، اور ان مواسم سے مستفیض ہو کر کے اپنی اخروی زندگی کو سنوار سکے۔ ماہ محرم کو اللہ تعالیٰ نے ایسی خصوصیات عطا کیں ہیں جو اس ماہ کو دوسرے مہینوں کے مقابلے ممتاز کرتی ہیں۔ ابھی ہم گذشتہ مہینے عشرہ ذی الحجہ اور اسکی خیر و برکات سے مستفیض ہو رہے تھے کہ اللہ رب العالمین نے ہمیں ایک اور موقع نصیب فرمایا کہ ہم ماہ محرم کی فضیلتوں سے استفادہ کر سکیں۔ درج ذیل سطور میں ماہ محرم اور عاشوراء کے روزوں کی فضیلت کے حوالے کچھ باتیں اختصار کے ساتھ ذکر کی جا رہی ہیں اس امید کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس مہینے کی خیر و برکات سے مستفیض ہونے کی توفیق بخشے آمین۔

ماہ محرم کی فضیلت: آسمان و زمین کی تخلیق کے ساتھ ہی اللہ رب العالمین نے سال میں بارہ مہینے متعین کئے، ان میں سے چار مہینوں کو حرمت والا مہینہ قرار دیا، انہیں حرمت والے مہینوں میں سے ماہ محرم میں بھی ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: (ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا في كتاب الله يوم خلق السموات والارض منها اربعة حرم ذلك الدين القيم فلا تظلموا فيهن انفسكم) (التوبہ ۳۶)۔ ترجمہ: بیشک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک کتاب اللہ میں بارہ کی ہے۔ اسی دن سے جب سے اس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا، ان میں چار (مہینے) حرمت والے ہیں۔ یہی درست دین ہے تم ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو۔ مذکورہ بالا آیت میں اللہ تعالیٰ نے صرف حرمت والے مہینوں کی تعداد کا ذکر کیا ہے، لیکن وہ کونسے مہینے ہیں اس کی وضاحت نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر کرتے ہوئے فرمایا: (الزمان قد استدار كهيئة يوم خلق السموات والارض، السنة اثنا عشر شهرا منها اربعة حرم: ثلاثة متواليات: ذو القعدة، وذو الحجة، والمحرم، ورجب مضر، الذي بين جمادى وشعبان) (رواہ البخاری، باب حجۃ الوداع، ح ۴۴۰۶)۔ زمانہ گھوم پھر کر اپنی حالت پر لوٹ آیا ہے، جس پر اللہ نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا تھا۔ سال بارہ مہینے کا ہوتا ہے، ان میں چار مہینے حرمت والے ہیں، تین تو لگاتار ہیں یعنی ذو قعدہ، ذو الحجہ، محرم، اور چوتھا مہینہ رجب مضر ہے جو جمادی الثانی اور شعبان کے درمیان پڑتا ہے۔ اسی طرح اللہ رب العالمین نے اس مہینے کی نسبت اپنی ذات کی طرف کر کے اس ماہ کی فضیلت کو روز روشن کی طرح عیاں کر دیا ہے، ارشاد نبوی ہے: (افضل الصيام بعد رمضان شهر الله المحرم) (رواہ مسلم، باب فضل صوم المحرم، ح ۲۷۵۵)۔ رمضان کے بعد سب مہینوں سے افضل روزے اللہ کے مہینے محرم کے روزے ہیں۔

مذکورہ بالا حدیث سے دو باتیں واضح ہوتی ہیں: ایک یہ کہ اللہ کے نزدیک رمضان المبارک کے روزوں کے بعد ماہ محرم کا روزہ افضل ہوتا ہے، اور دوسری بات اینکہ ماہ محرم کی نسبت اللہ نے اپنی ذات مطہرہ کی طرف کی ہے جو اس مہینے کی فضیلت پر واضح دلیل ہے؛ کیونکہ ہر وہ چیز جس کی نسبت اللہ کی طرف کر دی جائے وہ شرف و فضیلت کا باعث ہوتی ہے، جیسے خانہ کعبہ اور روزہ کی نسبت وغیرہ۔

تمام مسلمانان عالم عاشوراء کے روزہ کے اہتمام کرتے ہیں، اس کی وجہ یہ ہیکہ جب نبی کریم ﷺ مکہ سے مدینہ منورہ ہجرت کر کے آئے تو مدینہ کے یہودیوں کو دیکھا کہ یہ لوگ یوم عاشورا یعنی ۱۰ محرم کو روزہ رکھتے ہیں، جب آپ ﷺ نے سبب دریافت فرمایا تو وہ کہنے لگے کہ اسی دن اللہ تعالیٰ نے فرعون اور اس کی قوم کو غرق کیا تھا، اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نجات دلایا تھا، لہذا ہم شکرانے کے طور پر عاشورا کے دن روزہ رکھتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا (فنحن احق واولى بموسى منكم، فصامه رسول الله صلى الله عليه وسلم، وأمر بصيامه)۔ (رواہ مسلم، باب صوم يوم عاشوراء، ح ۲۷۱۱)۔ میں موسیٰ علیہ السلام کے (شریک مسرت ہونے میں) تم سے زیادہ حق رکھتا ہوں۔ لہذا آپ نے اس دن روزہ رکھا اور صحابہ کرام کو بھی اس کا حکم دیا"۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس وقت نبی کریم ﷺ نے عاشورا کا روزہ رکھا اور رکھنے کا حکم دیا تو صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ اس دن کی یہود و نصاریٰ بڑی تعظیم کرتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: (فاذا كان العام المقبل ان شاء الله صمنا اليوم التاسع)، قال فلم يأت العام المقبل حتى توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم)۔ (رواہ مسلم، باب ای یصام فی عاشوراء، ح ۲۷۲۲) اگر میں آئندہ سال زندہ رہا تو نویں محرم کا بھی روزہ رکھوں گا، لیکن آپ اگلے سال کے روزہ سے پہلے ہی رفیق اعلیٰ سے جا ملے۔ مذکور حدیث میں اس بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے آنے والے سال میں نویں محرم کو بھی روزہ رکھنے کا ارادہ کیا تھا تاکہ یہود و نصاریٰ کی مخالفت ہو سکے، چونکہ یہود بھی ۱۰ محرم (یوم عاشورا) کو روزہ رکھتے تھے، اور آپ کو دینی شعائر میں ان کی مخالفت کا حکم دیا گیا تھا، اسلئے آپ نے نویں محرم کا بھی روزہ رکھنے کا ارادہ فرمایا تھا۔ اس لئے تمام مسلمانان عالم کو ماہ محرم میں نویں اور دسویں، یا دسویں اور گیارہویں کو روزہ رکھنا چاہیے تاکہ ہم نبی کریم ﷺ کی اس سنت کو زندہ کر سکیں اور اس کے ثواب سے بہرہ ور ہو سکیں۔ اور عاشوراء کے روزوں کے ثواب کے حوالے سے حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (صيام يوم عاشوراء اني احتسب على الله ان يكفر السنة التي قبله)۔ (رواہ الترمذی، باب ما جاء فی صوم یوم عاشوراء، ح ۷۵۲)۔ مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ عاشورا کے روزے سے گزشتہ ایک سال کے گناہ معاف کر دے گا۔

اور اسی طرح سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی کہ جب نبی کریم ﷺ سے عاشورا کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں نے نبی کریم ﷺ کو سوا یوم عاشورا کے اور اس رمضان کے مہینے کے اور کسی دن کے دوسرے دنوں سے افضل جان کر روزہ رکھتے نہیں دیکھا (رواہ البخاری، باب صیام یوم عاشوراء، ح ۲۰۰۶) محرم الحرام کی بدعتیں: بلا شبہ ماہ محرم حرمت و تقدس کا مہینہ ہے، ماہ محرم حرمت والے چار مہینوں میں سے ایک عظمت و برکت کا حامل اسلامی سال کا پہلا مہینہ ہے، اس ماہ میں اللہ رب العالمین کی رحمت و برکت کا خاص نزول ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا سطور میں ذکر کیا گیا کہ اللہ رب العالمین نے اس مہینے کی نسبت اپنی ذات کی طرف کی ہے۔ سابقہ امتیں اس ماہ کی قدر کرتی تھیں، نبی کریم نے اس کے ایام کو رمضان المبارک کے بعد سب سے افضل ایام بتایا ہے۔ لیکن امت مسلمہ کا ایک بڑا طبقہ اس کے فضائل و برکات سے فائدہ اٹھانے کے بجائے ایسے اعمال کا ارتکاب کرتا ہے جس کا ثبوت نصوص میں نہیں پایا جاتا ہے بدعات و رسومات کو فروغ دیتا ہے، شریعت کا حوالہ دے کر نام نہاد مسلمان اس مہینے کی تقدس کو پامال کرتے ہیں، اور دین کے نام بے شمار بدعات و خرافات کو رواج دیتے ہیں جن کا حقیقت میں دین سے دور دور تک کا کوئی واسطہ نہیں ہوتا ہے، درج ذیل سطور میں اختصار کے ساتھ بعض کا ذکر کیا جا رہا ہے:

(۱) محرم الحرام کا چاند نظر آتے ہی شہادت حسین رضی اللہ عنہ کی آڑ میں ڈھول تاشے، میوزک اور سارنگی کی آوازیں گونجنے لگتی ہیں، نوحہ اور ماتمی مجالس کا بازار گرم ہو جاتا ہے، گریبان چاک کئے جاتے ہیں، چہروں کو نوچا جاتا ہے، چھریوں اور تیزوں سے اپنے آپ کو زخمی کیا جاتا ہے، تعزیہ اور دلدل بنانے میں اپنی گاڑھی کمائی کو پانی کی طرح بہایا جاتا ہے، اور ان مجالسوں میں آہ و بکا و گریہ زاری کی جاتی ہے، اہل بیت کی محبت کے آڑ میں شرک کا کھلم کھلا ارتکاب کیا جاتا ہے، یا علی، یا حسین المدد کے نعرے لگائے جاتے ہیں، یہاں تک بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو زبان درازیوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے، اور ان پر لعن و طعن کا لمبا سلسلہ چلتا ہے۔ محسوس یوں ہوتا ہے کہ اسلامی تقویم کا پہلا مہینہ محرم الحرام صرف اہل تشیع کا مہینہ ہے، اور اس حرمت والے مہینہ کو صرف کربلا کی قصہ گوئی کے لئے مختص کر دیا جاتا ہے، اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا ماتم کیا جاتا ہے، حالانکہ اسی ماہ محرم میں سیدنا عمر فاروق رضی اللہ بھی شہید کئے گئے، آپ ﷺ کی حیات مبارکہ ہی میں غزوہ احد کے موقع پر آپ ﷺ کے چچا اور حسین رضی اللہ عنہ کے والد محترم حضرت علی رضی اللہ کے بھی چچا سید الشہداء حضرت حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ بھی شہید کئے گئے، ان کی شہادت پر نبی کریم ﷺ، اور آپ کے پیارے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے کبھی بھی ماتم کی مجالس منعقد نہ کیں، اور نہ مرثیہ خوانی کی گئی، نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام کا طرز عمل ہم سب کے لئے بہترین نمونہ ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: (لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة لمن كان يرجو الله واليوم الآخر)۔ الاحزاب: ۲۱) ترجمہ: یقیناً تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ بہترین نمونہ ہیں ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت پر یقین رکھتا ہو۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (ليس منا من لطم الخدود، وشق الجيوب، ودعا بدعوى الجاهلية)۔ رواہ البخاری، باب لیس منا من شق الجیوب، ح ۱۲۹۴)۔ وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے رخساروں کو پیٹا، گریبان چاک کیاں اور جاہلیت کے بول بول کر بیان کیا۔

اسی طرح حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوب اچھی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے: میری امت میں ایسے لوگ ہوں گے جو زناکاری، ریشم کا لباس، شراب نوشی، اور گانے بجانے کو حلال بنالیں گے۔ مذکورہ حدیث سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ڈھول تاشے اور میوزک بجانا شرعاً ناجائز ہے۔ (۲) ماہ محرم میں اور خاص طور سے نویں اور دسویں محرم کو حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے نام پر سبیلیں لگائی جاتی ہیں، سڑکوں اور چوراہوں پر لوگوں کو روک روک کر نیاز حسین کے نام پر روپئے وصول کئے جاتے، آخر کس اعتبار سے غیر اللہ کے نام پر نذر و نیاز کا مطالبہ کیا جاتا ہے، آیا یہ عمل ان کے ایمان کے لئے خطرہ کا باعث نہیں ہو سکتا ہے؟۔ کیونکہ ان نذر و نیاز کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ اس سے حضرت حسین رضی اللہ عنہ راضی ہو جائیں تاکہ چڑھاوا چڑھانے والوں کی مرادیں پوری ہو سکیں، پس اگر کوئی بے اولاد ہو تو صاحب اولاد ہو جائے گا، اگر کوئی بیمار ہوگا تو اس کو شفا کلی عطا ہو جائے گی، یہی تو وہ عقیدہ ہے جو انسان کو شرک میں مبتلا کرتا ہے اور اسکے ایمان و اسلام کو غارت و برباد کر دیتا ہے۔ (۳) ۱۰ محرم الحرام یعنی عاشوراء کے دن قبروں پر جا کر اگربتیاں جلائی جاتی ہیں، قبروں کی تزئین کی جاتی ہیں، خواتین ملت اسلامیہ بن سنور کر اختلاط کی پرواہ کئے بغیر قبروں پر مٹی ڈالنے جاتی ہیں۔

ایران: سات لاکھ افغان پناہ گزینوں کو واپس افغانستان دھکیلنے کا حکم، مستقبل مخدوش

تہران: اسرائیل کے ساتھ بارہ روزہ جنگ اور جوہری تنصیبات پر امریکہ کی بد ترین بمباری سے گزرنے والے ایران نے اپنے ہاں برسوں سے مقیم افغان پناہ گزینوں کو واپس جانے کا کہہ دیا ہے۔ یہ حکم تقریباً سات لاکھ افغانیوں کے لیے ہے۔ جس سے پناہ لیے ہوئے افغانیوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ حاجر شادمانی کا خاندان بھی انہی ایران سے نکالے ہوئے خاندانوں میں سے ایک ہے۔ اس خاندان کو ایران سے افغانستان یعنی اپنے وطن آنے پر کئی گھنٹے گرد و غبار اور سخت گرمی کے موسم میں سرحد کے پاس گزارنا پڑے۔

شادمانی کے اس خاندان کے پاس ایران سے نکلنے پر محض چند صندوقچے ہیں۔ یہی ان کی زندگی کا اب جمع شدہ سب مال اسباب ہیں۔ اس کے تین بہن بھائیوں کے علاوہ ہزاروں دوسرے افغان شہریوں کو بھی ایران اور افغانستان کے درمیان اسلام قلعہ بارڈر سے گذش کر افغانستان میں داخل ہونا تھا۔ اقوام متحدہ اور افغانستان کے حکام کے مطابق افغانوں کی ان اکثریت کا کہنا ہے کہ انہیں زبردستی نکالا گیا ہے۔ شادمانی کا کہنا ہے اس کے خاندان نے ایران میں چالیس سال کی پناہ گزینی کاٹی ہے اور خود اس کی پیدائش بھی ایران میں ہوئی تھی۔ لیکن اس ملک نے ہمیں کبھی قبول نہیں کیا۔ شادمانی نے بتایا جب پولیس نے اس کے خاندان سے شیراز شہر میں ان کے گھر آ کر انہیں ایران چھوڑ کر چلے جانے کے لیے کہا تو ہمارے پاس کوئی اور آپشن باقی نہ تھی کہ ہم سرحد عبور کریں اور افغانستان میں داخل ہوں۔ شادمانی نے کہا لیکن بدقسمتی سے افغانستان بھی ہمارے لیے اجنبیت رکھتا ہے۔ ہمارا افغانستان میں بھی کچھ نہیں ہے۔

اس کا کہنا تھا ایران یونیورسٹیوں میں بھی اسے قبول نہ کیا گیا جبکہ افغانستان میں طالبان نے خواتین کے لیے یونیورسٹیوں کے دروازے پہلے ہی بند کر دیے ہیں۔ اس لیے اب میری تعلیم کا سلسلہ رک جائے گا۔ حاجر شادمانی نے کہا مجھے پڑھائی سے محبت ہے۔ میں پڑھنا چاہتی ہوں مگر اب افغانستان میں تو یہ ممکن نہ ہو سکے گا کہ میں پڑھوں۔ ہرات کے نزدیک سے اسلام قلعہ بارڈر عبور کرنے پر سرحدی چیک پوائنٹ پر معمول سے بھی زیادہ رش تھا۔ اس سرحد سے سمگلنگ کا بھی عمل جاری رہتا ہے۔ اسی سرحدی راستے سے نقل مکانی ہوتی ہے، ملک بدری کی جاتی ہے اور سمگلنگ بھی۔ لیکن جب سے ایران نے افغانیوں کو چھ جولائی تک ایران چھوڑنے کے لیے کہا ہے بہت بڑی تعداد سرحدی چوکی پر آ رہی ہے۔ بڑی تعداد افغانی خاندانوں کی ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارے آئی ایم او کے مطابق صرف ماہ جون کے دوران دو لاکھ تیس ہزار افغانی ایران سے اپنے ملک میں آئے ہیں۔ جبکہ جنوری سے اب تک چھ لاکھ نوے ہزار افغانیوں نے ایران سے افغانستان واپسی کی ہے۔ اے ایف پی سے واپس آنے والے افغانیوں میں سے ایک درجن سے زیادہ نے بات کی مگر سبھوں نے یہی کہا ہے کہ انہیں اسرائیل اور ایران جنگ کی وجہ سے نہیں نکالا گیا بلکہ کچھ بھی بتائے بغیر ایران نے نکال دیا ہے۔ نکلنے کے لیے دباؤ بڑھا گیا، گرفتاریوں کی دھمکیاں دی گئیں۔ تاہم ایران چھوڑنے میں ہماری مدد کی گئی۔ یاد اللہ علی زادے نے کہا وہ صرف اپنے کپڑوں اور اس ٹوٹے فون کے ساتھ واپس آیا ہے۔ اس فون سے اپنے خاندان سے رابطہ کر رہا ہے۔ علی زادے کے مطابق ڈی پورٹ کیے جانے والے افغانیوں کو بسیں آئی ایم او کے بنائے ہوئے استقبالیے کے پاس اتار رہی تھیں۔ ایک 37 سالہ افغانی نے بتایا اسے مزدوری کرنے پر گرفتار کر لیا گیا تھا۔ مگر حراست میں رکھنے کے بعد ڈی پورٹ کر دیا گیا ہے۔ اسے اکیلے ہی ڈی پورٹ کیا گیا ہے۔ خاندان کے لوگوں سے ملنے کی بھی اجازت نہیں دی گئی۔ میں رات سرحد پر ایک گتے پر سویا ہوں۔ اب میں یہاں سرحد پر اپنے خاندان کا منتظر ہوں۔

اس نے اپنے خاندان کے بارے میں بتایا میرے تین بچے بھی ابھی وہی ہیں وہ تینوں بیمار ہیں۔ مگر کوئی جانتا کہ وہ کہاں پہنچیں گے اور کیسے۔ امید ہے کہ مجھے واپسی پر مزدوری مل جائے گی۔ اقوام متحدہ کے پناہ گزینوں سے متعلق ادارے نے بتایا ہے کہ ڈیپورٹ ہو کر آنے والوں کی بڑی تعداد آ رہی ہے۔ جن کے پاس بے سروسامانی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ جبکہ افغانستان میں ان کے لیے کسی روزگار کے امکانات بھی نہیں ہیں۔ ایران سے ڈی پورٹ ہونے والوں کی استقبالیہ مرکز کے پاس استقبالیہ مرکز کے چاروں طرف لگے خیموں میں لمبی افغانیوں کی قطاریں ہیں۔ واپس آنے والے اقوام متحدہ اور این جی او کے علاوہ سرکاری حکام کی خدمات تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش میں ہیں۔ موسم کی شدت ایرانی طرز کے لباس میں ملبوس خواتین اور نوجوانوں کے مغربی طرز کے لباس کو مشکل میں ڈال رہی ہے۔ آگے افغانستان میں بھی لباس کے معاملے پر الگ خیالات اور پردے کی تشریح مختلف ہے۔ افغانستان کے نائب وزیر اعظم عبدالسلام حنفی نے اس جگہ کا دورہ کر کے افغانستان لوٹنے والوں کو ایران میں تحفظ کی یقین دہانی کرائی ہے اور کہا ہے کہ طالبان حکومت ایران کے ساتھ رابطے میں ہے۔ کسی بھی فرد کے ضبط کیے گئے اثاثے اسے واپس ملیں گے۔ طالبان حکام ملک سے باہر اپنے شہریوں کے ساتھ باوقار سلوک کی کوشش میں ہیں۔ اس لیے مسلسل ایران اور پاکستان سے رابطے میں ہیں۔ یاد رہے رواں سال دونوں پڑوسی ممالک سے اب تک 10 لاکھ سے زائد افغانی واپس اپنے وطن پہنچ چکے ہیں۔

ابھی مزید کے آنے کی توقع ہے۔ صرف ایران کی ڈیڈ لائن سے تقریباً چالیس لاکھ افغانی متاثر ہوں گے۔ جبکہ اقوام متحدہ کے ادارے آئی ایم او کہنا ہے کہ وہ ایک محدود تعداد کو ہی خدمات دے سکتا ہے۔ فوری طور پر ہرات میں ایک مرکز بنایا گیا ہے جہاں ان واپس آنے والوں کو کھانا اور رات کے آرام کا موقع مل سکتا ہے۔ اس ٹرانزٹ سنٹر میں بہار بہ راشدی پریشان ہیں کہ افغانستان میں اس کا اور اس کے آٹھ بہن بھائیوں کا مستقبل کیا ہوگا۔ راشدی اپنے والد کے انتقال کے بعد خاندان کو لے کر ایران غیر قانونی طور پر منتقل ہو گئی تھیں تاکہ کوئی روزگار لے کر اپنے خاندان کا پیٹ پال سکیں۔ ایک 19 سالہ افغانی بتایا کہ ان کے خاندان میں ایسا کوئی فرد نہیں جسے افغانستان میں روزگار کی توقع ہو۔

اسرائیل نے 60 روزہ جنگ بندی کو حتمی شکل دینے کیلئے درکار شرائط سے اتفاق کر لیا

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیل نے 60 روزہ جنگ بندی کو حتمی شکل دینے کے لیے درکار شرائط سے اتفاق کر لیا، اس مدت کے دوران ہم تمام فریقین کے ساتھ مل کر جنگ کے خاتمے کے لیے کام کریں گے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا 'ٹروتھ سوشل' پر ایک پوسٹ میں بتایا ہے کہ امریکی نمائندوں نے اسرائیلی حکام کے ساتھ طویل اور نتیجہ خیز ملاقات کی ہے، جس میں اسرائیلی حکام غزہ میں 60 روزہ جنگ بندی کے لیے درکار شرائط پر متفق ہو گئے ہیں۔ انہوں نے لکھا کہ 'میرے نمائندوں نے آج غزہ کے حوالے سے اسرائیلی حکام کے ساتھ ایک طویل اور نتیجہ خیز ملاقات کی، اسرائیل نے 60 روزہ جنگ بندی کو حتمی شکل دینے کے لیے درکار شرائط سے اتفاق کر لیا ہے، اس مدت کے دوران ہم تمام فریقین کے ساتھ مل کر جنگ کے خاتمے کے لیے کام کریں گے۔' انہوں نے لکھا کہ 'قطر اور مصر، جنہوں نے امن کے لیے انتھک محنت کی ہے، اس حتمی تجویز کو پیش کریں گے، مجھے امید ہے کہ مشرق وسطیٰ کے وسیع تر مفاد میں حماس اس معاہدے کو قبول کرے گی، کیونکہ اس سے بہتر موقع دوبارہ نہیں ملے گا، اس کے بعد صرف حالات مزید خراب ہوں گے۔' واضح رہے کہ امریکی صدر نے گزشتہ روز کہا تھا کہ وہ آئندہ ہفتے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات کے دوران غزہ اور ایران کی صورتحال پر گفتگو کریں گے۔ انہوں نے فلوریڈا کے دورے کے دوران صحافیوں کو بتایا تھا کہ وہ غزہ میں فوری جنگ بندی کی ضرورت پر اسرائیلی وزیر اعظم سے نتیجہ خیز بات کریں گے، امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ بنجمن نیتن یاہو بھی جنگ بندی کے خواہاں ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے مزید کہا تھا کہ انہیں امید ہے کہ آئندہ ہفتے اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی اور یرغمالیوں کی واپسی کا معاہدہ طے پا سکتا ہے۔

بلوچستان میں 'ریاست سے منسلک' اغوا کی اطلاعات کے درمیان لاشیں برآمد

بلوچستان۔ 2 رجولائی۔ ایم این این۔ بلوچستان کے مختلف اضلاع سے جبری گمشدگیوں اور حوالات میں قتل کے واقعات کی اطلاع مل رہی ہے جس سے مقامی برادریوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ ضلع آواران کے علاقے مشکے میں ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی جس کی شناخت قادر بخش ولد ہرزی کے نام سے ہوئی جس پر تشدد کے نشانات تھے۔ مقامی ذرائع کے مطابق، مقتول کو 2 بجے کے قریب کنڈاری میں واقع اس کی رہائش گاہ سے زبردستی لے گئے جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ پاکستانی سکیورٹی فورسز سے تعلق رکھنے والے اہلکار، ان کے ساتھ ریاست کی حمایت یافتہ ملیشیا کے ارکان بھی تھے۔ مبینہ طور پر اس کی لاش اسی دن بعد میں ملی۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ قادر بخش گرفتاری کے وقت بیمار تھا اور اسے مقامی بازار کی طرف لے جانے کے فوراً بعد قتل کر دیا گیا۔ الگ الگ واقعات میں، ڈیرہ بگٹی اور کیچ کے اضلاع میں مبینہ طور پر دو افراد کو جبری گمشدگی کا نشانہ بنایا گیا۔ شاہ بیگ بگٹی کے بیٹے شاہ میر کو مبینہ طور پر سیکیورٹی فورسز نے سوئی، ڈیرہ بگٹی میں اس وقت حراست میں لیا جب وہ ایک رشتہ دار سے تعزیت کے لیے گئے تھے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ کوئٹہ میں مقیم ایک تاجر شمیر کو تب سے نہیں دیکھا گیا اور مبینہ طور پر فرنٹیئر کور (ایف سی) اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے ارکان کی جانب سے بھتہ طلب کیا گیا ہے۔ کم از کم پانچ افراد کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ حالیہ دنوں میں سوئی کے علاقے سے لاپتہ ہو گئے ہیں، جن میں سے کچھ کو بڑی رقم کی ادائیگی کے بعد ہی رہا کیا گیا ہے، جب کہ دیگر افراد کی رہائی کے لیے مبینہ طور پر بھاری تاوان کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ضلع کیچ کی تحصیل تمپ کے علاقے گوہاڑی میں ایک اور نوجوان محمد رحیم ولد حیدر کو نامعلوم افراد نے شام کے وقت اغوا کر لیا۔ اس کا ٹھکانہ ابھی تک نامعلوم ہے۔ ادھر ضلع خضدار میں پہلے سے لاپتہ ہونے والے نوجوان کی مسخ شدہ لاش برآمد کر لی گئی۔ خالد زہری ولد صالح محمد زہری کو مبینہ طور پر سیکیورٹی فورسز نے 23 مارچ 2025 کی رات کو زیدی ٹاؤن میں واقع ان کے گھر سے حراست میں لیا تھا۔ تین ماہ سے زائد عرصے سے اس کی حالت کے بارے میں کوئی معلومات سامنے نہیں آئی تھیں، جب تک کہ مبینہ طور پر اس کی لاش زیدی کے کھوری کے ایک ویران علاقے سے نہیں ملی تھی۔ مبصرین نوٹ کرتے ہیں کہ زیر حراست افراد کے ماورائے عدالت قتل اور لاشیں پھینکنے کے واقعات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ بلوچ انسانی حقوق اور سیاسی تنظیموں نے ان واقعات کی مسلسل مذمت کی ہے۔

سونے کی غیر قانونی کان کنی پر گھانا اور چین کے بیچ تنازعہ

بیجنگ۔ 2 رجولائی۔ ایم این این۔ چین اور گھانا، افریقہ کا سب سے بڑا سونا پیدا کرنے والے ملک، سونے کی غیر قانونی کان کنی کے بڑھتے ہوئے مسئلے پر، جسے "گیلمسی" کہا جاتا ہے، ایک سفارتی تنازع میں الجھے ہوئے ہیں۔ جیسے جیسے سونے کی عالمی قیمتیں بڑھ رہی ہیں، چینی فرموں کی بڑھتی ہوئی تعداد گھانا کے منافع بخش سونے کے شعبے میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ تاہم، غیر قانونی کان کنی کے کاموں میں چینی شہریوں کی مبینہ شمولیت نے بڑی بحث چھیڑ دی ہے۔ اس نے گھانا میں چینی سفیر ٹونگ ڈیفا کو ان الزامات کے خلاف پیچھے ہٹنے پر اکسایا ہے کہ غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کے لیے صرف چینی شہری ہی ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چینی شہری مقامی کان کنی کے لائسنس حاصل نہیں کر سکتے تھے اور انہیں اکثر گھانا کے باشندے لاتے تھے جنہوں نے غیر قانونی کان کنی کی کارروائیوں میں سہولت فراہم کی۔ ٹونگ نے گزشتہ ہفتے گھانا میں مقامی میڈیا کو بتایا کہ "مسئلہ چینیوں سے شروع نہیں ہوا ہے۔ کچھ لوگ جو رنگے ہاتھوں پکڑے گئے ہیں وہ محض تارکین وطن مزدور ہیں جو روزی کمانے کی کوشش کر رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ یہ تاثر میرے لیے، ذاتی طور پر اور یہاں کے چینی شہریوں کی اکثریت کے لیے غیر منصفانہ ہے۔ ٹونگ نے مزید کہا، "مثال کے طور پر، جب میں سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتا ہوں، تبصرے اکثر یہ بتاتے ہیں کہ گلمسی مکمل طور پر چین کی وجہ سے ہے، جو کہ ایک اہم ناانصافی ہے۔ اس کا رد عمل غیر قانونی کان کنوں کے خلاف کریک ڈاؤن کے بعد ہے جس کے نتیجے میں درجنوں چینی شہریوں سمیت سینکڑوں کان کنوں کو گرفتار کیا گیا۔ ماہرین ماحولیات کا کہنا ہے کہ سونے کی غیر قانونی کان کنی گھانا کے ماحول کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ خاص طور پر سونے سے مالا مال مغربی، اشنتی اور مشرقی علاقوں میں، ملک کے اہم دریاؤں کو زہریلے کیمیکلز سے آلودہ کر کے، جبکہ جنگلات کی کٹائی اور مٹی کے انحطاط کے ذریعے زمین کے وسیع حصوں کو بنجر بنا رہا ہے۔ سونے کے لیے اس رش نے ملک کے کان کنی کے شعبے میں خوش قسمتی کے خواہاں چینی شہریوں میں بھی اضافہ دیکھا ہے، جن میں سے بہت سے لوگوں پر غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ گھانا میں یہ بڑے پیمانے پر رپورٹ کیا جاتا ہے کہ چینی اس عمل میں مصروف مقامی لوگوں کو مالی، تکنیکی اور تکنیکی مدد فراہم کرتے ہیں۔ گھانا میں کان کنی کے غیر قانونی کاموں کی وجہ سے سب سے زیادہ ذکر کیے جانے والے کیسز میں سے ایک عائشہ ہوانگ کا ہے، جسے گیلمسی کوئین کہا جاتا ہے۔ اسے 2023 میں ساڑھے 4 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی اور اس سے قبل چین جلاوطن کیے جانے کے بعد ملک واپس آنے کے بعد اسے 4,000 امریکی ڈالر جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

تبت کے روحانی رہنما دلائی لامہ کی جانشینی میں اہم مرحلہ

لہاسا۔ 2 رجولائی۔ ایم این این۔ تبت کے 14 ویں دلائی لامہ، تینزن گیاتسو، جلد اپنی جانشینی کے بارے میں اعلان کرنے والے ہیں اور یہ فیصلہ نہ صرف روحانی اعتبار سے بلکہ عالمی سطح پر سیاسی اہمیت کا حامل ہے۔ 90 سال کی عمر کے قریب پہنچنے والے دلائی لامہ اپنے 90 ویں جنم دن، 6 جولائی 2025 پر، اپنی جانشینی کے حوالے سے تفصیلی حکمت عملی اعلان کر سکتے ہیں۔ ان کا مقصد روایت سے ہٹ کر ایک ایسا منصوبہ لاگو کرنا ہے جس سے چین کی مداخلت ناکام بنائی جا سکے بالخصوصاً وہ اقدام جس کے تحت بیجنگ گولڈن اُرن نظام کے ذریعے اپنا نامزد دلائی لامہ مسلط کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایک اہم تین روزہ مذہبی کانفرنس (2–4 جولائی) کے دوران، دلائی لامہ رسمی طور پر یہ بتا دیں گے کہ کیا 15 واں دلائی لامہ مقرر کیا جائے گا، اور اگر مقرر کیا جاتا ہے تو اس انتظام کی ذمہ داری گادن پھوڈرنگ ٹرسٹ اور مقامی تبت حکومت جلاوطنی میں رکھی جائے گی۔ ان کے بیانات میں واضح کیا گیا ہے کہ اگلا جانشین چین کے زیر انتظام نہیں ہوگا، اور وہ بیرون چین پیدا ہوگا بلکہ مثلاً بھارت یا نیپال میں ہی تاکہ روحانی اور ثقافتی آزادی کو برقرار رکھا جا سکے۔ چین نے اپنی 2007 کی رولنگ کے تحت دلائی لامہ کی تجدید میں وحتمی اختیار رکھنے کا دعویٰ کیا ہے، اور ردعملاً دلائی لامہ نے کہا ہے کہ بیجنگ کی مجبوری مذہب کے اندر مداخلت ہے، اور ایسے نامزد خواہ مخواہ معتبر سمجھے جائیں۔

پاکستان کا پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کو بڑھانے کا فیصلہ

لاہور: پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے بھارت کی جانب سے پانی کو ہتھیار بنانے کی کوششوں کا حوالہ دیتے ہوئے ملک میں پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کو بڑھانے کے منصوبوں کا اعلان کیا ہے۔ منگل کے روز نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر (این ای او سی) کے دورے کے دوران وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ بھارت کو سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے، کہا کہ ایک بین الاقوامی عدالت (ثالثی کی مستقل عدالت) نے ایک ضمنی حکم کا اعلان کیا ہے۔

ان کا کہنا تھا، "لیکن دشمن کے پاکستان کے خلاف کچھ ناپاک عزائم ہیں اور وہ آبی معاہدے کے خلاف اقدامات کرنا چاہتا ہے۔ اسی لیے حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم اپنا پانی ذخیرہ کریں گے۔" شہباز شریف نے کہا کہ حکومت دیامر بھاشا ڈیم اور دیگر پانی کے وسائل کو بروئے کار لا کر ایک "غیر متنازعہ پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت" بڑھائے گی۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ 1991 کے پانی کے معاہدے میں صوبوں کے درمیان پانی کی گنجائش بڑھانے کی واضح شق موجود تھی۔ انہوں نے کہا کہ "ہم اگلے چند سالوں میں اپنے وسائل سے یہ صلاحیت پیدا کریں گے۔ اس میں نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا اہم کردار رہے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی کے پیش نظر حکومت نے صوبوں کے ساتھ واٹر ایکارڈ کے تحت غیر متنازعہ پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کے منصوبوں کو تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بھارت نے اپریل میں اپنے زیر انتظام کشمیر کے پہلگام میں ہونے والے حملے کے بعد سندھ طاس معاہدہ (انڈس واٹر ٹریٹی) منسوخ کر دیا تھا۔ اس حملے میں 26 افراد ہلاک ہوئے تھے اور نئی دہلی نے بغیر کسی ثبوت کے اس کا الزام پاکستان سے اعانت حاصل کرنے والے عسکریت پسندوں پر عائد کیا تھا۔

پاکستان نے اس الزام کو سختی سے مسترد کر دیا تھا اور واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی پیش کش کی تھی، جسے بھارت نے تسلیم نہیں کیا۔ سندھ طاس آبی معاہدہ دونوں ممالک کے درمیان سندھ طاس کے چھ دریاؤں کے پانی کو مختص کرتا ہے۔ اس کے تحت بھارت کو مشرقی دریا (راوی، بیاس، ستلج) کے پانی پر حق ہے۔ جب کہ پاکستان کو تقریباً 80 فیصد پانی مغربی دریاؤں (سندھ، جہلم، چناب) سے حاصل ہوتا ہے۔ پاکستان نے اپنے پانی کے حصے کو معطل کرنے کی کسی بھی کوشش کو ایکٹ آف وار "یعنی جنگی عمل قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل کرنے کا اختیار کسی کے پاس نہیں ہے۔ بعد میں اس نے معاہدوں کے قانون پر سن 1969 کے ویانا کنونشن کی خلاف ورزی کا حوالہ دیتے ہوئے بھارت کے خلاف عدالتی کارروائی پر غور کرنے کی بات کہی۔ گزشتہ ہفتے دی ہیگ میں ثالثی کی مستقل عدالت (پی اے سی) نے یہ فیصلہ سنایا کہ بھارت یکطرفہ طور پر سندھ طاس آبی معاہدے کو منسوخ نہیں کر سکتا۔ پاکستان کے قومی ٹی وی چینلز پر نشر ہونے والے اپنے ریمارکس میں وزیر اعظم شہباز شریف نے اس موقع پر 2022 کے سیلاب کے تباہ کن اثرات کو بھی یاد کیا، جس کی وجہ سے ملک بھر میں بڑے پیمانے پر مصائب کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان بدقسمتی سے ان ممالک میں شامل ہے، جو بادل پھٹنے جیسی قدرتی آفات سے سب سے زیادہ خطرے میں ہیں، جبکہ عالمی سطح پر گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں اس کا حصہ بہت کم ہے۔ وزیر اعظم نے ہدایت کی کہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کے تعاون سے فون پیغامات کے ذریعے موسم کی وارننگ اور آفات کے خطرات کو باقاعدگی سے جاری کیا جانا چاہیے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ گرمی کی لہروں سے گلیشیئرز پگھلنے کے واقعات پیش آ رہے ہیں، جس سے نمٹنے کے لیے اعلیٰ ترین سطح کی تیاری کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سوات میں جو کچھ بھی، ہوا، جس میں قیمتی جانیں ضائع ہوئیں، اس نے پوری قوم کو اداس کر دیا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ اس معاملے میں متعلقہ فریقوں کو اس واقعے کا دیانتدارانہ جائزہ لینا چاہیے۔ انہوں نے مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے صوبوں کے ساتھ مل کر ایک جامع میکنزم بنانے کی ہدایت کی۔ وزیر اعظم نے اس حوالے سے رپورٹ بھی طلب کی ہے۔

قازقستان میں عوامی مقامات پر 'نقاب پہننے' پر پابندی عائد

قازقستان میں عوامی مقامات پر خواتین کے نقاب پہننے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق قازقستان کے صدر قاسم جومارت توقایف نے پیر (30 جون) کو عوامی مقامات پر چہرہ چھپانے (نقاب پہننے) والے لباس پہنے پر پابندی کے قانون پر دستخط کر دیے۔

قازقستان کی حکومت کا یہ اقدام وسطی ایشیائی ممالک میں اس بڑھتے ہوئے رجحان کا حصہ ہے جہاں اسلامی لباس کی مختلف اقسام پر پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں۔ قانون کے مطابق ایسے لباس پر پابندی ہوگی جو شناخت میں رکاوٹ بنتے ہیں، تاہم اس میں طبی مقاصد، خراب موسمی صورتحال، کھیلوں یا ثقافتی تقریبات کے دوران استعمال کیے جانے والے لباس کو مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔

پیر کو نافذ ہونے والے اس قانون میں واضح طور پر مذہب یا مذہبی لباس کی اقسام کا ذکر نہیں کیا گیا۔ قازق میڈیا کے مطابق صدر قاسم جومارت توقایف نے رواں سال کے اوائل میں کہا تھا کہ چہرہ چھپانے والے سیاہ لباس پہننے کے بجائے قومی طرز کا لباس پہننا کہیں بہتر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے قومی لباس، ہماری نسلی شناخت کو نمایاں انداز میں اجاگر کرتے ہیں، لہٰذا ہمیں ان کی مقبولیت کو فروغ دینا چاہیے۔ دیگر وسطی ایشیائی ممالک میں بھی حالیہ برسوں میں ایسے ہی قوانین متعارف کروائے گئے ہیں۔ فروری 2025 میں کرغزستان میں پولیس نے نقاب پر پابندی کے نفاذ کے لیے گلیوں میں گشت شروع کر دیا تھا، ازبکستان میں نقاب پہننے کی خلاف ورزی پر 250 امریکی ڈالر سے زائد کے جرمانہ عائد کیے گئے۔ تاجکستان کے صدر امام علی رحمٰن نے بھی ایک قانون پر دستخط کیے تھے، جس کے تحت عوامی مقامات پر ایسا لباس پہننے پر پابندی عائد کی گئی تھی، جو قومی ثقافت سے تعلق نہ رکھتا ہو۔

امریکہ میں بحری اڈے پر جاسوسی کے الزام میں 2 چینی گرفتار

واشنگٹن ڈی سی۔ 2 رجولائی۔ ایم این این۔ بیجنگ کی جانب سے دو چینی شہریوں پر امریکہ کے اندر جاسوسی کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے، جس میں ایک بحری اڈے کی تصاویر لینا، نقد رقم کی ڈی کو مربوط کرنا اور فوج میں ایسے ارکان کو بھرتی کرنے کی کوششوں میں حصہ لینا جو ان کے خیال میں چینی انٹیلی جنس کے لیے کام کرنے کے لیے تیار ہو سکتے ہیں۔ یہ مقدمہ، سان فرانسسکو کی وفاقی عدالت میں دائر کیا گیا اور پیر کو غیر سیل کیا گیا، امریکی محکمہ انصاف کا تازہ ترین استغاثہ ہے جس کو نشانہ بنانے کے لیے حکام کا کہنا ہے کہ چینی حکومت کی طرف سے امریکی فوجی صلاحیتوں کے بارے میں خفیہ معلومات اکٹھی کرنے کی سرگرم کوششیں ہیں۔ یہ عمل دو سال قبل چین کی جانب سے ایک نگرانی کے غبارے کے آغاز کے ساتھ چونکا دینے والے انداز میں سامنے آیا تھا جس نے بالآخر امریکی حکام کو جنوبی کوریا کے ساتھ مل کر تباہ کر دیا تھا۔ اٹارنی جنرل پام بونڈی نے کیس کا اعلان کرتے ہوئے ایک بیان میں کہا، "یہ کیس ہماری فوج میں دراندازی کرنے اور ہماری قومی سلامتی کو نقصان پہنچانے کی چینی حکومت کی مسلسل اور جارحانہ کوششوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ محکمہ انصاف اس وقت تک نہیں کھڑا رہے گا جب تک کہ دشمن ممالک ہمارے ملک میں جاسوسوں کو سرایت کریں گے۔ ہم غیر ملکی کارندوں کو بے نقاب کریں گے، ان کے ایجنٹوں کا احتساب کریں گے، اور امریکی عوام کو ہماری قومی سلامتی کو درپیش خطرات سے بچائیں گے۔" حکام نے مدعا علیہان کی شناخت 38 سالہ یوآنس چن کے طور پر کی ہے، جو 2015 میں ویزے پر امریکہ آیا تھا اور بعد میں قانونی طور پر مستقل رہائشی بن گیا تھا، اور 39 سالہ لیرین "ریان" لائی، جو استغاثہ کا کہنا ہے کہ چین میں رہتا ہے لیکن گزشتہ موسم بہار میں ٹیکساس آیا تھا تاکہ وہ چین کی وزارت کی خفیہ جاسوسی کی خفیہ کارروائیوں کی نگرانی کرنے کی کوشش کرے۔ ان دونوں کو قانون کے مطابق محکمہ انصاف میں غیر ملکی ایجنٹ کے طور پر رجسٹر کیے بغیر چین کی بولی خفیہ طریقے سے کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ یہ فوری طور پر واضح نہیں ہو سکا کہ آیا ان کے پاس وکلاء تھے۔ واشنگٹن میں چینی سفارت خانے کے ترجمان لیو پینگیو نے کہا کہ انہیں مخصوص کیس کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہیں لیکن انہوں نے زور دے کر کہا کہ چین کے خلاف الزامات میں "کوئی حقائق یا ثبوت نہیں ہیں" اور یہ کہ "امریکہ نے چین کے خلاف اپنی جاسوسی کی سرگرمیوں کو کبھی نہیں روکا"۔

انسانی حقوق کمیشن نے خیبر پختونخواں میں خواتین اور بچوں کے خلاف تشدد میں اضافہ ریکارڈ کیا

پشاور۔ 2 رجولائی۔ ایم این این۔ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان نے پیر کو خیبر پختونخوا میں انسانی حقوق کی صورتحال پر اپنی سالانہ رپورٹ جاری کی، جس میں خواتین اور بچوں کے خلاف تشدد، فرقہ وارانہ جھگڑوں اور قبائلی جھگڑوں میں "نمایاں" اضافے کی اطلاع دی گئی۔ رپورٹ، جسے ایچ آر سی پی کے صوبائی سربراہ اکبر خان نے پشاور پریس کلب میں ایک نیوز کانفرنس کے دوران جاری کیا، میں بتایا گیا کہ گزشتہ سال صوبے میں امن و امان کی صورتحال "کمزور" رہی۔ اس میں مزید کہا گیا کہ صوبے میں خواتین اور بچوں کے خلاف تشدد کی کارروائیوں میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جن میں گھریلو تشدد، جنسی حملوں اور غیرت کے نام پر قتل شامل ہیں۔ رپورٹ میں فرقہ وارانہ تشدد اور قبائلی جھگڑوں کے اثرات پر روشنی ڈالی گئی، جس میں تقریباً 250 اموات اور سڑکوں پر رکاوٹوں اور سپلائی چین میں رکاوٹوں کی وجہ سے انسانی بحران کا انکشاف کیا گیا، خاص طور پر قبائلی ضلع کرم میں۔ اس نے یہ بھی نوٹ کیا کہ صوبے میں جبری گمشدگیوں کے کم از کم 150 نئے کیسز رجسٹر کیے گئے، جن میں عدلیہ نے بار بار مداخلت کی۔ رپورٹ میں مزدوروں کے حقوق کی خلاف ورزیوں پر روشنی ڈالی گئی، جس میں کام کے خطرناک حالات اور دہشت گرد حملوں کے باعث 26 کان کنوں کی موت بھی شامل ہے۔ اس میں بتایا گیا کہ گزشتہ سال شدید بارشوں اور سیلاب کے نتیجے میں 100 سے زائد اموات ہوئیں، جب کہ پشاور ہوا کے معیار کے لحاظ سے دنیا کے بدترین شہروں میں سے ایک رہا۔

دین کو مکمل طور پر باقی رکھنے کیلئے باطل طاقت کے سامنے ڈٹ جانا اُسوۂ حسینیؓ

مخالف حق کی جانے والی کوششوں پر خاموشی اور حالات سے ناحق سمجھوتہ اسلام میں پسندیدہ نہیں۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

حیدرآباد۔ 2رجولائی (راست) حق وباطل کے درمیان معرکہ آرائی آغاز کائنات سے جاری ہے "ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تاامروز۔ چراغ مصطفویؐ سے شرارۂ بولہبی"۔ دین کو اپنے پورے مبادیات اور جزئیات کے ساتھ خون کے آخری قطرے تک بچائے رکھنا یہی اصل دین ہے اس کیلئے ہر قسم کے معرکہ سے گزرنا مسلمان کا شیوہ ہے، عزت وسربلندی اسی وقت نصیب ہوتی ہے جب حق وصداقت کیلئے جان دینے کا جذبہ بدرجۂ اتم موجود ہو راہ حق میں خود کو مٹانا عین سعادت ہے۔ مرد مومن ایسا مجاہد ہے جو دین وایمان کی خاطر اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے ہر وقت تیار رہتا ہے۔ مسلمانوں کو اسلام کی حقانیت کیلئے ہر وقت ڈٹ جانا چاہئے، یہی اُسوۂ حسینیؓ ہے۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامیؔ سابق ماہر کتبات محکمۂ آثارِ قدیمہ، چیرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس، کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر (NCPUL) و فانوس آگہی (تاریخ اسلام وثقافت اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹر اسکولس / کالجس مقابلہ جات) حیدرآباد نے کہا: حق وباطل کے معرکہ میں حضرت حسینؓ حق پر ڈٹے رہے۔ یزید جس انداز سے تخت نشین ہوا تھا اُس پر تمام اہل حق کا اتفاق تھا کہ وہ مغائر اسلام ہے، لیکن منظم انداز میں اس کے خلاف معرکہ آرائی کا ابھی منصوبہ نہیں بنا تھا۔ حضرت حسینؓ بھی اسلامی فوج کے ساتھ جنگ کے ارادے سے نہیں نکلے تھے اور نہ آپؓ کا کوئی معرکہ آرائی کا ارادہ تھا کیونکہ وہ تو اپنے اہل خاندان کے ساتھ سفر کر رہے تھے؛ اچانک کربلا کے مقام پر ایک بڑے لشکر کا سامنا ہوا، جس پر حضرت حسینؓ نے سمجھوتہ کی شکل نکالتے ہوئے یہ تجویزیں پیش کیں کہ اُن کو واپس جانے دیا جائے' یا کسی سرحد کی طرف نکلنے دیا جائے یا یزید سے ملنے دیا جائے۔ یہ تینوں تجاویز رد کرتے ہوئے ابن زیاد کے پاس چلنے پر ان کو مجبور کیا جانے لگا؛ جس سے آپؓ نے اتفاق نہیں کیا' قیدی بن کر قتل کئے جانے کے بجائے میدان جنگ میں دشمن کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہونے کو ترجیح دی اور یہ پیغام دیا کہ حق وباطل کی جنگ میں افرادی قلت کی کوئی حیثیت نہیں' حق کے علمبردار اگر تعداد میں کم بھی ہوں تو باطل کا مقابلہ ان کا فرض ہے' اسلام کے تحفظ کیلئے واقعۂ کربلا نے ملوکیت کے غرور کو چکنا چور کردیا اور پوری تاریخ کا رُخ موڑ دیا اور ایسی مثال قائم کی جو دین کے استحکام کیلئے سرچشمۂ ہدایت بن گئی۔ جن خدشات اور اندیشوں کے تحت حضرت حسینؓ نے جام شہادت نوش کیا؛ بعد میں وہ سب کچھ ہوا' خلافت کا خاتمہ ہوا اور بادشاہت نے اس کی جگہ لی، تعلیمات اسلامیہ کو نظر انداز کیا جانے لگا۔ عامۃ المسلمین ورعایا کی امانت سمجھا جانے والا اور اسی نظریہ کے تحت تصرف کیا جانے والا بیت المال بادشاہوں کی جاگیر اور ذاتی ملکیت کا خزانہ بن گیا۔ قبائلی دشمنیاں پھر سے جاگ گئیں۔ اسلام کا اجتماعی نظام بدل گیا۔ اخلاقی خرابیاں جنم لینے لگیں۔ قیصر وکسریٰ کے شاہی طور طریق کو اپنایا جانے لگا۔ شرعی احکام کو پس پشت ڈالا جانے لگا۔ کسی بھی سطح کا حکمران ہو شدت پسندی اختیار کرنے لگا۔ ضمیر کی آواز کو طاقت سے کچلا جانے لگا۔ ظالمانہ سزاؤں کے ذریعہ خاموشی اختیار کرنے پر مجبور کیا گیا۔ حق وباطل اور خیر وشر کے درمیان معرکہ آرائی شروع ہوئی اور پھر شہادتوں کا لامتناہی سلسلہ شروع ہوا' ان حالات نے اسلام کی روح کو متزلزل کردیا، اسلام کا بڑھتا ہوا دائرہ گھٹ گیا۔ حضرت حسینؓ نے اپنی اور اپنے خاندان کی شہادتوں کے ذریعہ امت کو یہ درس دیا کہ اقتدار کا غیر شرعی ہونا ایسی تباہی ہے جس میں ملت کا سب کچھ لٹ جانے کا امکان ہے، اس کیلئے مقدور بھر کوشش اور اپنے پورے امکانیات کا استعمال کرتے ہوئے ڈٹ جانے سے مومن کو دریغ نہیں کرنا چاہئے۔ مومنانہ شان کے خلاف ہے کہ گردوپیش میں دن بہ دن برائیاں پھیلتی جائیں' نئے نئے فتنے اُبھرتے رہیں' اسلامی اقدار کو روندا جاتا رہے اور ایک مسلمان مطمئن ہو، دین کے مٹنے کی دل میں کوئی خلش نہ ہو، اس غیر شرعی ماحول کے ساتھ سازگاری اور تعاون برابر جاری ہو اور پھر اپنے مسلمان ہونے کا اور حضرت حسینؓ واہل بیت اطہار رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے عقیدت ومحبت کا دعویٰ ہو۔

اعظم گڑھ کی پسماندہ مسلم بستیوں میں تعلیم و تربیت کے موضوع پر کام کی ضرورت: ذاکر حسین

اعظم گڑھ، 2 جولائی (نامہ نگار) خون عطیہ تحریک کے روح رواں اور الفلاح فاؤنڈیشن بانی ذاکر حسین نے اعظم گڑھ کی پسماندہ مسلم بستیوں کی تعلیمی پسماندگی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

انہوں نے آج میڈیا کیلئے جاری بیان میں کہا کہ اعظم گڑھ کی پسماندہ مسلم بستیوں دولت پور نٹ بستی، خداداد پور فقیر بستی، ڈوڈو پور نٹ بستی و اس طرح کی دیگر پسماندہ مسلم بستیوں کی تعلیمی پسماندگی دور کرنے کیلئے وہاں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ذاکر حسین نے اعظم گڑھ کے خوشحال طبقے سے اس طرح کے بستیوں میں مکاتب کے قیام کی اپیل کی ہے۔ الفلاح فاؤنڈیشن کی ترجمان یاسر پٹھان نے پریس کو بتایا کہ الفلاح فاؤنڈیشن کے ذریعہ نٹ مسلمانوں کی تعلیم پر کام کیا جا رہا ہے، جو وسائل کے فقدان کے سبب سست رفتاری سے چل رہے ہیں۔

فی الحال ایک نٹ بچہ الفلاح فاؤنڈیشن کی زیر نگرانی تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ تنظیم کی جانب سے مذکورہ بستیوں میں رہائش پذیر غریب مسلمانوں کی تعلیم کو لیکر چھوٹی چھوٹی میٹنگز اور پروگرام کر بچوں کو تعلیم کی جانب راغب کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ جو فی الحال رکی ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ بعض وجوہات کے بناء پر الفلاح کا مفت بلڈ کی خدمات ایک سال کیلئے روک دی گئی ہیں۔

رندیپ سنگھ سُرجے والا سے دھنراج تالمپلی کا اظہار تشکر

بیدر۔ 2رجولائی (محمد یوسف رحیم بیدری) کانگریس کوآپریٹیو شعبہ کے ریاستی صدر دھن راج تالمپلی نے بنگلور میں ریاستی کانگریس کے انچارج رندیپ سنگھ سُرجے والا کو تہنیت پیش کی۔ کوآپریٹیو شعبہ کے ریاستی صدر کی ذمہ داری دینے پر دھن راج تالمپلی نے جناب سرجے والا سے اظہار تشکر کیا۔ اور سیاسی پیش رفت اور کانگریس پارٹی کی تنظیم سازی پر تبادلہ خیال بھی کیا

محترم رضیہ سلطانہ ہارون خان کے اعزاز میں سبکدوشی کے موقع پر الوداعی تقریب کا انعقاد

ممبرا: کوثیل ہائی اسکول سے اپنی 33 سالہ خدمات کے بعد سبکدوش ہوگئیں۔ معزز استاد رضیہ سلطانہ کی طویل اور قابل فخر تدریسی خدمات کے اعتراف میں اسکول عمارت کی پہلی منزل پر لائبریری آڈیٹوریم میں سبکدوشی کی پرشکوہ تقریب منعقد کی گئی۔ محترمہ رضیہ سلطانہ ہارون خان، جو پچھلی تین دہائیوں سے زائد (۳۳ برسوں) طویل عرصے سے کوثیل ہائی اسکول میں بحیثیت معلمہ خدمات انجام دے رہی تھیں، 30 جون 2025 کو باعزت طور پر سبکدوش ہوگئیں۔ اس موقع پر اسکول انتظامیہ کی جانب سے ان کے اعزاز میں ایک پرمحبت، جذباتی اور پروقار تقریب منعقد کی گئی جس میں موجودہ وسابق اساتذہ کے ہمراہ موصوفہ کے اہل خانہ، بھائی، بھابھیاں اور فاروق سید، اور ریس حسین سروے جیسے دیگر معزز مہمانوں نے شرکت کی۔

تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت محترم حیدر سر نے حاصل کی۔ تقریب کی نظامت کے فرائض محترمہ زاہدہ چھوٹانی نے نہایت دلنشیں انداز میں انجام دیے۔ اسکول کے پرنسپل محترم عبدالرحمن نے محترمہ رضیہ سلطانہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کی تعلیمی خدمات کو سراہا اور ان کی تعلیمی وابستگی، ایمان داری، نظم وضبط، طلبہ سے محبت وخلوص، اور اخلاقی اقدار کی ترویج پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے خراج تحسین پیش کرتے ہوئے فرمایا: رضیہ آپا نہ صرف ایک بہترین استاد بلکہ ایک شفیق رہنما اور مشفق شخصیت کی حامل تھیں۔" اساتذہ کی جانب سے بھی متعدد جذباتی اور یادگار تاثرات پیش کیے گئے، جن میں ان کے ساتھ گزارے گئے لمحات، ان کی رہنمائی، دوستانہ تعلقات، رویے اور ان کی تربیتی صلاحیتوں کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ ساتھی اساتذہ محترمہ عرفانہ اور سپر وائزر رخم صاحب نے اپنے تاثرات میں محترمہ رضیہ سلطانہ کی محبت، خلوص اور تعلیمی خدمات کو یاد کرتے ہوئے انھیں "ماں جیسی" شخصیت قرار دیا۔ محترم عرفان سر نے کہا کہ رضیہ آپا "ہمیشہ ہر کسی کی مدد کے لیے تیار رہنے والی انسان ہیں، طلبہ کے لیے ان کی شفقت اور تربیت ناقابل فراموش ہے۔

اسکول کے سی ای او محترم عثمان شیخانی نے موصوفہ کے تعلق سے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ رضیہ آپا کی کئی ایسی خوبیاں ہیں جنھیں میں اسلامی تناظر میں پرکھتا رہا ہوں اور اس پر عمل کرنے سے اسکول کے حق میں مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ محترم عثمان شیخانی نے ایک واقعہ اسکول یونیفارم کے تعلق سے بیان کیا کہ رضیہ آپا نے طالبات کو پینٹ شرٹ پہنانے کی سخت مخالفت کی نیز دیگر کئی ساری خوبیوں اور ان کی رہنمائی کے واقعات گنوائے اور شکریہ ادا کرتے ہوئے ایسے دعائیہ کلمات ادا کیے، جنھوں نے سامعین کو جذباتی اور آبدیدہ کردیا۔

کوثیل ہائی اسکول کی جانب سے محترمہ رضیہ سلطانہ کو ایک خوبصورت شیلڈ، گلدستہ، اور تحائف پیش کیے گئے۔ ان کی خدمات کے اعتراف میں انھیں باقاعدہ تعریفی سند بھی دی گئی۔ مزید موجودہ و سابق ساتھی اساتذہ نے بھی اپنے اپنے طور پر تحائف پیش کرتے ہوئے موصوفہ کی پرخلوص خدمات کا اعتراف کیا۔

سبکدوش ہونے والی معلمہ محترمہ رضیہ سلطانہ نے اپنی جذبات سے مغلوب آواز میں گزرے وقت، ساتھی اساتذہ، طلبہ اور اسکول سے وابستہ یادوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ: یہ ادارہ میرے لیے دوسرا گھر رہا ہے۔ یہاں کے لوگ میرے دل کے قریب ہیں۔ یہ لمحہ میرے لیے نہایت جذباتی ہے۔ میں آپ سب کی دعاؤں کی طلبگار ہوں۔" رضیہ سلطانہ اظہار خیال کرتے ہوئے نہایت جذباتی ہو کر رونے لگیں۔ تقریب کا اختتام دعائیہ کلمات کے ساتھ ہوا کہ اللہ تعالیٰ محترمہ رضیہ سلطانہ کو صحت، ایمان، اور سکون والی زندگی عطا فرمائے۔ اس کے بعد انتظامیہ کی جانب سے ایک شاندار ضیافت کا اہتمام کیا گیا تھا۔

وزیر اعلیٰ نتیش کمار ہر قدم پر بہار کے لوگوں کے ساتھ ہیں: ارشاد علی آزاد

پٹنہ: جنتادل یونائیٹڈ کے ریاستی جنرل سکریٹری اور بہار اسٹیٹ شیعہ وقف بورڈ کے سابق چیرمین ارشاد علی آزاد نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی صدارت میں منگل، یکم جولائی کو کابینہ کی میٹنگ میں لیے گئے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں اور اپنی ترقی کے ساتھ ساتھ بہار اور ملک کی ترقی میں اپنا ہاتھ بٹائیں۔ ارشاد علی آزاد نے میڈیا کو جاری ایک بیان میں کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار بہار کو انصاف کے ساتھ ترقی کے اصول پر آگے بڑھا رہے ہیں۔ وہ خوش حال سماج کی تعمیر وتشکیل کے لیے اس کی جسمانی، علمی اور اقتصادی صحت کا خیال رکھ رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بچپن سے لے کر بڑھاپے تک کسی کو بھی بے یارومددگار نہیں چھوڑتے اور ہر سطح پر ان کی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ نوجوانوں کو ہنر مند بنانے اور بہتر روزگار کی تلاش کرنے والوں کو انٹرنشپ کے دوران ماہانہ چار ہزار سے چھ ہزار روپے دینے کا بہار کابینہ کا فیصلہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے اسی دور اندیش سوچ کا نتیجہ ہے۔ جے ڈی یو کے ریاستی جنرل سکریٹری ارشاد علی آزاد نے کہا کہ پہلے لڑکیوں کی تعلیمی ترقی کے لیے پوشاک یوجنا، پھر سائیکل یوجنا، پھر لڑکوں کو بھی سائیکل دینا، اس کے بعد نوجوانوں کے اسکل ڈیولپمنٹ کے لیے سرکار کے خزانے کھول دینا اور اب ہنر مند نوجوانوں کو بہتر روزگار کے لیے انٹرنشپ کے دوران رقم دینے کا فیصلہ یقینی طور سے بہار کے نوجوانوں میں اعتماد پیدا کرنے میں مدد کرے گا۔ بہار اسٹیٹ شیعہ وقف بورڈ کے سابق چیرمین ارشاد علی آزاد نے اقلیتی نوجوانوں بالخصوص مسلم نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ حکومت کے منصوبوں سے استفادہ کرکے خود بھی ترقی کریں اور ساتھ ہی سماج، بہار اور ملک کی ترقی میں اپنا نمایاں کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار سبھی کی ترقی کے لیے کوشاں ہیں۔ ان کی حکومت کی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔

ہندوستان کی ڈیجیٹل تبدیلی ترقی اور مستقبل کے وژن کی دہائی

نئی دہلی۔ 2رجولائی۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ڈیجیٹل انڈیا مشن کی 10ویں سالگرہ منائی، جس میں 97 کروڑ سے زیادہ انٹرنیٹ کنکشنز اور ڈیجیٹل ٹولز کو بڑے پیمانے پر اپنانے کے ساتھ، 2014 میں محدود ڈیجیٹل رسائی سے 2024 میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی میں عالمی لیڈر بننے والی ملک کی نمایاں تبدیلی کو اجاگر کیا۔ حکومت کے اقدامات، بشمول یو پی آئی، جو سالانہ 100 بلین سے زیادہ لین دین کو سنبھالتا ہے، اور ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفرز جس نے 44 لاکھ کروڑ روپے کی تقسیم کی ہے۔

کیرانہ بائی پاس کو مغربی سمت میں توسیع دینے کا مطالبہ

(عظمت اللہ خان)

کیرانہ، 2 جولائی: ضلع شاملی گاؤں پنجیٹھ کے رہائشیوں نے وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر برائے سڑک ونقل وحمل نتن گڈکری اور کیرانہ کی رکن پارلیمان چودھری اقراء حسن کو مکتوب ارسال کرتے ہوئے کیرانہ بائی پاس سڑک کو قصبے کی مغربی سمت میں توسیع دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں پنجیٹھ کے رہائشی پہل سنگھ سینی نے اپنے خط میں نشاندہی کی کہ پانی پت۔ کھٹیما نیشنل ہائی وے AD-709 پر واقع بجلی گھر کے قریب سے ایک لنک روڈ گزرتی ہے، جو گاؤں پنجیٹھ، جھاڑ کھیڑی، ہنچا کھیڑی، اونچا گاؤں، بی اے سی کیمپ کے اطراف اور مرحوم رکن پارلیمان بابو حکم سنگھ کی رہائش گاہ کے قریب سے ہو کر شاملی۔ پانی پت سڑک تک پہنچتی ہے۔

انہوں نے تجویز پیش کی کہ اگر اس لنک روڈ کو باضابطہ طور پر کیرانہ بائی پاس میں تبدیل کر کے مغربی جانب توسیع دی جائے تو نہ صرف قصبے کی ٹریفک کا بوجھ کم ہوگا، بلکہ آمد ورفت میں نمایاں بہتری آئے گی۔ اس منصوبے سے عیسیٰ پور اور کاندھلہ کی سمت سے آنے والی بھاری گاڑیوں کو متبادل راستہ میسر آئے گا، جس سے شہر کے اندرونی حصے میں غیر ضروری ٹریفک سے نجات ملے گی۔ پہل سنگھ سینی نے کہا کہ اس بائی پاس کی تعمیر سے لاکھوں کسانوں اور دیہی عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ خاص طور پر کسانوں کو اپنی زرعی پیداوار کو منڈیوں تک پہنچانے میں سہولت ہوگی۔

خط کے ذریعے عوامی اور زرعی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے بائی پاس کی مغربی توسیع کے منصوبے کو جلد از جلد منظوری دینے کی اپیل کی گئی ہے۔

اسکول گاڑیوں کی چیکنگ مہم 15 جولائی تک رہے گی جاری

رام پور: محکمہ ٹرانسپورٹ تمام اسکولی گاڑیوں کی چیکنگ کے لیے 15 جولائی تک خصوصی چیکنگ مہم چلائے گا۔ اسکولی بچوں کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت کی ہدایات پر محکمہ ٹرانسپورٹ نے ضلع کی اسکولی گاڑیوں کی فٹنس، پرمٹ وغیرہ کو طے شدہ حفاظتی معیارات کے مطابق چیک کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چینجر ٹیکس آفیسر ہوری لال ورما نے بتایا کہ یہ مہم یکم جولائی سے 15 جولائی تک تمام اسکولی گاڑیوں کی چیکنگ کے لیے چلائی جارہی ہے جس کے تحت سینٹ پال اسکول، ویاوتی مودی اکیڈمی اسکول، وائٹ ہال پبلک اسکول اور مہارشی دویا مندر سینئر سیکنڈری اسکول کی بسوں کی فٹنس، پرمٹ وغیرہ کی جانچ کی گئی، جو معیار کے مطابق درست پائی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور محکمہ ٹرانسپورٹ کی ٹیم کی جانب سے 15 جولائی تک خصوصی مہم کے تحت تمام اسکولی گاڑیوں کی سختی سے چیکنگ کی جائے گی تاکہ معلوم کیا جاسکے کہ تمام اسکولی گاڑیاں مقررہ حفاظتی معیارات کے مطابق چلائی جارہی ہیں یا نہیں اور معیار کے خلاف پائی جانے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

آرڈی اے نے لیلالان پر مہر لگادی، کام روک دیا

رام پور: رام پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی ٹیم نے لیلالون کو سیل کرکے کام روک دیا ہے۔ اس کے ساتھ آر ڈی اے کی ٹیم نے نوٹس بھی چسپاں کیا ہے۔ رام پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی اس کارروائی سے دیگر لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔ نیشنل ہائی وے رام پور بریلی روڈ تحصیل صدر میں جبران علی ولد افروز علی خان نے پہلے تقریباً 250 مربع میٹر 700 مربع میٹر پلاٹ ایریا میں ایک بڑا ہال بنا کر ہوٹل بنایا۔ اس سلسلے میں رام پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے 29 مارچ 2025 کو نوٹس جاری کیا اور جواب داخل کرنے کے لیے 11 اپریل کی تاریخ مقرر کی۔ تاریخ پر پیش نہ ہونے پر نہ ہی جگہ سے تعمیر ہٹائی گئی اور نہ ہی کوئی جواب دیا گیا۔ اس کے علاوہ بریلی روڈ شراب فیکٹری کے قریب 6000 مربع میٹر کے پلاٹ میں 550 مربع میٹر کے رقبے پر دو بڑے ہال بنائے گئے ہیں اور اسے لیلالون کے نام پر بینکویٹ ہال کا نام دیا گیا ہے۔ رام پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی ٹیم اسسٹنٹ انجینئر منوج کمار سنسوودیا کی قیادت میں دونوں مقامات پر پہنچی اور تعمیرات سے متعلق دستاویزات مانگیں جو وہ نہیں دکھا سکے۔ کاغذات نہ دکھائے جانے پر رام پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی ٹیم نے دونوں عمارتوں کو سیل کردیا۔

ضلع میں کسان کریں گے متوازی تنظیم قائم

رام پور: نئے لوگوں کو عہدیدار بنائے جانے کے بعد بھارتیہ کسان یونین (ٹکیت) میں دوبارہ دھڑے بندی شروع ہوگئی ہے۔ ناراض دھڑے نے ضلع میں متوازی تنظیم قائم کرنے کا اعلان کردیا۔ فیصلہ ہوا کہ اب ضلع صدر جگجیت سنگھ گل کے خلاف آرپار کی جنگ لڑی جائے گی۔ بی کے یو کے کارکن کئی بار دو دھڑوں میں بٹ چکے ہیں اور ضلع صدر کو لے کر ایک دوسرے کے آمنے سامنے آچکے ہیں۔ ایسے میں تنظیم کمزور ہوتی جارہی ہے۔ حال ہی میں یہ معاملہ بھی اتنا گرم ہوا کہ ہائی کمان نے تحقیقات کے لیے کمیٹی بھیج دی۔ اس کے بعد بھی دھڑے بندی ختم نہ ہوسکی۔ احتجاج کے بعد بھی ضلع صدر جگجیت سنگھ گل نے پرانے کارکنوں کو نظر انداز کرتے ہوئے کئی نئے لوگوں کو تنظیم کی ذمہ داری سونپ دی۔ ناراض دھڑے نے ریاستی کیمپ آفس میں ہنگامی پنچایت بلائی۔ ریاستی سکریٹری دریاب سنگھ اور ضلع ترجمان منجیت سنگھ اٹوال کی موجودگی میں ایک متوازی تنظیم چلانے اور جلد ہی ایک نئے ضلع صدر کا انتخاب کرنے کی تجویز پیش کی گئی۔ کارکنوں نے متفقہ طور پر تجویز منظور کرلی۔ ریاستی سکریٹری دریاب سنگھ نے کہا کہ تنظیم میں مافیا، شرابی، زمین مافیا اور باہر کے لوگوں کو شامل کیا جارہا ہے۔ ایسے لوگ افسر بنائے گئے جنہیں آج تک کسی نے ادارے میں نہیں دیکھا۔ ریاستی سکریٹری نے الزام لگایا کہ ضلع صدر شرابی، مافیا اور دلال ذہنیت کے لوگوں کو شامل کرکے تنظیم کو مسلسل کمزور کر رہے ہیں۔ جبکہ پرانے اور محنتی کارکنوں کو تنظیم سے نکالا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتحاد کو کسی صورت کمزور نہیں ہونے دیا جائے گا۔

اہلبیت کے اعمال قرآن کے مطابق

رام پور: سید زاہد حسین رضوی نے رام پور امام باڑہ مرزا محمد ظفر بیگ (وقف) سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خدا بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ اس نے انسان کو پیدا کیا اور انسان کو اپنا مطلب بیان کرنا سکھایا تاکہ وہ آیات قرآنی کی تحقیق کرسکے۔ انہوں نے کہا کہ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ بغیر استاد کے قرآن کیسے سمجھا جائے گا۔ اس کی آیات کی تفسیر پر تحقیق کیسے ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کو سمجھنے کے لیے رسول اللہ کے اہل بیت سے تعلق رکھنا ضروری ہے کیونکہ قرآن اور اہل بیت کو ایک دوسرے سے جدا نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ سورہ توبہ کی آیت نمبر 57 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ اور اس کے فرشتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر درود بھیجتے ہیں، لہٰذا اے ایمان والو تم بھی ان پر درود بھیجتے رہو اور ان کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کرتے رہو۔

D.CET امتحان: اوراد گورنمنٹ پولی ٹیکنک کے طالب علم نے ریاست میں 225واں مقام حاصل کیا

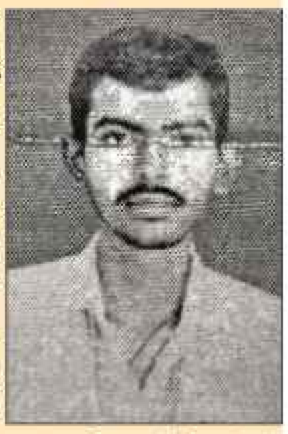

بیدر۔ 2رجولائی (محمد یوسف رحیم بیدری) اوراد (بی) گورنمنٹ پولی ٹیکنک کالج کے مکینیکل انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ کے طالب علم شنڈے سدھیر نے ڈی سی ای ٹی امتحان میں ریاست میں 225 واں رینک حاصل کرکے شاندار نتائج حاصل کرنے پر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سنجیو کمار ڈی نے مبارکباد دی ہے۔ اور کہا ہے کہ ادارے کے طلباء نے رواں سال میں بے مثال کامیابیاں حاصل کی ہیں اور یہ بات باعث فخر ہے کہ طلباء نے ملک کی نامور کمپنیوں میں ملازمتیں بھی حاصل کی ہیں۔ یہ مستقبل میں طلباء کے لیے تحریک کا کام کرے گا۔ یہ کالج کورسز میں سول انجینئرنگ، مکینیکل انجینئرنگ، متبادل توانائی انجینئرنگ، آٹومیشن اور روبوٹکس انجینئرنگ اور کمرشل پریکٹس کے کورسز پیش کرتا ہے، اور یہ ادارہ دیہی طلباء کے لیے روزگار اور اعلیٰ تکنیکی تعلیم کے لیے سازگار ماحول فراہم کرتا ہے۔ پہلے سمسٹر کی رجسٹریشن پہلے سے ہی عمل میں ہے اور صرف چند سیٹیں دستیاب ہیں، اس لیے طلباء کو رجسٹر کرکے اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ طلبہ کی کامیابی کے لیے ادارے کے تمام شعبوں کے گیسٹ لیکچررز کا کردار بہت اہم ہے۔ اس بات کی اطلاع سرکاری ذرائع نے دی ہے۔

ہند نژاد ناسا کے خلاباز انیل مینن پہلے خلائی اسٹیشن مشن کے لیے تیار

واشنگٹن ڈی سی۔ 2رجولائی۔ ایم این این۔ انل مینن کے لیے خلا تک پہنچنے کا خواب حقیقت بنتا جا رہا ہے۔ ناسا کا خلاباز، جو کبھی زمین پر ہنگامی حالات کا علاج کرتا تھا، اب بین الاقوامی خلائی اسٹیشن کے لیے اپنے پہلے مشن کی تیاری کر رہا ہے۔ ناسا نے باضابطہ طور پر مینن کو Expedition 75 کے لیے فلائٹ انجینئر کے طور پر کام کرنے کی ذمہ داری سونپی ہے۔ وہ جون 2026 میں روسکوسموس سویوز MS-29 خلائی جہاز پر سوار ہوں گے۔ ان کے ساتھ دیگر دو خلاباز بھی سفر کریں گے۔ یہ تینوں قازقستان کے بائیکونور کاسموڈروم سے اڑان بھریں گے۔ وہ مداری لیبارٹری میں کام کرتے ہوئے تقریباً آٹھ ماہ گزاریں گے۔ مینن سائنسی تجربات کریں گے اور نئی ٹکنالوجیوں کی جانچ کریں گے جو مستقبل کے خلائی مشنوں کو سپورٹ کرتی ہیں۔ اس کے کام کا مقصد خلائی تحقیق اور زمین پر زندگی دونوں کو فائدہ پہنچانا ہے۔ مینن کو 2021 میں ناسا کے خلاباز کے طور پر منتخب کیا گیا تھا اور 2024 میں ایجنسی کی 23ویں خلاباز کلاس کے ساتھ گریجویشن کیا گیا تھا۔ اپنے خلاباز امیدوار کی تربیت مکمل کرنے کے بعد سے، وہ آئی ایس ایس کے لیے اس مشن کی تیاری کر رہا ہے۔ مینیپولیس میں پیدا اور پرورش پانے والے مینن متنوع پس منظر سے آتے ہیں۔ اس کے والدین کا تعلق ہندوستان اور یوکرین سے ہے۔ یونائیٹڈ اسٹیٹس ایئر فورس میں ایک ڈاکٹر، ایک انجینئر، اور کرنل مینن مشن کے لیے کافی تجربہ لاتے ہیں۔ ان کے تعلیمی سفر میں ہارورڈ یونیورسٹی سے نیورو بائیولوجی میں بیچلر کی ڈگری شامل ہے۔ اس نے مکینیکل انجینئرنگ میں ماسٹرز اور اسٹینفورڈ یونیورسٹی سے میڈیکل کی ڈگری بھی حاصل کی ہے۔ مینن نے اسٹینفورڈ میں ایمرجنسی اور ایرو اسپیس میڈیسن اور گیلوسٹن میں یونیورسٹی آف ٹیکساس میڈیکل برانچ میں رہائش مکمل کی۔

ہندوستان کا پھیلتا ہوا خلائی پروگرام ترقی کے لیے ایک محرک

نئی دہلی۔ 2رجولائی۔ ایم این این۔ ہندوستان کا خلائی پروگرام، جس کا آغاز 1975 میں آریہ بھٹ کے آغاز کے ساتھ ہوا تھا، ایک عالمی رہنما کے طور پر تیار ہوا ہے، جس میں لاگت کی تاثیر اور اثر انگیز مشن ہیں۔ چندریان۔3 قمری مشن اور 2023 میں آدتیہ۔L1 شمسی آبزرویٹری لانچ بھارت کی تکنیکی صلاحیت اور عالمی خلائی بیانیہ کی شکل دینے کے عزائم کو اجاگر کرتا ہے۔ اسرو کی کامیابی مشنوں سے آگے تک پھیلی ہوئی ہے، نجی شعبے کو ٹیکنالوجی کی منتقلی سے ہندوستان کی صنعتی بنیاد کو تقویت ملے گی اور روزگار کے بے شمار مواقع پیدا ہوں گے۔ ہندوستان کے خلائی اثاثے اہم خدمات فراہم کرتے ہیں، بشمول قدرتی آفات کے لیے ابتدائی انتباہی نظام، دور دراز علاقوں میں ٹیلی میڈیسن، اور ماحولیاتی نگرانی۔ ہندوستان میں تجارتی خلائی سیکٹر پروان چڑھ رہا ہے، جس میں 150 سے زیادہ اسٹارٹ اپ جدید ٹیکنالوجیز تیار کر رہے ہیں، جن کو حکومتی اقدامات اور وینچر کیپیٹل کی مدد حاصل ہے۔ ہندوستان کا خلائی پروگرام 2047 تک ایک ترقی یافتہ قوم بننے کے وژن کے ساتھ، بہتر مواصلات، تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، ڈیزاسٹر ریسپانس، اور اقتصادی بااختیار بنانے کے ذریعے زندگیوں کو بہتر بنانے، قومی ترقی کے لیے ایک محرک ہے۔

Daily HAMARI DUNIYA Delhi
Thursday, 03 July 2025
ہماری دُنیا

ٹھنڈا گوشت

سعادت حسن منٹو

ایشر سنگھ جونہی ہوٹل کے کمرے میں داخل ہوا، کلونت کور پلنگ پر سے اٹھی۔ اپنی تیز تیز آنکھوں سے اس کی طرف گھور کے دیکھا اور دروازے کی چٹخنی بند کر دی۔ رات کے بارہ بج چکے تھے، شہر کا مضافات ایک عجیب پر اسرار خاموشی میں غرق تھا۔

کلونت کور پلنگ پر آلتی پالتی مار کر بیٹھ گئی۔ ایشر سنگھ جو غالباً اپنے پراگندہ خیالات کے الجھے ہوئے دھاگے کھول رہا، ہاتھ میں کرپان لیے ایک کونے میں کھڑا تھا۔ چند لمحات اسی طرح خاموشی میں گزر گیے۔ کلونت کور کو تھوڑی دیر کے بعد اپنا آسن پسند نہ آیا، اور وہ دونوں ٹانگیں پلنگ سے نیچے لٹکا کر ہلانے لگی۔ ایشر سنگھ پھر بھی کچھ نہ بولا۔

کلونت کور بھرے بھرے ہاتھ پیروں والی عورت تھی۔ چوڑے چکلے کولہے، تھل تھل کرنے والے گوشت سے بھرپور کچھ بہت ہی زیادہ اوپر کو اٹھا ہوا سینہ، تیز آنکھیں، بالائی ہونٹ پر بالوں کا سرمئی غبار، ٹھوڑی کی ساخت سے پتہ چلتا تھا کہ بڑے دھڑلے کی عورت ہے۔

ایشر سنگھ گو سر نیوڑھائے ایک کونے میں چپ چاپ کھڑا تھا۔ سر پر اس کی کس کر باندھی ہوئی پگڑی ڈھیلی ہو رہی تھی۔ اس کے ہاتھ جو کرپان تھامے ہوئے تھے، تھوڑے تھوڑے لرزاں تھے، مگر اس کے قد و قامت اور خد و خال سے پتہ چلتا تھا کہ کلونت کور جیسی عورت کے لیے موزوں ترین مرد ہے۔

چند اور لمحات جب اسی طرح خاموشی سے گزر گئے تو کلونت کور چھلک پڑی۔ لیکن تیز تیز آنکھوں کو نچا کر وہ صرف اس قدر کہہ سکی، ''ایشر سیاں۔'' ایشر سنگھ نے گردن اٹھا کر کلونت کور کی طرف دیکھا، مگر اس کی نگاہوں کی گولیوں کی تاب نہ لا کر منہ دوسری طرف موڑ لیا۔ کلونت کور چلائی، ''ایشر سیاں۔'' لیکن فوراً ہی آواز بھینچ لی اور پلنگ پر سے اٹھ کر اس کی جانب جاتے ہوئے بولی، ''کہاں رہے تم اتنے دن؟''

ایشر سنگھ نے خشک ہونٹوں پر زبان پھیری۔ ''مجھے معلوم نہیں۔''

کلونت کور بھنا گئی۔ ''یہ بھی کوئی مویا جواب ہے؟''

ایشر سنگھ نے کرپان ایک طرف پھینک دی اور پلنگ پر لیٹ گیا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ کئی دنوں کا بیمار ہے۔ کلونت کور نے پلنگ کی طرف دیکھا۔ جواب ایشر سنگھ سے لبالب بھرا تھا۔ اس کے دل میں ہمدردی کا جذبہ پیدا ہو گیا۔ چنانچہ اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر اس نے بڑے پیار سے پوچھا، ''جانی کیا ہوا ہے تمہیں؟''

ایشر سنگھ چھت کی طرف دیکھ رہا تھا، اس سے نگاہیں ہٹا کر اس نے کلونت کور کے مانوس چہرے کو ٹٹولنا شروع کیا۔ ''کلونت''

آواز میں درد تھا۔ کلونت کور ساری کی ساری سمٹ کر اپنے بالائی ہونٹ میں آ گئی۔ ''ہاں جانی'' کہہ کر وہ اس کو دانتوں سے کاٹنے لگی۔

ایشر سنگھ نے پگڑی اتار دی۔ کلونت کور کی طرف سہارا لینے والی نگاہوں سے دیکھا، اس کے گوشت بھرے کولہے پر زور سے دھپا مارا اور سر کو جھٹکا دے کر اپنے آپ سے کہا، ''یہ کڑی یا دماغ ہی خراب ہے۔''

جھٹکا دینے سے اس کے کیس کھل گئے۔ کلونت کور انگلیوں سے ان میں کنگھی کرنے لگی۔ ایسا کرتے ہوئے اس نے بڑے پیار سے پوچھا، ''ایشر سیاں، کہاں رہے تم اتنے دن؟''

''برے کی ماں کے گھر۔'' ایشر سنگھ نے کلونت کور کو گھور کے دیکھا اور دفعتاً دونوں ہاتھوں سے اس کے ابھرے ہوئے سینے کو مسلنے لگا۔

''قسم واہگورو کی بڑی جاندار عورت ہے۔''

کلونت کور نے ایک ادا کے ساتھ ایشر سنگھ کے ہاتھ ایک طرف جھٹک دیے اور پوچھا، ''تمہیں میری قسم بتاؤ، کہاں رہے۔۔۔؟ شہر گیے تھے؟''

ایشر سنگھ نے ایک ہی لپیٹ میں اپنے بالوں کا جوڑا بناتے ہوئے جواب دیا، ''نہیں۔''

کلونت کور چڑ گئی۔ ''نہیں تم ضرور شہر گیے تھے۔۔۔ اور تم نے بہت سا روپیہ لوٹا ہے جو مجھ سے چھپا رہے ہو۔''

''وہ اپنے باپ کا تخم نہ ہو جو تم سے جھوٹ بولے۔''

کلونت کور تھوڑی دیر کے لیے خاموش ہو گئی، لیکن فوراً ہی بھڑک اٹھی، ''لیکن میری سمجھ میں نہیں آتا، اس رات تمہیں کیا ہوا۔۔۔؟ اچھے بھلے میرے ساتھ لیٹے تھے، مجھے تم نے وہ تمام گہنے پہنا رکھے تھے جو تم شہر سے لوٹ کر لائے تھے۔ میری بھپیاں لے رہے تھے، پر جانے ایک دم تمہیں کیا ہوا، اٹھے اور کپڑے پہن کر باہر نکل گیے۔''

ایشر سنگھ کا رنگ زرد ہو گیا۔ کلونت کور نے یہ تبدیلی دیکھتے ہی کہا، ''دیکھا کیسے رنگ نیلا پڑ گیا۔۔۔ ایشر سیاں، قسم واہگورو کی، ضرور کچھ دال میں کالا ہے؟''

''تیری جان کی قسم کچھ بھی نہیں۔''

ایشر سنگھ کی آواز بے جان تھی۔ کلونت کور کا شبہ اور زیادہ مضبوط ہو گیا، بالائی ہونٹ بھینچ کر اس نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا، ''ایشر سیاں، کیا بات ہے۔ تم وہ نہیں ہو جو آج سے آٹھ روز پہلے تھے؟''

ایشر سنگھ ایک دم اٹھ بیٹھا، جیسے کسی نے اس پر حملہ کیا تھا۔ کلونت کور کو اپنے تنومند بازوؤں میں سمیٹ کر اس نے پوری قوت کے ساتھ اسے بھنبھوڑنا شروع کر دیا۔ ''جانی میں وہی ہوں۔۔۔ گھٹ گھٹ پا جپھیاں، تیری نکلے ہڈاں دی گرمی۔۔۔''

کلونت کور نے مزاحمت نہ کی، لیکن وہ شکایت کرتی رہی۔ ''تمہیں اس رات ہو کیا گیا تھا؟''

''برے کی ماں کا وہ ہو گیا تھا۔''

''بتاؤ گے نہیں؟''

''کوئی بات ہو تو بتاؤں۔''

''مجھے اپنے ہاتھوں سے جلاؤ اگر جھوٹ بولو۔''

ایشر سنگھ نے اپنے بازو اس کی گردن میں ڈال دیے اور ہونٹ اس کے ہونٹوں میں گاڑ دیے۔ مونچھوں کے بال کلونت کور کے نتھنوں میں گھسے تو اسے چھینک آ گئی۔ دونوں ہنسنے لگے۔ ایشر سنگھ نے اپنی صدری اتار دی اور کلونت کور کو شہوت بھری نظروں سے دیکھ کر کہا، ''آ جاؤ، ایک بازی تاش کی ہو جائے!''

کلونت کور کے بالائی ہونٹ پر پسینے کی ننھی ننھی بوندیں پھوٹ آئیں، ایک ادا کے ساتھ اس نے اپنی آنکھوں کی پتلیاں گھمائیں اور کہا، ''چل دفان ہو۔''

ایشر سنگھ نے اس کے بھرے ہوئے کولہے پر زور سے چٹکی بھری۔ کلونت کور تڑپ کر ایک طرف ہٹ گئی، ''نہ کر ایشر سیاں، میرے درد ہوتا ہے۔'' ایشر سنگھ نے آگے بڑھ کر کلونت کور کا بالائی ہونٹ اپنے دانتوں تلے دبا لیا اور کچکچانے لگا۔ کلونت کور بالکل پگھل گئی۔ ایشر سنگھ نے اپنا کرتہ اتار کے پھینک دیا اور کہا، ''لو، پھر ہو جائے ترپ چال۔۔۔''

کلونت کور کا بالائی ہونٹ کپکپانے لگا، ایشر سنگھ نے دونوں ہاتھوں سے کلونت کور کی قمیص کا گھیرا پکڑا اور جس طرح بکرے کی کھال اتارتے ہیں، اسی طرح اس کو اتار کر ایک طرف رکھ دیا، پھر اس نے گھور کے اس کے ننگے بدن کو دیکھا اور زور سے اس کے بازو پر چٹکی بھرتے ہوئے کہا، ''کلونت، قسم واہگورو کی، بڑی کراری عورت ہے تو۔'' کلونت کور اپنے بازو پر ابھرتے ہوئے لال دھبے کو دیکھنے لگی، ''بڑا ظالم ہے تو ایشر سیاں۔''

ایشر سنگھ اپنی گھنی کالی مونچھوں میں مسکرایا، ''ہونے دے آج ظلم؟'' اور یہ کہہ کر اس نے مزید ظلم ڈھانے شروع کیے۔ کلونت کور کا بالائی ہونٹ دانتوں تلے کچکچایا۔ کان کی لوؤں کو کاٹا، ابھرے ہوئے سینے کو بھنبھوڑا، ابھرے ہوئے کولہوں پر آواز پیدا کرنے والے چانٹے مارے۔ گالوں کے منہ بھر بھر کے بوسے لیے۔ چوس چوس کر اس کا سارا سینہ تھوکوں سے لتھیڑ دیا۔ کلونت کور تیز آنچ پر چڑھی ہوئی ہانڈی کی طرح ابلنے لگی۔

لیکن ایشر سنگھ ان تمام حیلوں کے باوجود خود میں حرارت پیدا نہ کر سکا۔ جتنے گر اور جتنے داؤ اسے یاد تھے، سب کے سب اس نے پٹ جانے والے پہلوان کی طرح استعمال کر دیے، پر کوئی کارگر نہ ہوا۔ کلونت کور نے، جس کے بدن کے سارے تار تن کر خود بخود بج رہے تھے، غیر ضروری چھیڑ چھاڑ سے تنگ آ کر کہا، ''ایشر سیاں، کافی پھینٹ چکا ہے، اب پتا پھینک!''

یہ سنتے ہی ایشر سنگھ کے ہاتھ سے جیسے تاش کی ساری گڈی نیچے پھسل گئی۔ ہانپتا ہوا وہ کلونت کور کے پہلو میں لیٹ گیا اور اس کے ماتھے پر سرد پسینے کے لیپ ہونے لگے۔ کلونت کور نے اسے گرمانے کی بہت کوشش کی۔ مگر ناکام رہی، اب تک سب کچھ منہ سے کہے بغیر ہوتا رہا تھا لیکن جب کلونت کور کے منتظر بہ عمل اعضا کو سخت ناامیدی ہوئی تو وہ جھلا کر پلنگ سے نیچے اتر گئی۔ سامنے کھونٹی پر چادر پڑی تھی، اس کو اتار کر اس نے جلدی جلدی اوڑھ کر اور نتھنے پھلا کر، بپھرے ہوئے لہجے میں کہا ''ایشر سیاں، وہ کون حرام زادی ہے، جس کے پاس تو اتنے دن رہ کر آیا ہے۔ جس نے تجھے نچوڑ ڈالا ہے؟'' ایشر سنگھ پلنگ پر لیٹا ہانپتا رہا اور اس نے کوئی جواب نہ دیا۔

کلونت کور غصے سے ابلنے لگی۔ ''میں پوچھتی ہوں؟ کون ہے چڈو۔۔۔ کون ہے وہ الفتی۔۔۔ کون ہے وہ چور پتا؟''

ایشر سنگھ نے تھکے ہوئے لہجے میں جواب دیا، ''کوئی بھی نہیں کلونت، کوئی بھی نہیں۔''

کلونت کور نے اپنے بھرے ہوئے کولہوں پر ہاتھ رکھ کر ایک عزم کے ساتھ کہا، ''ایشر سیاں، میں آج جھوٹ سچ جان کے رہوں گی۔۔۔ کھا واہگورو جی کی قسم۔۔۔ کیا اس کی تہہ میں کوئی عورت نہیں؟''

ایشر سنگھ نے کچھ کہنا چاہا، مگر کلونت کور نے اس کی اجازت نہ دی۔ ''قسم کھانے سے پہلے سوچ لے کہ میں سردار نہال سنگھ کی بیٹی ہوں۔۔۔ تکا بوٹی کر دوں گی، اگر تو نے جھوٹ بولا۔۔۔ لے اب کھا واہگورو جی کی قسم۔۔۔ کیا اس کی تہہ میں کوئی عورت نہیں؟''

ایشر سنگھ نے بڑے دکھ کے ساتھ اثبات میں سر ہلایا، کلونت کور بالکل دیوانی ہو گئی۔ لپک کر کونے میں سے کرپان اٹھائی، میان کو کیلے کے چھلکے کی طرح اتار کر ایک طرف پھینکا اور ایشر سنگھ پر وار کر دیا۔ آن کی آن میں لہو کے فوارے چھوٹ پڑے۔ کلونت کور کی اس سے بھی تسلی نہ ہوئی تو اس نے وحشی بلیوں کی طرح ایشر سنگھ کے کیس نوچنے شروع کر دیے۔ ساتھ ہی ساتھ وہ اپنی نامعلوم سوت کو موٹی موٹی گالیاں دیتی رہی۔ ایشر سنگھ نے تھوڑی دیر کے بعد نقاہت بھری التجا کی، ''جانے دے اب کلونت اجانے دے۔''

آواز میں بلا کا درد تھا، کلونت کور پیچھے ہٹ گئی۔

خون، ایشر سنگھ کے گلے سے اڑ اڑ کر اس کی مونچھوں پر گر رہا تھا، اس نے اپنے لرزاں ہونٹ کھولے اور کلونت کور کی طرف شکریے اور گلے کی ملی جلی نگاہوں سے دیکھا۔ ''میری جان! تم نے بہت جلدی کی۔۔۔ لیکن جو ہوا ٹھیک ہے۔''

کلونت کور کا حسد پھر بھڑکا۔ ''مگر وہ کون ہے تمہاری ماں؟''

لہو، ایشر سنگھ کی زبان تک پہنچ گیا، جب اس نے اس کا ذائقہ چکھا تو اس کے بدن پر جھرجھری سی دوڑ گئی۔

''اور میں۔۔۔ اور میں۔۔۔ بھینی یا چھ آدمیوں کو قتل کر چکا ہوں۔۔۔ اسی کرپان سے۔۔۔''

کلونت کور کے دماغ میں صرف دوسری عورت تھی۔ ''میں پوچھتی ہوں، کون ہے وہ حرام زادی؟''

ایشر سنگھ کی آنکھیں دھندلا رہی تھیں، ایک ہلکی سی چمک ان میں پیدا ہوئی اور اس نے کلونت کور سے کہا، ''گالی نہ دے اس بھڑوی کو۔'' کلونت چلائی، ''میں پوچھتی ہوں، وہ ہے کون؟''

ایشر سنگھ کے گلے میں آواز رندھ گئی۔

''بتاتا ہوں۔'' یہ کہہ کر اس نے اپنی گردن پر ہاتھ پھیرا اور اس پر اپنا جیتا جیتا خون دیکھ کر مسکرایا۔ ''انسان ماں یا بھی ایک عجیب چیز ہے۔''

کلونت کور اس کے جواب کی منتظر تھی۔ ''ایشر سیاں، تو مطلب کی بات کر۔''

ایشر سنگھ کی مسکراہٹ اس کی لہو بھری مونچھوں میں اور زیادہ پھیل گئی۔ ''مطلب ہی کی بات کر رہا ہوں۔۔۔ گلا چرا ہے ماں یا میرا۔۔۔ اب دھیرے دھیرے ہی ساری بات بتاؤں گا۔''

اور جب وہ بات بتانے لگا تو اس کے ماتھے پر ٹھنڈے پسینے کے لیپ ہونے لگے۔

''کلونت! میری جان۔۔۔ میں تمہیں نہیں بتا سکتا، میرے ساتھ کیا ہوا۔۔۔؟ انسان کڑی یا بھی ایک عجیب چیز ہے۔۔۔ شہر میں لوٹ مچی تو سب کی طرح میں نے بھی اس میں حصہ لیا۔۔۔ گہنے پاتے اور روپے پیسے جو بھی ہاتھ لگے وہ میں نے تمہیں دے دیے۔۔۔ لیکن ایک بات تمہیں نہ بتائی۔''

ایشر سنگھ نے گھاؤ میں درد محسوس کیا اور کراہنے لگا۔ کلونت کور نے اس کی طرف توجہ نہ دی۔ اور بڑی بے رحمی سے پوچھا، ''کون سی بات؟''

ایشر سنگھ نے مونچھوں پر جمتے ہوئے لہو کو پھونک کے ذریعے سے اڑاتے ہوئے کہا، ''جس مکان پر۔۔۔ میں نے دھاوا بولا تھا۔۔۔ اس میں سات۔۔۔ اس میں سات آدمی تھے۔۔۔ چھ میں نے۔۔۔ قتل کر دیے۔۔۔ اسی کرپان سے جس سے تو نے مجھے۔۔۔ چھوڑ اسے۔۔۔ سن۔۔۔ ایک لڑکی تھی بہت سندر۔۔۔ اس کو اٹھا میں اپنے ساتھ لے آیا۔''

کلونت کور، خاموش سنتی رہی۔ ایشر سنگھ نے ایک بار پھر پھونک مار کے مونچھوں پر سے لہو اڑایا۔ ''کلونت جانی، میں تم سے کیا کہوں، کتنی سندر تھی۔۔۔ میں اسے بھی مار ڈالتا، پر میں نے کہا، ''نہیں، ایشر سیاں، کلونت کور کے تو ہر روز مزے لیتا ہے، یہ میوہ بھی چکھ دیکھ۔''

کلونت کور نے صرف اس قدر کہا، ''ہوں۔۔۔!''

''اور میں اسے کندھے پر ڈال کر چل دیا۔۔۔ راستے میں۔۔۔ کیا کہہ رہا تھا میں؟۔۔۔ ہاں راستے میں۔۔۔ نہر کی پٹری کے پاس، تھوہڑ کی جھاڑیوں تلے میں نے اسے لٹا دیا۔۔۔ پہلے سوچا کہ پھینٹوں، لیکن پھر خیال آیا کہ نہیں۔۔۔'' یہ کہتے کہتے ایشر سنگھ کی زبان سوکھ گئی۔

کلونت کور نے تھوک نگل کر اپنا حلق تر کیا اور پوچھا، ''پھر کیا ہوا؟''

ایشر سنگھ کے حلق سے بمشکل یہ الفاظ نکلے، ''میں نے۔۔۔ میں نے پتا پھینکا۔۔۔ لیکن۔۔۔ لیکن۔''

اس کی آواز ڈوب گئی۔

کلونت کور نے اسے جھنجھوڑا: ''پھر کیا ہوا؟''

ایشر سنگھ نے اپنی بند ہوتی ہوئی آنکھیں کھولیں اور کلونت کور کے جسم کی طرف دیکھا، جس کی بوٹی بوٹی تھرک رہی تھی۔ ''وہ۔۔۔ وہ مری ہوئی تھی۔۔۔ لاش تھی۔۔۔ بالکل ٹھنڈا گوشت۔۔۔ جانی مجھے اپنا ہاتھ دے۔۔۔''

کلونت کور نے اپنا ہاتھ ایشر سنگھ کے ہاتھ پر رکھا، جو برف سے بھی زیادہ ٹھنڈا تھا۔

سات محرم الحرام، قطب الزمان سید علوی مولی الدویلہ ممبرمیؒ اور ہماری دینی وملی ذمہ داریاں

تحریر: محمد فدا المصطفیٰ قادری

۱۸۷واں عرس ممبرمی کے حسین موقع پر ایک تحقیقی، تجزیاتی اور معقولی تحریر پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں، امید قوی ہے کہ آپ تمامی حضرات اس تحریر کو پڑھ کر مستفید ہوں گے اور مذہب اسلام کے سچے پکے علمبردار بنیں گے۔ اللہ رب العزت ہمیں توفیق عطا فرمائے، آمین۔ محرم الحرام، اسلامی تقویم کا پہلا مہینہ تقویٰ، صبر، قربانی، اور حق پسندی کا وہ تاریخی مہینہ ہے جو روح ایمان کو تازگی بخشتا ہے۔ یہ مہینہ ہمیں حضرت امام حسینؓ اور ان کے جاں نثاروں کی بے مثال شہادت کی یاد دلاتا ہے، جنہوں نے دین اسلام کی بقاء کے لیے کربلا کے تپتے ریگزار میں سرفروشی کی ایسی مثال قائم کی جو رہتی دنیا تک کے لیے مشعل راہ ہے۔ مگر محرم کی روحانی عظمت صرف کربلا کی قربانیوں تک محدود نہیں بلکہ اس کی تجلیات دنیا کے مختلف خطوں میں مختلف انداز سے ظاہر ہوتی ہیں۔ ہندوستان کی سرزمین، بالخصوص جنوبی ہند کا علاقہ کیرالا، اس مہینے کی روحانیت سے کچھ اور ہی رنگ میں سرشار ہوتا ہے، اور اس سرشاری کا مرکز و محور ہیں حضور قطب الزمان، حضرت سید علوی مولی الدویلہ ممبرمی رحمۃ اللہ علیہ۔ حضور سید علوی مولی الدویلہ ممبرمیؒ، جنوبی ہند کی وہ عظیم روحانی شخصیت ہیں جنہوں نے نہ صرف علم و معرفت کی روشنی پھیلائی بلکہ عوام کے دلوں کو عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم، محبت اہل بیتؓ، اور خالص اسلام کی دعوت سے منور کیا۔ آپ کا تعلق حضرت سیدنا امام حسینؓ کے سادات گھرانے سے تھا، اور یہی وجہ ہے کہ آپ کی زندگی میں شجاعت، تقویٰ، زہد، علم، عمل، حلم، اور جذبہ خدمت خلق نمایاں نظر آتا ہے۔ آپ کی شخصیت ظاہری و باطنی طور پر اکملیت کا آئینہ تھی۔ آپ کی خانقاہ "ممبرم شریف" صدیوں سے روحانی تربیت کا مرکز بنی ہوئی ہے، جہاں آنے والے زائرین کو نہ صرف روحانی فیض حاصل ہوتا ہے بلکہ وہ ایک عملی اسلامی طرز حیات کا نمونہ سیکھ کر واپس جاتے ہیں۔ ہر سال سات محرم الحرام کو کیرالا کی سرزمین ایک نورانی ماحول میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ "عرس ممبرمیؒ" کے نام سے مشہور اس دن کو لاکھوں عقیدت مند ایک روحانی جشن کے طور پر مناتے ہیں۔ یہاں نہ صرف دینی و روحانی محافل منعقد ہوتی ہیں بلکہ اجتماعی دعائیں، ذکر و اذکار، نعتیہ و منقبتی محفلیں، اور علماء و صوفیہ کی تقاریر دلوں کو گرما دیتی ہیں۔ یہ عرس دراصل صرف ایک یادگار تقریب نہیں بلکہ ایک زندہ پیغام ہے۔ یہ پیغام کہ اولیاء اللہ کی زندگی اور تعلیمات کو اپنا کر ہم دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ محرم ہمیں صرف غم نہیں سکھاتا، بلکہ یہ ایمان کی پختگی، حق کی حمایت، اور باطل سے ٹکرانے کی ہمت عطا کرتا ہے۔ یہی پیغام ہمیں سید علوی مولی الدویلہ ممبرمیؒ کی تعلیمات میں بھی نظر آتا ہے۔ آپ نے ہمیشہ امت کو دین کی اصل روح سے جوڑے رکھنے کی کوشش کی۔ آپ کے نزدیک دین صرف عبادات کا مجموعہ نہیں، بلکہ ایک مکمل نظام حیات ہے جو عدل، محبت، اخوت، اور شریعت کے قیام پر قائم ہے۔ آپ نے سادگی، زہد، اور توکل کے ساتھ زندگی بسر کی، اور عوام کو بھی ان اصولوں پر چلنے کی تلقین کی۔ آپ کا ہر کلام، ہر فعل، اور ہر نصیحت قرآن و سنت کے مطابق تھی۔ آپ نے ہندوستانی مسلمانوں کو باہم اتحاد، اخلاقی تربیت، دینی تعلیم اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ اپنانے کی ترغیب دی۔ کیرالا، جو ظاہراً ایک ساحلی علاقہ ہے، باطناً ایک روحانی چمنستان ہے۔ یہاں کئی صوفیہ کرام اور اولیائے کاملین نے دین اسلام کو محبت و حکمت کے ذریعے پھیلایا۔ سید علوی مولی الدویلہ ممبرمیؒ کی موجودگی نے اس خطے کو وہ روحانی برکت عطا کی جس کی خوشبو آج بھی فضا میں محسوس کی جاتی ہے۔ عرس کے موقع پر مختلف مسالک و مذاہب کے لوگ بھی احتراماً شریک ہوتے ہیں، جو کہ اس بات کی دلیل ہے کہ اولیائے کرام کے دل سب کے لیے کھلے ہوتے ہیں۔ وہ محبت کے سفیر ہوتے ہیں، اور ان کی زندگیوں کا ہر لمحہ امن، رواداری، اور انسانیت کا پیغام ہوتا ہے۔ آج جب ہم عرس ممبرمی کی محفلوں میں شریک ہوتے ہیں، نعتیں پڑھتے ہیں، سلام کہتے ہیں، تو کیا یہ کافی ہے؟ کیا ہم نے اولیاء کے پیغام کو اپنی زندگیوں میں اتار لیا ہے؟ کیا ہم نے امام حسینؓ کی قربانی کو صرف ذکر و مجلس تک محدود کر دیا ہے؟ نہیں! ہمیں اب اپنے اندر جھانکنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں کو آج انفرادی و اجتماعی طور پر کئی چیلنجز درپیش ہیں۔ سیاسی، سماجی، تعلیمی اور مذہبی سطح پر ہمیں بیداری کی ضرورت ہے۔ سید علوی مولی الدویلہ ممبرمیؒ جیسے بزرگوں کی تعلیمات سے ہم یہ سیکھ سکتے ہیں کہ:

دین و دنیا میں توازن قائم کریں: نہ صرف نماز، روزہ بلکہ علم، صحت، تجارت، اور تہذیب میں بھی اسلامی اقدار کو اپنائیں۔

آپسی اتحاد کو فروغ دیں: فرقہ واریت، مسلکی جھگڑوں، اور ذاتی انا کو چھوڑ کر امت کے اجتماعی مفاد کے لیے کام کریں۔

اخلاقی و روحانی تربیت کو عام کریں: اولیاء کی صحبتوں کا فیض حاصل کریں، اور نسل نو کو ان کی سیرت سے روشناس کروائیں۔

دینی تعلیم کو مضبوط بنیادوں پر استوار کریں: مدارس، خانقاہوں، اور اسلامی اداروں کو وقت، مال، اور علم کے ذریعے مضبوط کریں۔

اسلامی تہذیب و ثقافت کا دفاع کریں: مغربی یلغار سے بچتے ہوئے اسلامی شعائر، پردہ، اذان، درود، ذکر، اور جمعہ کی اہمیت کو برقرار رکھیں۔

محرم الحرام ہمیں یاد دلاتا ہے کہ دین اسلام کی حفاظت صرف قربانی سے ممکن ہے۔ اور اولیاء اللہ، جیسے سید علوی مولی الدویلہ ممبرمیؒ ہمیں بتاتے ہیں کہ یہ قربانی صرف تلوار سے نہیں بلکہ تقویٰ، علم، صبر، اور محبت سے بھی دی جا سکتی ہے۔ آئیے ہم محرم کے اس مہینے میں یہ عہد کریں کہ ہم نہ صرف ظاہری عبادات، بلکہ باطنی صفائی، سماجی خدمت، دینی بیداری، اور ملی اتحاد کی راہ پر بھی قدم رکھیں گے۔ ہم اپنے بچوں کو سیرت اولیاء اور شہداء کربلا سے روشناس کروائیں گے۔ ہم درگاہوں کو صرف زیارت کا مقام نہیں، بلکہ تعلیم و تربیت کا مرکز بنائیں گے۔

یاد رکھیے! محرم کا پیغام زندہ تب ہی ہوگا جب ہم اپنی زندگیوں میں امام حسینؓ کی استقامت اور سید علوی مولی الدویلہ ممبرمیؒ کی روحانی روشنی کو شامل کریں گے۔

ہم اس ملک میں حصہ دار ہیں، کرایہ دار نہیں

مفتی محمد
سعید الرحمن قاسمی

آج کا یہ تاریخی دن اور گاندھی میدان کا یہ عظیم الشان اجتماع اس بات کی شہادت دے رہا ہے کہ امت مسلمہ بیدار ہے، زندہ ہے اور اپنی دینی و ملی جائیداد، اسلامی شناخت، اور اپنی نسلوں کے ایمان کی حفاظت کے لئے ہر قربانی دینے کو تیار ہے، آپ کی یہاں حاضری نہ صرف وقف کی حفاظت کا اعلان ہے بلکہ یہ ایمان کی پکار پر لبیک کہنے کا عملی مظاہرہ ہے۔

حضرات گرامی! آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز اور بہار کی تمام ملی تنظیموں کے مشترکہ تعاون سے امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کی یہ کانفرنس وقف بچاؤ، دستور بچاؤ ایک ایسے وقت میں منعقد ہو رہی ہے جبکہ ملک کا مسلمان دوراہے پر کھڑا ہے، ہم اس کانفرنس میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے قائدین، امارت شرعیہ اور بہار کی تمام ملی تنظیموں و اداروں کے سربراہان، خانقاہوں کے سجادگان و بزرگوں کی طرف سے آپ تمام فرزندان توحید اور برادران وطن کا دل کی گہرائی سے استقبال و خیر مقدم کرتے ہیں اور شکریہ ادا کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ ہم سب مل کر ملت کے اس سفینہ کو پار لگانے کے لئے کوئی لائحہ عمل تیار کریں گے، اگر ہم نے اخلاص و للّٰہیت، حوصلہ وہمت، حکمت و فراست اور جہد مسلسل سے کام کیا تو ان شاء اللہ ہماری کوششیں ضرور کامیابی سے ہمکنار ہوں گی۔ حضرات سامعین اس وقت ہندوستانی مسلمانوں کو کئی طرح کے چیلنجز کا سامنا ہے ملک کی فرقہ پرست جماعتیں اور پارٹیاں اسلامی تہذیب وثقافت کو جڑ سے مٹانے کے لئے مستقل منصوبے بنا رہی ہیں، بی جے پی حکومت کے گیارہ سالہ عہد اقتدار کا ہر سورج نئے فتنوں کے ساتھ طلوع ہوتا ہے اور آگ کے شعلوں کے ساتھ غروب ہوتا ہے، جس سے ملک کا ہر امن پسند شہری اپنے اندر گھٹن محسوس کر رہا ہے، ایک طرف توہین رسالت، ماب لنچنگ، ہجومی تشدد، بلڈوزر کلچر کو فروغ، بے قصور نوجوانوں اور دین کے داعیوں کو پابند سلاسل بنانے، فرضی انکاؤنٹر کے ذریعہ بے گناہوں کو موت کی نیند سلا دینے کا سلسلہ جاری ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ظالم اور ظلم ڈھانے والوں کا ایک بڑا طبقہ تیار ہو گیا ہے جس نے مختلف ناموں کی تنظیم تیار رکھی ہے، ظلم و ستم ڈھانے کے لئے بہانے ڈھونڈتی ہے، مسلمانوں کا خون بہا کر انہیں مزہ آتا ہے، مسلمانوں کی دوکانیں جلا کر انہیں خوشی محسوس ہوتی ہے، ان کو برباد کر کے چین و سکون ملتا ہے، ایس سی ایس ٹی کو موت کے گھاٹ اتارا جا رہا ہے، یہی ذہنیت آئین ہند سے کھلواڑ کر رہی ہے، دستور کو بدلنا چاہتی ہے۔ پانی کی قیمت تو ہے لیکن انسانی جان کی کوئی حیثیت باقی نہیں ہے، قانون یہاں بے چارہ ہو کر رہ گیا ہے۔ اسی طبقہ کے لوگ سوشل میڈیا کے ذریعہ دل آزار اور اہانت آمیز پیغام بھیجتے ہیں، اذان و نماز کو بند کرانے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں، مسجدوں کو نقصان پہونچاتے ہیں، رسالت مآب ﷺ کی شان میں نازیبا کلمات کہتے ہیں، مذہبی کتابوں کی توہین کرتے ہیں، قانون کی دھجیاں اڑاتے ہیں اور ملک کی بدقسمتی ہے کہ یہ حالات وہ لوگ پیدا کر رہے ہیں جن کے نمائندے حکمرانی کر رہے ہیں۔ دوسری طرف قانون شریعت اور اسلامی ثقافت و شعائر اس کے نشانے پر ہیں، طلاق ثلاثہ کے عدم نفاذ، یکساں سول کوڈ کے لئے قانون سازی کے طریقے حتی کہ شہریت قانون این آر سی (NRC) کے نفاذ کے ذریعہ مسلمانوں کی نسل کشی اور اقلیتوں کو شک کے دائرے میں لانے کی جد وجہد چل رہی تھی کہ اسی درمیان مرکزی بی جے پی حکومت اکثریت کے زعم اور اقتدار کے نشہ میں اسلام کے نظام اوقاف پر بڑی خاموشی اور عیاری کے ساتھ حملہ کر دیا ہے، اس نے وقف ایکٹ ۲۵ پاس کر کے اوقافی جائدادوں کو ہڑپنے کا منصوبہ بنایا ہے جو کہ نہایت ہی خطرناک وتشویشناک ہے جس سے مسلمانان ہند میں بے چینی کی لہر دوڑ گئی ہے، اگر یہ قانون پورے طور پر نافذ ہوتا ہے تو نہ ہماری مسجدیں محفوظ رہیں گی نہ قبرستان، نہ خانقاہیں نہ امام باڑے، نہ مدارس و مکاتب، سب اس کی زد میں آجائیں گے جس سے براہ راست اسلامی وقف کا منشاء فوت ہو جائے گا کیونکہ اسلام اوقافی نظام کے ذریعہ ملت اسلامیہ کو خود کفیل بنانا چاہتا ہے تاکہ اسکے ذریعہ سماج کے مصارف خیر اور جائز ضرورتوں کو پوری کرنے میں مدد مل سکے، اسی لئے آزادی ہند سے پہلے انگریز حکومت نے اس کو خرد برد سے بچانے کے لئے ایک قانون وقف بنایا، پھر جب ملک آزاد ہوا تو حکومت ہند نے اس قانون کو موثر بنانے کے لئے جدوجہد شروع کر دی، اور ایک طویل مدت کے بعد ۱۹۹۵ء میں پارلیامنٹ کے دونوں ایوانوں نے سنٹرل وقف ایکٹ منظور کیا تاکہ اوقاف کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے، اس قانون کو اثردار بنانے کے لئے امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی کا کلیدی کردار رہا ہے، یہاں کے قائدین و عمائدین نے حضرت امیر شریعت رابع مولانا سید شاہ منت اللہ رحمانیؒ، قاضی القضاۃ حضرت مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ، حضرت مولانا سید نظام الدین صاحبؒ، حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانیؒ کی شب و روز کی کوششوں کے نتیجہ میں جو قانون وقف منظور ہوا وہ بہت حد تک اوقافی جائدادوں کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے؛ اگرچہ اس میں بھی کچھ خامیاں رہ گئیں اس وقت کی مرکز نے یقین دہانی کرائی کہ ابھی اس کو پاس ہونے دیا جائے بعد میں یہ خامیاں دور کر دی جائیں گی؛ چنانچہ ۲۰۱۳ء میں وقف ایکٹ کی چند خامیاں دور ہوئیں لیکن پھر بھی قابل اصلاح رہی، مگر ستم ظریفی کہئے کہ اس کے بعد مرکز پر بی جے پی برسر اقتدار ہو گئی اس نے اپنے خفیہ ایجنڈوں پر عمل کرنا شروع کر دیا تا آنکہ ۳/مارچ ۲۵ء کو ایک نیا وقف قانون دونوں ایوانوں سے حزب مخالف کے اعتراضات کے باوجود پاس کرا لیا اس نئے قانون کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ حکومت نے پورے ہوم ورک کے بعد اپنے پوشیدہ خطرناک عزائم کو پورا کرنے کے لئے اور وقف کے املاک پر اپنا شکنجہ کسنے کے لئے یہ نیا قانون بنایا ہے اس نئے قانون میں وقف بائی یوزر (Waqf by User) کی حیثیت کو بالکل ختم کر کے پورے ملک کی نوے فیصد سے زائد املاک کو وقف سے نکال کر سرکار اور بڑی کمپنیوں کی تحویل میں دینے کے لئے ایک نئے فتنہ کو جنم دیدیا جس سے ملک میں طوائف الملوکی شروع ہونے کا خدشہ ہے، اس سے مساجد و مدارس اور قبرستان پر حکومت کا قبضہ ہو جائے گا، یہ بھی یاد رکھئے کہ اب تک وقف کے لئے کئی سطح پر مشتمل عدالتی نظام سے ہوتے ہوئے ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ تک جانے کی گنجائش تھی۔

تعلیم اور صحت حکومت کی اولین ترجیح۔ سرکاری اسپتالوں پر عوام کا اعتماد بحال کرنے کی کوشش: وزیر اعلیٰ

حیدر آباد 2 جولائی (یو این آئی) تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے کہا ہے کہ ریاستی حکومت تعلیم اور صحت کو سب سے زیادہ ترجیح دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غریب عوام میں سرکاری اسپتالوں کے بارے میں موجود منفی تاثر کو بدلنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ریاست کے تمام پرائیویٹ ڈاکٹروں سے اپیل کی کہ وہ سماجی ذمہ داری کے تحت ہر سال ایک مہینہ کسی بھی سرکاری اسپتال میں خدمات انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ نمز اور عثمانیہ جیسے اسپتالوں میں کام کرنے سے ڈاکٹروں کو قیمتی تجربہ حاصل ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے جمعرات کو حیدر آباد میں ایک پرائیویٹ اسپتال کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ حکومت "تلنگانہ رائزنگ" کے عنوان سے ایک ویژن ڈاکومنٹ تیار کر رہی ہے جس میں ہیلت ٹورازم کو کلیدی اہمیت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں صحت کے شعبہ کو عالمی سطح پر مثالی بنانے کی سمت کوششیں کی جا رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ مشہور کینسر ماہر ڈاکٹر نوری دتاتریہ کو ریاستی مشیر برائے کینسر مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین میں کینسر کے واقعات بڑھ رہے ہیں، اس لیے بیماری سے پہلے ہی احتیاطی تدابیر اور تحقیق کی ضرورت ہے۔ ریونت ریڈی نے بتایا کہ علاج کے بڑھتے اخراجات کے پیش نظر ان کی حکومت نے راجیو آروگیہ شری اسکیم کے تحت مالی امداد کی حد 10 لاکھ روپے تک بڑھا دی ہے۔ صرف 18 ماہ کے دوران وزیر اعلیٰ ریلیف فنڈ کے تحت 400,1 کروڑ روپے خرچ کیے گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاستی حکومت خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس کی ہر رکن کے لیے ہیلت پروفائل تیار کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ ان تمام خواتین کو یونیک آئی ڈی کے ساتھ شناختی کارڈ دیا جائے گا جس میں ان کے اور ان کے خاندان کے افراد کی مکمل صحت کی تفصیلات محفوظ ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں خاندانوں کے فیملی ڈاکٹر ہوا کرتے تھے، لیکن اب اسپیشلسٹ سسٹم کے باعث مریض اور ڈاکٹر کے درمیان تعلق محض لین دین تک محدود ہو گیا ہے، جسے اب ختم کر کے ایک مربوط نظام متعارف کرانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے سی آئی آئی کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہر سال تقریباً 20.2 لاکھ غیر ملکی مریض حیدر آباد آ کر علاج کرواتے ہیں تاہم، مشرق وسطیٰ کے ممالک سے حیدر آباد کے لیے براہ راست پروازوں کی عدم موجودگی سے مشکلات درپیش ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ اس مسئلہ پر مرکزی حکومت سے بات کر رہے ہیں تاکہ مستقبل میں بہتر فضائی رابطے قائم کیے جا سکیں۔ انہوں نے جینی منٹر ایپ کو غریب مریضوں کے لیے انتہائی کارآمد قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مس ورلڈ جیسے عالمی مقابلوں کے ذریعہ حیدر آباد کی عظمت کو دنیا بھر میں اجاگر کیا گیا ہے۔

غریب کا براہ راست وزیر کو پریشانی بیان کرنا صرف کانگریس حکومت میں ہی ممکن ہوا: سری ہری

حیدر آباد 2 جولائی (یو این آئی) تلنگانہ کے وزیر سری ہری نے کہا ہے کہ اقتدار میں ہوں یا نہ ہوں، کانگریس پارٹی عوامی مسائل کے حل کے تئیں پابند عہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کا مقصد صرف اقتدار نہیں بلکہ غریب کی بھوک مٹانا اور پسماندہ طبقات کی ضروریات پوری کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی اور ٹی پی سی سی صدر مہیش کمار گوڑ کی ہدایت پر ہر بدھ کو وزراء کے ساتھ عوام کے لیے پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے جس کے تحت عوام سے درخواستیں وصول کی جا رہی ہیں اور متعلقہ محکمہ جات کے عہدیداروں سے بات چیت کے ذریعہ ان کے حل کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اب تک تقریباً 90 شکایات موصول ہو چکی ہیں، جن میں سے زیادہ تر دھرانی پورٹل سے متاثرہ افراد کی ہیں۔ پارٹی کے فیصلہ کے مطابق عوام سے براہ راست ملاقات کرتے ہوئے ان کے مسائل کے حل کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک غریب شخص کا براہ راست وزیر سے مل کر اپنی پریشانی بیان کرنا صرف کانگریس حکومت میں ہی ممکن ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک کانگریس حکومت میں ہے، عوامی مسائل کے حل کے لیے مخلصانہ کوششیں جاری رہیں گی۔ بنکاچرلہ پراجکٹ کے معاملہ میں سابق وزیر ٹی ہریش راؤ کی بے بسی صاف ظاہر ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملہ پر کسی بھی پلیٹ فارم پر بات چیت کے لیے وہ تیار ہیں۔ انہوں نے بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی صدر کے عہدہ پر بی سی طبقات کے ساتھ ایک بار پھر ناانصافی کی گئی ہے۔ ماضی میں بنڈی سنجے کو ہٹا کر کشن ریڈی کو ذمہ داری سونپی گئی۔ حتیٰ کہ ذات پر مبنی مردم شماری کے اعلان کے بعد بھی بی جے پی نے بی سی طبقات کے ساتھ امتیازی رویہ اپنایا ہے۔ انہوں نے بی آر ایس پارٹی پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اگر کویتا کو پارٹی میں کارگزار صدر یا صدر کا عہدہ دیا جائے تو بہتر ہوگا، مگر ریل رو کو پروگرام سے پہلے انہیں پارٹی میں بی سی طبقات کو کلیدی ذمہ داری دینے پر غور کرنا چاہیے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ راہل گاندھی کے وعدے کے مطابق، ہر ایک کو اس کا حق" کے اصول پر شفاف انداز میں ذات پر مبنی سروے مکمل کیا گیا ہے۔

شیوکمار 2 مہینے میں وزیر اعلیٰ بنیں گے: اقبال حسین

بنگلورو، 2 جولائی (یو این آئی) سینئر کانگریس ایم ایل اے اقبال حسین نے ایک بڑا سیاسی بیان دیا ہے جس سے اس سلسلے میں قیاس آرائیاں تیز ہو جائیں گی کہ کرناٹک میں قیادت کون سنبھالے گا۔ انہوں نے آج کہا کہ نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار اگلے دو ماہ کے اندر "یقینی طور پر" وزیر اعلیٰ بنیں گے۔ انہوں نے اسے ریاست میں کانگریس پارٹی کے مستقبل کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا۔ حسین نے یو این آئی سے بات چیت میں کہا، "یہ بات 200 فیصد طے ہے کہ وہ وزیر اعلیٰ بنیں گے۔ ہم انہیں وزیر اعلیٰ بنائیں گے۔ وہ دو مہینے کے اندر اندر وزیر اعلیٰ بن جائیں گے۔" "پارٹی کو 2028 سے پہلے رفتار کو برقرار رکھنے اور اپنے امکانات کو مستحکم کرنے کے لیے سرگرم قیادت کی ضرورت ہے۔" انہوں نے خبردار کیا کہ قیادت میں تبدیلی نہ صرف مطلوب ہے بلکہ کرناٹک میں کانگریس کی بقا کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "اگر کانگریس پارٹی زندہ رہنا چاہتی ہے اور 2028 میں اقتدار میں واپس آنا چاہتی ہے، تو یہ تبدیلی ضروری ہے۔ خدا کا وعدہ ہے، ہمیں ایک اچھی انتظامیہ کی ضرورت ہے، اور یہ ہماری بقا کا صحیح وقت ہے۔" حسین نے کہا کہ شیوکمار کی ترقی کا مطالبہ محض کسی ایک گروپ کا نہیں ہے، بلکہ یہ ایک ایسا لازمہ ہے جسے بہت سے قانون سازوں کی حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ صرف میری رائے نہیں ہے، یہ زیادہ تر ایم ایل ایز کی رائے ہے۔ ہمیں اپنے مستقبل اور اپنی پارٹی کے بارے میں سوچنا ہوگا۔ کچھ لوگ جو پہلے سے اقتدار میں ہیں، ان کے خیالات مختلف ہو سکتے ہیں، لیکن ہم، زمینی سطح پر، پارٹی اور کارکنوں کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔" شیوکمار کی پرزور حمایت کرتے ہوئے، حسین نے وزیر اعلیٰ سدارامیا کی تعریف بھی کی، اور یہ بات واضح کی کہ قیادت میں تبدیلی کی اپیل اُن کی ذاتی نہیں ہے۔" اس میں کوئی شبہ نہیں کہ وہ (سدارامیا) ہمارے بہترین لیڈروں میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے اچھا نظم و نسق، اچھی سروس دی ہے۔ میں ان کے بہت قریب ہوں، میں ان کا مداح ہوں۔ لیکن ہم نے انہیں کافی وقت دیا ہے۔ پچھلی مدت میں اور اب بھی اور ڈھائی سال انہیں اعلیٰ کمان نے دیے۔" پارٹی کی تنظیم کو مضبوط بنانے میں شیوکمار کی انتھک کوششوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، حسین نے کہا، "انہوں نے پارٹی کی بہت خدمت کی ہے۔ پارٹی کو بنانے اور اس نمبر (136 سیٹوں) تک پہنچانے کے لیے، انہوں نے بہت جدوجہد کی ہے۔ ان کی کوششیں بے پناہ ہیں جن کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ وزیر اعلیٰ کے طور پر انہیں ایک موقع دینے کا یہی صحیح وقت ہے تاکہ وہ 2028 میں ہماری قیادت کر سکیں۔" ان کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب کانگریس ہائی کمان کو سدارامیا اور شیوکمار کے درمیان پاور شیئرنگ فارمولے کے نفاذ پر بڑھتے ہوئے دباؤ کا سامنا ہے، جس پر 2023 کے اسمبلی انتخابات میں پارٹی کی جیت کے بعد اتفاق ہوا تھا۔

کیرالہ حکومت نے ملازمین کے الاؤنس پر قبضہ کیا: کانگریس

ترواننت پورم، 02 جولائی (یو این آئی) کانگریس لیڈر کے مرلیدھرن نے الزام لگایا ہے کہ کیرالہ میں مارکسی کمیونسٹ پارٹی (سی پی آئی-ایم) کی قیادت والی لیفٹ ڈیموکریٹک فرنٹ (ایل ڈی ایف) حکومت نے سرکاری ملازمین کو ملنے والے ایک لاکھ کروڑ روپے کے مالی فوائد کو ہڑپ لیے ہیں۔ کیرالہ پردیش کانگریس کمیٹی (کے پی سی سی) کے سابق صدر نے کہا، "ایسا کبھی نہیں ہوا کہ سرکاری ملازمین کو اس طرح سے تنخواہیں دینے سے منع کیا گیا ہو، یہاں تک کہ پچھلی تنخواہوں پر نظرثانی کے بقایا جات بھی ادا نہیں کیے گئے ہیں۔ بارہویں پے کمیشن کے نفاذ کی تاریخ، یکم جولائی، 2024 کو پورا سال گزر جانے کے باوجود، حکومت نے ابھی تک اس کے لیے کمیشن نہیں بنایا ہے۔" تنخواہ پر نظرثانی کے بقایا جات اور زیر التواء مہنگائی بھتے کو فوری طور پر جاری کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ حکومت پر ملازمین کو چھ قسطوں میں 18 فیصد مہنگائی بھتہ واجب الادا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیرالہ کی غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) ایسوسی ایشن نے حکومت کی مالیاتی بے ضابطگی کے خلاف احتجاج کے طور پر ریاست بھر میں 'وشواس گھات دوس' منانے کے ایک حصے کے طور پر سکریٹریٹ تک ایک جلوس نکالا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ قیمتوں میں لگاتار اضافہ عام آدمی پر رتی سے بوجھ ڈال رہا ہے لیکن حکومت مہنگائی کو کنٹرول کرنے کے لیے مارکیٹ میں مداخلت کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں ایک طرف ملازمین کو مراعات سے مسلسل محروم رکھا جا رہا ہے، وہیں دوسری طرف حکومت کی حامی بائیں بازو کی ملازمین یونینیں ملازمین کا مذاق اڑا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، 'یہ یونین 9 جولائی کو مرکزی حکومت کے خلاف ہڑتال کا منصوبہ بنا رہی ہیں۔ انہیں ریاستی حکومت کے خلاف احتجاج کی تیاری کرنی چاہیے۔' 'حالیہ تنازعہ کا حوالہ دیتے ہوئے، مسٹر مرلیدھرن نے کہا کہ کیرالہ کے وزیر صحت نے ایک ڈاکٹر کو معطل کرنے کی ہمت کی جس نے کہا تھا کہ آلات کی کمی کی وجہ سے میڈیکل کالجوں میں سرجری نہیں ہو رہی ہے۔ حالانکہ جب عوام اور میڈیکل برادری ڈاکٹر کے ساتھ کھڑی ہوئی تبھی وزیر کو اسے 'سسٹم کی ناکامی' قرار دیتے ہوئے پیچھے ہٹنا پڑا۔ لیکن اگر سسٹم ناکام ہو جاتا ہے تو ذمہ داری محکمہ اور انچارج وزیر پر عائد ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ کو وزیر صحت سے استعفیٰ لینا چاہیے۔ مسٹر مرلیدھرن نے کہا، "پنارائی وجین حکومت، جو ہر میدان میں ناکام ہو چکی ہے، کو اقتدار میں رہنے کا کوئی اخلاقی حق نہیں ہے۔ کیرالہ این جی او ایسوسی ایشن کی قیادت میں تمام خدماتی تنظیموں کو متحد ہو کر اس عوام دشمن حکومت کے خلاف جدوجہد کرنی چاہیے۔ سرکاری ملازمین کے پاس اس انتظامیہ کو کرارا جواب دینے کی طاقت ہے۔

میں چکن نہیں کھاتا اس لیے اس کی قیمت نہیں جانتا

مہاراشٹر اسمبلی میں چکن کی سبسڈی پر پوچھے گئے سوال کے جواب میں وزیر گریش مہاجن کا ردعمل

ممبئی 2 / جولائی (یو این آئی) ریاستی مقننہ کے مانسون اجلاس کے دوران حکمران اور اپوزیشن پارٹیاں ایوان میں مختلف مسائل پر آمنے سامنے آ گئیں۔ بحث کے دوران بعض اوقات قائدین کے بیانات کی وجہ سے ہلکے پھلکے لمحات بھی سامنے آتے ہیں۔ شیوسینا ادھو بالا صاحب ٹھاکرے پارٹی کے ایم ایل اے بھاسکر جادھو کی طرف سے آسمانی بجلی گرنے سے ہونے والے نقصان کے بارے میں اٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر گریش مہاجن کا اسی طرح کا بیان موضوع بحث بن گیا۔ "میں چکن نہیں کھاتا، اس لیے میں اس کی قیمت نہیں جانتا، اپوزیشن کے ذریعہ چکن سبسڈی پر سوال اٹھائے جانے پر مہاجن نے اس طرح کا جواب دیا، جس کی وجہ سے ایوان قہقہہ زار ہو گیا۔

وزیر گریش مہاجن نے "میں چکن نہیں کھاتا، اس لیے اس کی قیمت نہیں جانتا" ضرور کہہ دیا لیکن پھر انہوں نے کہا کہ حکومت چکن کی زیادہ قیمت دینے پر غور کرے گی۔ دراصل وزیر موصوف آسمانی بجلی گرنے سے ہوئے جانی و مالی اور مویشیوں کی موت پر ایوان میں جواب دے رہے تھے انہوں نے کہا کہ "پہلے، اگر کوئی شخص آسمانی بجلی گرنے سے مر جاتا یا نقصان پہنچتا تو کوئی مدد نہیں ہوتی تھی۔ 2017 میں حکومت نے جی آر جاری کیا، اس کی وجہ سے لوگوں کو مدد ملنا شروع ہو گئی۔ اگر کوئی شخص مر جاتا ہے تو اسے 4 لاکھ روپے ملتے ہیں، اگر وہ شدید زخمی ہو جائے تو اسے 5.2 لاکھ روپے ملتے ہیں۔

بڑے جانوروں جیسے گائے، بھینس، بیل کے لیے، انہیں 47.50 روپے ملتے ہیں۔ جبکہ ہزار مرغیوں کے لیے، انہیں صرف 100 روپے دیئے جاتے ہیں" اس دوران اپوزیشن نے مرغیوں پر کم از کم 500 روپے سبسڈی دینے کا مطالبہ کیا۔ اس کا جواب دیتے ہوئے مہاجن نے کہا، "میں چکن نہیں کھاتا، اس لیے مجھے اس کی قیمت نہیں معلوم۔ لیکن انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت چکن کی زیادہ قیمت ادا کرنے پر ضرور غور کرے گی۔"

گریش مہاجن ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے وزیر ہیں، آج اسمبلی میں آسمانی بجلی گرنے سے ہونے والے نقصان کے لیے دی گئی عبوری راحت اور مالی مدد پر تبصرہ کرتے ہوئے۔ بھاسکر جادھو نے مطالبہ کیا کہ بجلی کی وجہ سے انسانی نقصان کے بعد حکومت دو لاکھ روپے تک کی امداد فراہم کرتی ہے۔ اس امداد کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ، گائے اور بھینس جیسے جانوروں کی موت کے بعد حکومت امداد فراہم نہیں کرتی ہے۔ حکومت کی طرف سے گریش مہاجن نے جواب دیا۔ گریش مہاجن نے کہا کہ 2017 سے حکومت آسمانی بجلی گرنے سے موت یا دیگر نقصان کی صورت میں مدد فراہم کر رہی ہے۔

امرناتھ یاتریوں کا وادی میں پرتپاک استقبال

سری نگر، 2 جولائی (یو این آئی) جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے ہاتھوں روانہ ہونے والے پہلے قافلے میں شامل یاتریوں کا آج کشمیر پہنچنے پر مختلف مقامات پر شاندار استقبال کیا گیا۔ مقامی انتظامیہ کے ساتھ ساتھ عام شہریوں نے بھی امرناتھ یاترا پر آئے عقیدت مندوں کا والہانہ خیر مقدم کیا۔ پہلے قافلے میں شامل 892,5 یاتری جب قاضی گنڈ کے نیوگ ٹنل کے راستے وادی میں داخل ہوئے تو ضلعی ترقیاتی کمشنر کولگام، ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس (ساؤتھ کشمیر رینج) نے ان کا خیر مقدم کیا۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر رویندر رانا بھی استقبال کرنے والوں میں شامل تھے، جنہوں نے یاتریوں کو گل دستے، ہار، مٹھائیاں اور پھول پیش کیے۔ یاتریوں کے قافلے الگ الگ طور بالتل اور پہلگام میں کیمپوں کی طرف روانہ ہوئے، جہاں سے وہ کل یعنی جمعرات کو 880,3 میٹر بلند گپھا میں درشن کے لیے روانہ ہوں گے۔ سرینگر کے نوگام علاقے میں بھی مقامی لوگوں اور حکام نے عقیدت مندوں کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، اس سال 38 روزہ امرناتھ یاترا کا آغاز کل (جمعرات) سے ہونے جا رہا ہے، جو 48 کلومیٹر طویل پہلگام-نون راستے اور 14 کلومیٹر چھوٹے لیکن دشوار بالتل راستے سے کی جائے گی۔ یاترا 9 اگست کو اختتام پذیر ہوگی۔ اب تک 3.31 لاکھ یاتریوں نے اس سال کی امرناتھ یاترا کے لیے رجسٹریشن کروائی ہے۔

عوامی خدمت حکومت کی اولین ترجیح: وزیر تعلیم

سری نگر، 2 جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر کی وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا ہے کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت عوامی راحت کیلئے دن رات مصروف عمل ہے اور گذشتہ آٹھ ماہ میں تعلیم، صحت اور سماجی بہبود کے شعبوں میں انقلابی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی خدمت کو عبادت کا درجہ دے کر تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے تاکہ لوگوں کو بنیادی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ پارٹی ہیڈکوارٹر سری نگر میں عوامی وفود سے ملاقات کے دوران وزیر تعلیم نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں جب سے عوامی حکومت معرض وجود میں آئی ہے، تب سے انتظامیہ کافی حد تک متحرک ہو گئی ہے اور تمام شعبے رفتہ رفتہ پٹری پر آ رہے ہیں۔ انہوں نے ماضی کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 10 برس تک ریاست میں غیر مقامی افسر شاہی مسلط رہی جس کے باعث عوام کا کوئی پرسان حال نہ تھا۔ اس وقت ہر فیصلہ عوام دشمن ہوتا تھا، اور انتظامیہ غیر ضروری پروگراموں میں الجھ کر مفلوج ہو چکی تھی۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ نئی حکومت کے آتے ہی افسر شاہی کے غیر ضروری اثرات کا خاتمہ کر دیا گیا ہے اور انتظامی مشینری کو عوامی خدمت کے لیے وقف کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تعلیم، صحت، اور سماجی بہبود کے شعبوں میں بہتری کیلئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے، خاص طور پر پسماندہ اور مستحق افراد کی مدد کیلئے اقدامات میں تیزی لائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے بے روزگاری جیسے اہم مسئلے پر بھی توجہ مرکوز کی ہے۔ خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لیے پبلک سروس کمیشن اور سروس سلیکشن بورڈ کو ریفر کیا گیا ہے تاکہ اہل نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا جا سکے۔ سکینہ ایتو نے آخر میں زور دے کر کہا کہ عمر عبداللہ کی حکومت ریاست کے عوام کی خدمت کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور متعدد فیصلے ایسے کیے گئے ہیں جن کے دور رس اثرات مستقبل میں ظاہر ہوں گے۔

پارٹی کے لئے وقف ہر شخص کا احترام کیا جائے گا، 'دائیں بائیں' ہونے والوں کو ہوگی دقت: کھنڈیلوال

بھوپال، 2 جولائی (یو این آئی) مدھیہ پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی کے منتخب صدر ہیمنت کھنڈیلوال نے آج اپنے نام کے اعلان کے فوراً بعد اپنے پہلے خطاب میں کارکنوں کو واضح پیغام دیا کہ پارٹی کے لیے وقف ہر شخص کا احترام کیا جائے گا اور جو لوگ 'دائیں بائیں' ہوتے ہیں انہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان نے یہاں پارٹی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ ایک تقریب میں پارٹی کے ریاستی صدر کے طور پر مسٹر کھنڈیلوال کے نام کا باضابطہ اعلان کیا۔ اس کے بعد اسٹیج سے اپنے خطاب میں مسٹر کھنڈیلوال نے کارکنوں کی حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ قابلیت اور لگن والے ہر کارکن کو کام ملے گا۔ سماج بی جے پی سے اچھے اخلاق کی توقع رکھتا ہے، یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے طرز عمل کو عوام کے جذبات کے مطابق رکھیں۔ پارٹی کے لیے وقف ہر فرد کا احترام کیا جائے گا اور جو لوگ 'دائیں بائیں' ہوتے ہیں انہیں مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کانگریس کو بھی چیلنج دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی میں صدر کے طور پر صرف ایک ہی شخص کی نامزدگی سامنے آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح صدر کے عہدہ کا انتخاب بی جے پی میں ہوا ہے، اگر آپ (کانگریس) وارڈ کا انتخابات کرا کر دیکھ لیں تو ہم آپ کا احترام کریں گے۔ بی جے پی میں سب سے بڑا ڈسپلن ہے، جہاں سب مل کر کام کرتے ہیں۔ مسٹر کھنڈیلوال نے کہا کہ ان کا عہدہ کوئی عہدہ نہیں بلکہ ذمہ داری ہے۔ جن سنگھ سے لے کر اب تک تمام پارٹی صدور نے پارٹی کو مضبوط کیا ہے۔ سبکدوش ہونے والے صدر وشنو دت شرما نے پارٹی کو بلندیوں تک پہنچایا۔ اس دوران انہوں نے کشا بھاؤ ٹھاکرے، پیارے لال کھنڈیلوال، اٹل بہاری واجپئی سمیت تمام سینئر لیڈروں کو یاد کیا اور تمام پرانے صدور کا حوالہ بھی دیا۔

جھانسی: قتل اور ڈکیتی کا ملزم مڈبھیڑ میں گولی لگنے کے بعد گرفتار

جھانسی 2 جولائی (یو این آئی) اتر پردیش کے جھانسی میں ٹہرولی تھانہ علاقہ کی پولیس اور سوات کی مشترکہ ٹیم نے قتل اور ڈکیتی کے ملزم کو انکاؤنٹر میں گولی لگنے کے بعد گرفتار کر لیا۔

پولیس کی طرف سے بدھ کو دی گئی معلومات کے مطابق ٹہرولی تھانہ علاقے میں سوشیلا دیوی کے گھر میں 24 جون کو لوٹ اور اس کے بعد قتل کرنے کے الزام میں مطلوب شخص کو منگل کی دیر رات مڈبھیڑ میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس-سٹی ایس پی سٹی گیانیندر کمار سنگھ نے بتایا کہ کچھ بدمعاشوں نے 24 جون کو ٹہرولی تھانہ علاقے میں سشیلا دیوی کے گھر میں گھس کر لوٹ مار کے بعد اس کا قتل کر دیا تھا۔ اس معاملے میں سشیلا دیوی کے شوہر اجے پرتاپ سنگھ کی شکایت ملنے کے بعد تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا تھا اور ایس ایس پی کی ہدایت پر اس معاملے کو حل کرنے کے لیے ٹیمیں تشکیل دی گئی تھیں۔ کیس کی تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ سشیلا دیوی کی چھوٹی بہو پوجا نے ہی سشیلا دیوی کو قتل کرنے اور گھر میں لوٹ مار کی سازش رچی تھی۔ سشیلا دیوی کو قتل کرنے کے بعد واردات کو انجام دینے والے مجرموں نے گھر سے تقریباً 8 لاکھ مالیت کے زیورات بھی چرائے تھے۔ پوجا اور اس کی بہن کملا کو پولیس پہلے ہی گرفتار کر کے جیل بھیج چکی ہے۔ اس معاملے میں ٹیمیں مطلوب انل ورما کو گرفتار کرنے میں مصروف تھیں۔ اسی دوران سوات ٹیم کے انچارج اور تھانہ ٹہرولی کے صدر کو ایک مخبر سے اطلاع ملی کہ انل ورما لوٹے گئے زیورات بیچنے کے لیے ٹھیمیر ا روڈ کے گھوریہ کے راستے نکلنے والا ہے۔ اطلاع ملنے پر سوات اور ٹہرولی تھانہ پولیس کی ٹیم نے چیکنگ شروع کر دی۔ اس دوران مطلوب مجرم کو موٹر سائیکل پر آتے ہوئے دیکھا گیا اور جب اسے رکنے کا اشارہ کیا گیا تو وہ رکا نہیں بلکہ پولیس پر ہی فائرنگ شروع کر دی اور بھاگنے کی کوشش کی۔

سارن: اسلحہ کے ساتھ دو افراد گرفتار

چھپرا، 02 جولائی (یو این آئی) بہار کے سارن ضلع کے ایکما تھانہ کی پولیس نے گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران دو لوگوں کو ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ تھانہ پولیس راجا پور تین موہانی کے قریب گاڑیوں کی جانچ کر رہی تھی۔ اسی دوران وہاں سے گزر رہے ایک موٹر سائیکل سوار دو افراد کو روک کر تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران ان لوگوں کے پاس سے ایک دیسی پستول اور دو کارتوس برآمد ہوئے جس کے بعد انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ گرفتار لوگوں کی شناخت سیوان ضلع کے جگوان پور تھانہ علاقہ کے چکمونڈا گاؤں باشندہ رنجیت کمار اور دیپو کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ گرفتار افراد کے خلاف تعزیرات ہند اور آرمس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے اور انہیں عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔

منی پور میں کورونا وائرس کے معاملے میں کمی

امپھال، 2 جولائی (یو این آئی) منی پور میں گزشتہ 24 گھنٹے میں کورونا وائرس کے صرف آٹھ کیس سامنے آنے سے اس میں کمی کے آثار دکھائی دیے ہیں۔ صحت کے حکام نے آج یہاں بتایا کہ ریاست میں کووڈ-19 کے کیسز میں کچھ کمی آئی ہے اور گزشتہ 24 گھنٹوں میں صرف آٹھ کیسز درج ہوئے ہیں۔ گزشتہ ہفتے یہ تعداد 13 تھی۔ حکام کے مطابق امپھال ایسٹ اور امپھال ویسٹ اضلاع سے کووڈ-19 کے چار چار کیسز سامنے آئے ہیں۔ امپھال ویسٹ میں یہ کیسز سب سے زیادہ ہیں۔ حکام نے بتایا کہ حالیہ پھیلاؤ کے دوران کل کیسز 263 تھے۔ صحت کے حکام نے بتایا کہ کووڈ کی وجہ سے کسی کی موت کی کوئی رپورٹ نہیں ہے۔ اس کے فعال کیسز صرف 92 ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ پازیٹو پائے جانے والے زیادہ تر لوگوں کا کوئی سفری ریکارڈ نہیں تھا۔

گریڈیہہ: سڑک حادثے میں تین لوگوں کی موت، دو خواتین زخمی

گریڈیہہ، 02 جولائی (یو این آئی) جھارکھنڈ کے گریڈیہہ ضلع کے بینگ آباد تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں تین لوگوں کی موت ہو گئی اور دو خواتین زخمی ہو گئیں۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ منگل کی دیر رات داموودیہہ ٹول پلازہ کے قریب ایک کار کو گاڑی نے ایک کار کو ٹکر مار دی۔ اس حادثے میں کار میں سوار تین افراد کی موت ہو گئی اور دو خواتین زخمی ہو گئیں۔

مہلوکین کی شناخت نوادیہہ پولیس آؤٹ پوسٹ علاقہ کے راجگیر گاؤں باشندہ نیل کنٹھ توری، راجن توری اور چھوٹو توری کے طور پر کی گئی ہے۔ حادثے میں زخمی ہونے والی سنگیتا دیوی اور سونی دیوی کو صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ کار میں سوار لوگ بینگ آباد تھانہ علاقہ کے مہوار گاؤں میں اکھاڑی پوجا کا پرساد کھا کر گھر واپس آ رہے تھے کہ یہ حادثہ ہوا۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

آٹھ مرتبہ 'بھارت کیسری' کا خطاب حاصل کرنے والی فری اسٹائل ریسلر دیویا گکران

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) جب دقیانوسی سوچ ٹوٹتی ہے تو بیٹیاں تاریخ رقم کرتی ہیں۔ ہندوستان کی بیٹیاں اپنے گھر کی شہزادیاں ہی نہیں بلکہ عالمی شہرت یافتہ کھلاڑی بھی ہیں۔ جنہوں نے سبھی کھیلوں کی دنیا میں ہندوستان کا پرچم دنیا بھر میں لہرایا ہے۔ انہی شہرت یافتہ بیٹیوں میں سے ایک دیویا گکران ہیں، جو ہندوستان کی ایک فری اسٹائل ریسلر ہیں۔ دیویا نے دہلی اسٹیٹ چیمپئن شپ میں 17 طلائی تمغوں سمیت 60 تمغے جیتے ہیں اور آٹھ بار بھارت کیسری کا خطاب جیتا ہے۔ اس نے نہ صرف اپنے خاندان بلکہ پورے ملک کا سر فخر سے بلند کیا۔ دیویا گکران کی پیدائش 2 جولائی 1998 کو ہوئی۔ دیویا کاکران کا تعلق اتر پردیش کے پوربلیاں گاؤں سے ایک متوسط گھرانے سے ہے۔ ان کے والد سورج روزی روٹی کے لیے معمولی کاروبار کرتے تھے۔ ان کی ماں گھر میں سلائی کرتی تھی۔ کاکران نے دادری، ہندوستان کے نوئیڈا کالج آف فزیکل ایجوکیشن میں فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنس کی تعلیم حاصل کی۔ مظفرنگر ضلع کے منصور پور تھانہ علاقہ کے ایک بہت ہی چھوٹے سے گاؤں پوربلیاں میں پیدا ہونے والی دیویا نے اس عام گاؤں سے نکل کر عالمی سطح پر اپنا نام روشن کیا ہے۔ دیویا نے اپنی پہلی کشتی بجنور ضلع میں لڑی تھی۔ خاندان میں شروع سے ہی ریسلنگ کا ماحول رہا ہے، وہیں سے دیویا کو تحریک ملی۔ جنہوں نے پہلے کشتی لڑ کر اب دنیا میں اپنی شناخت بنائی ہے۔ دیویا کے والد سورج پہلوان کو کشتی وراثت میں ملی۔ ہریانہ میں لڑکیوں کو لڑتے دیکھ کر انہوں نے اپنی بیٹی کو پہلوان بنانے کا فیصلہ کیا۔ سورج کے والد نے اس کے لیے سخت مخالفت کی لیکن سورج نے کسی کی ایک نہ سنی۔ مظفرنگر میں سورج پہلوان نے باپ کی مخالفت کے باوجود اپنے بیٹے کو ریسلنگ رنگ سے باہر نکالا اور بیٹی کو وہاں کھڑا کر دیا۔ گھر کی مالی حالت ٹھیک نہیں تھی۔ سورج اپنے خاندان کے ساتھ دہلی آیا۔ ان کی بیوی کپڑے سلائی کیا کرتی تھی اور وہ سورج ان کو مارکیٹ میں فروخت کیا کرتے تھے۔ پہلوانوں کے خاندان سے تعلق رکھنے والی، دیویا گکران کو اس کھیل میں شامل ہونا آسان لگا لیکن اس کھیل سے وابستہ رہنے کے لیے ان کی جدوجہد بہت مشکل تھی۔ اس مشکل سفر میں ماں کو اپنے زیورات تک بیچنے پڑے۔ دیویا جدوجہد کی گرمی میں آزمانے جانے کے بعد سونے کی طرح چمکی۔ سورج پہلوان کی ریسلنگ میں یہ چوتھی نسل ہے۔ انہوں نے بڑی کسمپرسی میں دن گزارے۔ ان کے والد اور بھائی کشتی لڑنے جایا کرتے تھے۔ یہ بھی لڑکوں سے کشتی لڑا کرتی تھیں۔ کشتی میں ملنے والی انعامی رقم سے گھر چلانے میں مدد مل جاتی تھی۔ سال 2017 کامن ویلتھ ریسلنگ چیمپئن شپ میں کاکرن نے دسمبر 2017 میں جوہانسبرگ، جنوبی افریقہ میں ہونے والی کامن ویلتھ چیمپئن شپ میں سونے کا تمغہ جیتا تھا۔ سال 2017 ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ میں کاکرن نے ہندوستان میں 2017 ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ میں خواتین کے فری اسٹائل 69 کلوگرام مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ کاکران نے بھوانی، ہریانہ، انڈیا میں منعقدہ بھارت کیسری دنگل کا ٹائٹل سن 2018 میں جیتا۔ کاکران نے مقابلے کے فائنل میچ میں ریتو ملک کو شکست دی۔ اس فائنل میچ سے پہلے، کاکران نے بین الاقوامی چمپئن گیتا پھوگاٹ کو شکست دی تھی، جو فلم دنگل میں پیش کیے گئے کردار کے لیے مشہور تھیں۔ سال 2017 میں ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ میں کانسہ کا تمغہ جیت کر بین الاقوامی اسٹیج پر آنے کے بعد، ہندوستانی پہلوان دیویا گکران نے ملک میں خواتین کے 68 کلوگرام زمرے میں غلبہ حاصل کیا ہے۔ کاکران نے جکارتہ میں 2018 کے ایشین گیمز میں خواتین کے فری اسٹائل 68 کلوگرام ایونٹ میں کانسی کا تمغہ جیتا اور پالمبانگ نے تائی پے کی چن وینلنگ کو تکنیکی برتری کی بنیاد پر شکست دی۔ سال 2022 کے برمنگھم کامن ویلتھ گیمز میں، انہوں نے ٹوکیو اولمپک چاندی کا تمغہ جیتنے والی اور نائیجیریا کی 11 بار کی افریقی چیمپئن بلیسنگ اوبوروددو سے ہارنے کے بعد خواتین کی 68 کلوگرام فری اسٹائل ریسلنگ میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ ہندوستانی ریسلر دیویا کاکران نے شاندار انداز میں ٹونگا کے پہلوان ٹائیگر للی کو صرف آدھے منٹ میں چت کر کے کانسہ کا تمغہ جیتا۔ برطانیہ کے شہر برمنگھم میں کامن ویلتھ گیمز 2022 کے آٹھویں روز ہندوستانی پہلوانوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کئی تمغے جیتے۔ ان میں دیویا گکران نے خواتین کے 68 کلوگرام فری اسٹائل کے برانز میڈل میچ میں ٹونگا کی ٹائیگر للی کو شکست دے کر تمغہ جیتا۔ سال 2018 کامن ویلتھ گیمز اور ایشین گیمز کی کانسہ کا تمغہ جیتنے والی دیویا گکران نے صرف آدھے منٹ میں اپنے حریف پہلوان کو چت کر کے میچ جیت لیا۔ قازقستان میں منعقد ہونے والے سینئر ایشیا ریسلنگ مقابلے کے بعد یونائیٹڈ ورلڈ ریسلنگ نے ریسلنگ میں مختلف کیٹیگریز کی رینکنگ جاری کی۔ جاری کی گئی رینکنگ میں ہندوستان کی خاتون ریسلر دیویا گکران دوسرے نمبر پر ہیں۔ مظفرنگر ضلع کی خاتون پہلوان دیویا گکران نے 72 کلوگرام وزن کے زمرے میں دنیا میں دوسرا مقام حاصل کیا۔ وہ 2018 کے ایشیائی کھیلوں میں تمغے کی تلاش میں دہلی حکومت کی جانب سے حمایت نہ ملنے کی وجہ سے مایوس ہونے کے بارے میں آواز اٹھاتی رہی ہے، باوجود اس کے کہ وہ حکومت کو اپنے ناقص مالی پس منظر کے بارے میں لکھے۔ دیویا فی الحال ہندوستانی ریلوے میں ایک سینئر ٹکٹ ایگزامینر کے طور پر ملازم ہیں۔

ومبلڈن 2025: فرنچ اوپن چیمپئن کوکو گاف پہلے ہی دور میں باہر

لندن، 2 جولائی (وس)۔ فرنچ اوپن 2025 کی چیمپئن کوکو گاف ومبلڈن کے پہلے ہی راؤنڈ میں حیران کن شکست کے ساتھ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئیں۔ امریکہ کی نمبر 2 سیڈ گاف کو یوکرین کی غیر سیڈڈ دیانا یاسترمسکا نے سیدھے سیٹوں میں 6-7 (3)، 6-1 سے شکست دی۔ یہ میچ منگل کی دیر رات نمبر 1 کورٹ میں کھیلا گیا۔ اس شکست کے ساتھ ہی 21 سالہ گاف اوپن ایرا میں فرنچ اوپن جیتنے کے بعد اگلے گرینڈ سلیم یعنی ومبلڈن کے پہلے راؤنڈ میں ہارنے والی تیسری خاتون بن گئی ہیں۔

اس سے قبل جسٹن ہینن (2005) اور فرانسسکا شیاوون (2010) کو اس بدقسمتی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ یہ میچ گاف کے لیے بہت مایوس کن رہا۔ انہوں نے صرف چھ ونرز لگائے، جبکہ 29 انفورسڈ ایرر کیے، جن میں نو ڈبل فالٹ شامل تھے۔

وہیں یاسترمسکا نے 16 ونرز مار کر میچ پر غلبہ حاصل کیا۔ گاف نے اپنا دوسرا گرینڈ سلیم خطاب صرف چند ہفتے قبل رولانڈ گیروس کی سرخ مٹی پر نمبر 1 آرینا سبالینکا کو شکست دے کر جیتا تھا۔ انہوں نے 2023 یو ایس اوپن کا خطاب بھی جیتا تھا۔ لیکن ومبلڈن، جہاں انہوں نے 2019 میں 15 سال کی عمر میں وینس ولیمز کو شکست دے کر سنسنی پیدا کی، وہ اب تک ان کا سب سے کمزور گرینڈ سلیم ثابت ہوا ہے۔ وہ یہاں ابھی تک کبھی فائنل تک نہیں پہنچ پائی ہے اور گزشتہ تین سالوں میں یہ دوسرا موقع ہے کہ وہ پہلے راؤنڈ میں ہی باہر ہوئی ہیں۔ یہ گاف کے خلاف یاسترمسکا کی پہلی جیت تھی۔ اس سے پہلے وہ تین میچ ہار چکی تھیں۔ 42ویں رینکنگ یاسترمسکا نے کہا، ''میں آج زبردست لے میں تھی۔ کوکو کے خلاف کھیلنا اپنے آپ میں خاص ہے۔'' یاسترمسکا حال ہی میں ناٹنگھم میں گراس کورٹ ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچی تھیں، جس سے انہیں اعتماد ملا۔ انہوں نے کہا، ''مجھے گھاس پر کھیلنا پسند ہے۔ اس بار یوں لگتا ہے جیسے میری گھاس سے دوستی ہو گئی ہے۔'' اس جیت کے ساتھ یاسترمسکا نے نہ صرف ایک بڑا اپ سیٹ کیا ہے بلکہ ٹورنامنٹ میں اپنی مہم کو ایک نیا حوصلہ بھی دیا ہے۔ اب یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ وہ یہاں سے کتنی دور جا سکتی ہیں۔

فیفا کلب ورلڈ کپ 2025: ریئل میڈرڈ نے جووینٹس کو 0-1 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی

میامی، 2 جولائی (وس)۔ گونزالو گارسیا کے 54ویں منٹ میں شاندار ہیڈر کی مدد سے ریئل میڈرڈ نے منگل کی دیر رات ہارڈ راک اسٹیڈیم میں جووینٹس ایف سی کو 0-1 سے شکست دے کر فیفا کلب ورلڈ کپ 2025 کے کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ کوچ ژابی الونسو کی قیادت میں میڈرڈ کی ٹیم نے پورے میچ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ میچ کی ایک اور بڑی خبر اسٹار فارورڈ کلیین ایمباپے کی واپسی رہی جو بیماری کے باعث پہلے میچ سے باہر ہو گئے تھے۔ ایمباپے نے 68ویں منٹ میں متبادل کے طور پر میدان میں اترے اور یہ ٹورنامنٹ میں ان کا پہلا مظاہرہ تھا۔ پہلا ہاف میں مقابلہ برابری کا رہا۔ ایگور ٹیوڈر کی کوچنگ میں جووینٹس نے جارحانہ انداز میں آغاز کیا، لیکن ریئل نے ہاف ٹائم سے عین قبل لے حاصل کر لی تھی۔ ابتدائی منٹوں میں جووینٹس کے رینڈل کولو موانی کو کینن یلڈز کے شاندار پاس سے گول کرنے کا موقع ملا لیکن انہوں نے تھیبو کرٹوا کو چپ کرنے کی کوشش کی اور گیند بار کے اوپر سے نکل گئی۔ یلڈز نے پھر مڈفیلڈ سے بھاگ کر ایک طاقتور شاٹ مارا جو اورلین چوامینی سے ڈفلیکٹ ہو کر باہر چلا گیا۔ جووینٹس ایف سی کی ٹیم گیند پر اچھی گرفت بنا رہی تھی لیکن ریئل نے آہستہ آہستہ کھیل پر کنٹرول حاصل کرنا شروع کر دیا۔ جوڈ بیلنگھم نے ڈی گریگوریو کو قریبی رینج سے بچاؤ کے لیے مجبور کیا، جبکہ فیڈریکو والورڈے نے بھی گول کیپر کو لمبی رینج سے آزمایا۔ ٹرینٹ الیگزینڈر آرنلڈ کا کم کراس بھی خطرناک تھا، حالانکہ ہاف ٹائم تک اسکور 0-0 رہا۔ ریئل نے دوسرے ہاف کے آغاز سے ہی دباؤ ڈالنا جاری رکھا۔ بیلنگھم نے والورڈے کو پاس دیا، جن کا شاٹ تھوڑا سا باہر چلا گیا۔ اس کے بعد بیلنگھم کی ایک اور کوشش کو ڈی گریگوریو نے روک دیا۔ ڈین ہیوسن کے رائزنگ شاٹ کو بھی کیپر نے روک دیا۔ ریئل کو بالآخر 54ویں منٹ میں کامیابی ملی جب الیگزینڈر آرنلڈ کے داہنی کنارے سے آئے کراس کو گونزالو نے بہترین ٹائمنگ سے ہیڈ کر گول میں بدل دیا۔ یہ ٹورنامنٹ گونزالو کا چار میچوں میں تیسرا گول رہا۔ جووینٹس ایف سی نے بھی واپسی کی کوشش کی، جس میں فرانسسکو کونسیساؤ کا لو شاٹ کورتوا نے شاندار طریقے سے روک لیا۔ ریئل کی طرف سے والورڈے نے اوور ہیڈ کک سے پھر ایک مرتبہ ڈی گریگوریو کا امتحان لیا۔ ہجوم کے جوش کے درمیان ایمباپے میدان میں اترے، جس سے 149,62 تماشائیوں نے کھڑے ہو کر استقبال کیا۔

خواتین کرکٹ: ہندوستانی ٹیم نے دوسرے ٹی 20 میں انگلینڈ کو 24 رنوں سے شکست دی

برسٹل: ہندوستان کی خواتین کرکٹ ٹیم نے ایک بار پھر انگلینڈ کے خلاف زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور منگل کی دیر رات دوسرا ٹی 20 میچ 24 رنوں سے جیت لیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان نے پانچ میچوں کی سیریز میں 0-2 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ جیمیما روڈریگز اور امنجوت کور نے نصف سنچریاں بنا کر بھارت کی جیت میں اہم کردار ادا کیا جس کے بعد گیند بازوں نے نظم و ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے انگلینڈ کو ہدف سے دور رکھا۔ ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ہندوستان کی شروعات ملی جلی رہی۔ اسمرتی مندھانا نے پہلے ہی اوور میں دو چوکے لگا کر شروعات کی لیکن جلد ہی بھارت کو دھچکا لگا۔ شفالی ورما ایک بار پھر فلاپ ہوئیں اور کپتان ہرمن پریت کور بھی صرف 1 رن بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئیں۔ پاور پلے تک ہندوستان کا اسکور 35/3 تھا۔ اس کے بعد جیمیما روڈریگز اور امنجوت کور نے اننگز کو سنبھالا۔ دونوں نے مل کر رن ریٹ بڑھایا اور 14ویں اوور سے میچ کا رخ ہی بدل دیا۔ روڈریگز نے مسلسل چوکے اور چھکے لگا کر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ امنجوت کور نے بھی جارحانہ بلے بازی کرتے ہوئے ناٹ آؤٹ 63 رن بنائے۔ آخری اوورز میں رچا گھوش (32 رنز، 20 گیندوں) نے تیزی سے رنز جوڑے اور بھارت نے 20 اوورز میں 181/4 رن بنائے۔ جواب میں انگلینڈ کی شروعات بہت خراب رہی۔ صوفیہ ڈنکلے پہلے ہی اوور میں رن آؤٹ ہو گئیں اور ڈینی وائٹ ہوج پہلی ہی گیند پر آؤٹ ہو گئیں۔ نٹ سائیور برنٹ نے کچھ جارحانہ شاٹس لگائے، لیکن وہ بھی زیادہ دیر نہیں چل سکیں۔ اس کے بعد ٹیمی بیومونٹ (54 رن) اور ایمی جونز نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ بیومونٹ نے چار سال بعد اپنی پہلی نصف سنچری مکمل کی لیکن وہ ایک شاندار تھرو پر رن آؤٹ ہو گئیں۔ اس کے بعد ہندوستان کے گیند بازوں نے انگلینڈ کے رن ریٹ کو روک دیا۔ حالانکہ سوفی ایکلسٹون نے آخری اوورز میں کچھ اچھے شاٹس کھیلے لیکن وہ انگلینڈ کو فتح سے ہمکنار نہیں کر سکیں۔ انگلینڈ نے مقررہ 20 اوورز میں 157/7 رن بنائے۔

ومبلڈن 2025: جوکووچ نے مولر کو ہرا کر اپنی 25ویں گرینڈ سلیم مہم کا شاندار آغاز کیا

لندن، 2 جولائی (وس)۔ سات بار کے ومبلڈن چیمپئن نوواک جوکووچ نے منگل کو غیر سیڈڈ فرانسیسی کھلاڑی الیگزینڈر مولر کو 6-1، 6-7(7)، 6-2، 6-2 سے شکست دے کر ومبلڈن 2025 کے دوسرے راؤنڈ میں داخلہ لیا۔ اس جیت کے ساتھ جوکووچ اپنے 25ویں گرینڈ سلیم خطاب کی طرف بڑھ گئے ہیں۔ چھٹے سیڈ جوکووچ کا اب اگلے راؤنڈ میں برطانوی وائلڈ کارڈ ڈین ایونز سے مقابلہ ہوگا۔ جوکووچ ومبلڈن میں راجر فیڈرر کا ریکارڈ برابر کرنے اور آل ٹائم گرینڈ سلیم چیمپئنز کی فہرست میں مارگریٹ کورٹ کو پیچھے چھوڑنے کے ارادے سے میدان میں اترے ہیں۔ میچ کے بعد جوکووچ نے کہا، ''اگر میں سوچتا کہ میرے پاس موقع نہیں ہے، تو میں یہاں نہیں ہوتا۔ مجھے لگتا ہے کہ میرے پاس ہمیشہ ایک موقع ہے اور میں نے اپنے آپ کو دعویدار سمجھنے کا حق حاصل کر لیا ہے۔ یہ گرینڈ سلیم گزشتہ دہائی میں میرے لیے سب سے کامیاب رہا ہے۔'' میچ کے آغاز میں جوکووچ نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلا سیٹ 6-1 سے جیت لیا۔ تاہم دوسرے سیٹ میں مولر نے زبردست واپسی کرتے ہوئے کئی بریک پوائنٹس بچائے اور ٹائی بریک میں 5-2 سے پیچھے رہنے کے بعد سیٹ جیت کر میچ برابر کر دیا۔ تیسرے سیٹ کے آغاز میں سینٹر کورٹ کی چھت بند ہونے کے بعد جوکووچ نے پیٹ کے درد کے لیے میڈیکل ٹائم آؤٹ لیا۔ تاہم، اس کے بعد انہوں نے مولر کے چھٹے ڈبل فالٹ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے 3-2 کی برتری حاصل کی اور پھر پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ تیسرا سیٹ 6-2 سے جیتنے کے بعد، جوکووچ نے شاندار بیک ہینڈ فاتح کے ساتھ چوتھے سیٹ میں 4-2 کی برتری حاصل کی۔

سرے نے ڈرہم کے خلاف کلب کا ریکارڈ 820 رن کا اسکور بنایا

لندن: ڈوم سبلی کی 10 گھنٹے کی 305 رن کی اننگ اور ڈین لارنس اور ول جیکس کی تیز سنچریوں کی بدولت سرے نے کیا اوول میں 820-9 پر اننگ ڈکلیئر کی، جو کلب کی طویل تاریخ میں سب سے بڑا فرسٹ کلاس اسکور ہے۔ 407-3 سے آگے کھیلتے ہوئے، انہوں نے دوسرے دن چائے کے بعد تک بلے بازی کرتے ہوئے اپنا 126 سالہ پرانا کاؤنٹی 811 کا ریکارڈ توڑ دیا اور کل چلچلاتی دھوپ اور 30 سے زیادہ درجہ حرارت میں ڈرہم کی مصیبت میں مزید اضافہ کر دیا اور دن کے اختتام سے قبل 28 اوورز کی گیند بازی میں، سرے نے کچھ چیلنجنگ گیند بازی کے ساتھ جواب میں ڈرہم کو 59-1 پر روک دیا۔ میٹ فشر نے اپنے دوسرے اوور کے آغاز میں نئی گیند سے ایملیو کی کو سات رنز پر آؤٹ کر دیا اور یہ سرے کے لیے بہتر ہو سکتا تھا اگر وہ 11 رن پر ایلکس لیز اور 12 رنز پر ول روڈس کے دیے گئے کیچ کو پکڑ لیتے۔ لیز، جو 33 رن پر اسٹمپ پر پہنچے، نے ٹام لاج کی پہلی گیند کو کور پر کاٹا، جہاں جارڈن کلارک کم ڈائیونگ کا موقع حاصل نہیں کر سکے اور روڈس، جو 16 رن پر ناٹ آؤٹ تھے، کو کلارک کی گیند پر دوسری سلپ پر سبلی نے کیچ آؤٹ کر دیا۔ سبلی، جو کل 169 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ تھے، بالآخر لارنس کے ساتھ 53 اوورز میں 334 رنز جوڑے، جو ڈرہم کے خلاف سرے کے لیے چوتھی وکٹ کا ریکارڈ ہے۔ لارنس نے دن کے آغاز میں 58 سے 178 رنز بنائے جو ان کے فرسٹ کلاس کیریئر کا بہترین اسکور تھا۔ لارنس نے 149 گیندوں پر چار چھکے اور 19 چوکے لگائے جبکہ جیکس نے بھی 94 گیندوں پر 119 رنز بنائے اور چار چھکے لگائے۔ بی بی سی کی خبر کے مطابق، سبلی اور جیکس نے پانچویں وکٹ کے لیے 21 اوورز میں 133 رنز جوڑے۔ اننگ کا اعلان اس وقت کیا گیا جب جیکس نے ہاگ کو ڈیپ مڈ آف پر لگاتار تیسرا چھکا لگایا، جب کہ سرے نے چائے کے بعد بیٹنگ کا فیصلہ کیا تھا، جو 12 گیندوں اور 17 رنز تک جاری رہا۔ لیکن چائے کے بعد جیکس نے ہاگ کی گیند پر شاٹ مڈ وکٹ باؤنڈری کے اوپر سے اونچی اور دور تک گیند پھینکی، جس سے سرے نے فرسٹ کلاس میچوں میں اپنا پچھلا سب سے زیادہ اسکور - مئی 1899 میں اوول میں سمرسیٹ کے خلاف بنائے گئے 811 رن کو پیچھے چھوڑ دیا۔

کیشو مہاراج کی چوٹ کے بعد ویان ملڈر جنوبی افریقہ کے نئے کپتان

بولاوایو، 02 جولائی (یو این آئی) زمبابوے کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں جنوبی افریقہ کی قیادت اب ویان ملڈر کریں گے کیونکہ قائم مقام کپتان کیشو مہاراج کمر میں کھنچاؤ کے باعث ٹیم سے باہر ہو گئے ہیں۔ ٹیسٹ ٹیم کے باقاعدہ کپتان ٹیمبا باووما کی غیر موجودگی کے بعد کیشو مہاراج کو زمبابوے سیریز کے لیے قائم مقام کپتان مقرر کیا گیا تھا، لیکن وہ پیر کے روز پہلے ٹیسٹ کے تیسرے دن بلے بازی کرتے ہوئے زخمی ہو گئے تھے۔ چوٹ کی شدت جاننے کے لیے وہ مزید جانچ کے لیے وطن واپس جائیں گے۔ مہاراج کی جگہ ٹیم میں سینوزن متھوسامی کو شامل کیا گیا ہے۔

ریئل میڈرڈ نے جووینٹس کو ہرا کر کلب ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی

میامی، 02 جولائی (یو این آئی) گونزالو گارسیا کے دوسرے ہاف میں ہیڈر سے کیے گئے گول کی بدولت ریئل میڈرڈ نے منگل کو جووینٹس پر 0-1 سے فتح حاصل کی، جس سے اسپینش ٹیم فیفا کلب ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی۔ ریئل میڈرڈ کو 54ویں منٹ میں کامیابی ملی، جب ٹرینٹ الیگزینڈر-آرنلڈ نے دائیں جانب سے درست کراس دیا، جس سے گارسیا نے قریبی رینج سے گول کیا۔ 21 سالہ کھلاڑی کے نام اب چار ٹورنامنٹ میچوں میں تین گول اور ایک اسسٹ ہے۔ جووینٹس نے اپنی ابتدائی لائن اپ میں چھ تبدیلیاں کیں، جن میں کینان یلڈز، فرانسسکو کونسیکاؤ، اور رینڈل کولو موانی نے نکولس گونزالیز، تیون کوپمائنرز، اور دوشان ولہوویک کی جگہ لی۔ ریئل میڈرڈ نے اسٹار فارورڈ کیلیان ایمباپے کا خیر مقدم کیا، جنہیں گیسٹرو اینٹرائٹس کی وجہ سے گروپ اسٹیج سے باہر ہونے کے بعد بطور متبادل نامزد کیا گیا تھا۔ میڈرڈ نے گیند پر کنٹرول رکھا، لیکن جووینٹس نے شاندار مواقع بنائے۔ یلڈز نے ایک پاس روکا اور مڈفیلڈ سے آگے بڑھ کر کولو موانی کو گول کرنے کا موقع دیا، لیکن فرانسیسی فارورڈ نے اپنی کوشش کو بار کے اوپر اچھال دیا۔ یلڈز نے چند منٹ بعد دوبارہ کوشش کی اور ایک ڈیفلیکٹڈ شاٹ کے ساتھ کارنر حاصل کیا۔ جوڈ بیلنگھم نے 29ویں منٹ میں میڈرڈ کے لیے اسکورنگ کا موقع بنایا، لیکن جووینٹس کے گول کیپر مائیکل ڈی گریگوریو نے الیگزینڈر-آرنلڈ کے کٹ بیک سے انہیں روکنے کے لیے ریفلیکٹ سیو کیا۔ ڈی گریگوریو نے ہاف ٹائم سے عین قبل فیڈریکو ویلورڈے کو روکنے کے لیے ایک اور قریبی رینج اسٹاپ کے ساتھ اپنی ٹیم کو میچ میں برقرار رکھا۔ بریک کے بعد اطالوی گول کیپر نے اپنی شاندار کارکردگی جاری رکھی، بیلنگھم اور ڈین ہیوجین دونوں کی کوششوں کو ناکام بنایا، لیکن آخر کار گارسیا کے فیصلہ کن ہیڈر سے ہار گئے۔ گارسیا نے 68ویں منٹ میں ایمباپے کے لیے جگہ بنائی، جنہوں نے کلب ورلڈ کپ میں ڈیبیو کیا۔ ڈی گریگوریو کے آخری لمحات میں کیے گئے بچاؤ نے جووینٹس کو مقابلے میں برقرار رکھا، لیکن سیری اے کی ٹیم میڈرڈ کے نظم و ضبط والے دفاع کے خلاف برابری کا گول نہ کر سکی۔ ریئل میڈرڈ کا مقابلہ ہفتہ کو نیو یارک میں ہونے والے کوارٹر فائنل میں بوروسیا ڈورٹمنڈ یا مونٹیری سے ہوگا۔

روڈریگس اور امن جوت کی نصف سنچریوں سے ہندوستانی خواتین نے دوسرا ٹی ٹوئنٹی جیت لیا

برسٹل، 02 جولائی (یو این آئی) جیمیما روڈریگس اور امن جوت کور کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے منگل کے روز دوسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں انگلینڈ کو 24 رن سے ہرا کر سیریز میں دو-صفر کی مضبوط برتری حاصل کر لی۔ ہندوستان نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے چار وکٹوں پر 181 رنز بنائے۔ جواب میں انگلینڈ کی ٹیم سات وکٹوں پر 157 رنز ہی بنا سکی۔ ہندوستان کی طرف سے جیمیما اور امن جوت نے 63-63 رنز بنائے۔ جیمیما نے 41 گیندوں پر نو چوکے اور ایک چھکا لگایا جبکہ امن جوت نے 40 گیندوں کی اننگز میں نو چوکے لگائے۔

Printer Publisher & Owner Mohammad Khan Printed at J.K Offset Printers, 315 Garaiya Street Bazar Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-110006 and Published from C-107 1st Floor Shaheen Bagh Abul Fazal Enclave-II, Okhla New Delhi-110025, Ph:-011-65445045,Whats App No:9871676801,7827196932, E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com, Editor: Mohammad Khan